تجرباتی ایڈیشن

درسی کتاب

۴

اُردُو

جماعت چہارم

یکساں قومی نصاب ۲۰۲۰ء کے مطابق

حکومت بلوچستان کا پروگرام "معیاری تعلیم سب کے لیے"

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

Scanned with CamScanner

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

درسی کتاب

اُردُو

جماعت چہارم

یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق

ایک قوم ایک نصاب

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور نا قابل فروخت ہے

پبلشرز

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ محفوظ ہیں

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں۔ منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ لیٹر نمبر: SO (Acad:) 2-1/2021/2289-93 مورخہ 14 اکتوبر 2021ء این او سی نمبر 272-74/CB مورخہ 17/12/2021 دفتر ڈائریکٹر بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سینٹر بلوچستان، کوئٹہ۔ یہ درسی کتاب بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ نے سرکاری و نجی اسکولوں اور مدارس کے لئے طبع کی ہے۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

زیر نگرانی محمد رفیق طاہر جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

مصنف: رابعہ شہزادی

ادارت: ناصر محمود اعوان

اراکین جائزہ کمیٹی

ڈاکٹر جمیل الرحمٰن (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ)

ڈاکٹر محمد سہیل سرور (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ)

تاج ولی خان (نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد)

ضیاالحق کاکڑ (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع کوئٹہ بلوچستان)

عبدالوہاب (ہائی سکول تکیہ چلاس ضلع دیامر گلگت بلتستان)

شبانہ نعیم (فیڈرل ڈائریکٹریٹ آف ایجوکیشن)

وجیہہ رضوی (بیکن ہاؤس اسکول سسٹم اسلام آباد)

گل ناز (فیڈرل ڈائریکٹریٹ آف ایجوکیشن)

حمیرا صادق قریشی (ایف۔جی۔ای۔آئی کینٹ گیریژن راولپنڈی کینٹ)

محمد شکیل (قومی نظام جائزہ تعلیم وفاقی وزارت تعلیم و تربیت حکومت پاکستان)

تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفندیار خان، جعفر خان ترین

ڈیسک آفیسر: صنم علی (قومی نصاب کونسل)

کوآرڈینیٹر: محمد سرفراز احمد

اراکین صوبائی جائزہ کمیٹی

اسفندیار بادینی (ایڈیشنل ڈائریکٹر)، ضیاء الحق (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، سید نائب جان آغا (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، نگینہ رحمان (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، ذہین ربیعہ (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، روبینہ خان اچکزئی (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، آسیہ بانو (ٹی او ٹی ادارہ نصابیات کوئٹہ)، صائقہ رفیق (لیکچرر گورنمنٹ گرلز کالج سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ)، عبدلجبار (جے وی ٹی گورنمنٹ مڈل سکول باغ سویک واشک)، سلیمہ رزاق (گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چمن) نازیہ شاہ (گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چلتن ہاؤسنگ سکیم کوئٹہ)، عصمت اللہ (لیکچرر گورنمنٹ سائنس کالج کوئٹہ)، عبدالواحد (گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول گوادر) فضل کریم (گورنمنٹ بوائز ماڈل سکول تربت) غزالہ ظریف (خاران) ماہ جبین غلام حیدر (خاران) شگفتہ قاسم شاہ (خاران) سید ظہیر الحسن (پرنسپل گورنمنٹ ایلمنٹری کالج کوئٹہ) فضل احمد (ایس ایس ٹی ہائی سکول کولڑہ ضلع جھل مگسی)، محمد رفیق (ایس ایس ٹی ہائی سکول میتھیاری ضلع جھل مگسی) محمد ابراہیم (جے وی ٹی گورنمنٹ پرائمری سکول خاران)، منیر احمد (جے وی ٹی گورنمنٹ ہائی سکول قلات)، ماورہ منظور (جے وی ٹی گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جناح ٹاؤن کوئٹہ)، نوشی پراچہ (ایس ایس ٹی گورنمنٹ گرلز ہائی سکول لورالائی)، شاہ فہد (جے ای ٹی، گورنمنٹ بوائز سکول کلی الماس کوئٹہ)

السٹریٹر: شٹر سٹاک، محمد علی خالد، افق جاوید

ڈیزائنر: انعام خان، محمد علی شیخ، محمد شاہد

کمپوزر: جنید اکرم

نگران طباعت: محمد انور (ماہر مضمون:)

پرنٹرز: اُردو بک سٹال لاہور

Scanned with CamScanner

اپیل

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ منظور شدہ نصاب کی روشنی میں درسی کتب کی اشاعت کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ یہ درسی کتب ماہرین تعلیم، محققین اور ماہرین مضمون کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ تاہم ہماری مسلسل کوششوں کے باوجود ممکنہ یا غیر ارادی غلطیوں کو رد نہیں کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ معیاری درسی کتب کی تیاری اور بہتری کے عمل میں اصلاح کی گنجائش ہر وقت رہتی ہے۔

لہٰذا درسی کتب کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے تمام بلاواسطہ یا بالواسطہ شرکاء جیسے طلباء، والدین، اساتذہ اور معاشرے کے نمائندگان کی (Feedback) کے حصول کے لیے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے باقاعدہ (Feedback and Review Mechanism) قائم کیا ہے۔ جس کے ذریعے تمام آراء وتجاویز کو ٹیکسٹ بک بورڈ کے حال ہی میں قائم کردہ تحقیقی مرکز کو ارسال کیا جائے گا تاکہ تحقیقی مرکز میں موجود ماہرین ان کا تجزیہ کر کے انہیں درسی کتب کے معیار میں مجموعی اور ہمہ پہلو بہتری لانے کے لیے استعمال کر سکیں۔

ہمیں قوی امید ہے کہ مذکورہ تحقیق پر مبنی تجزیہ کے ذریعے درسی کتب کے معیار میں مجموعی اور ہمہ پہلو بہتری آئے گی۔ مطلوبہ (Feedback) مندرجہ ذیل طریقوں سے دی جا سکتی ہے۔ درسی کتب کی سکولوں میں ترسیل کے بارے میں بھی آگاہ کیا جا سکتا ہے۔

1۔ ویب سائٹ: www.btbb.com.pk
2۔ آفیشل ویب: "btbb official"
3۔ ای میل: btbb_quetta@yahoo.com
4۔ فون: 081-2470501-2470503

ڈاکٹر گلاب خان خلجی
چیئرمین
بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ۔

محکمہ تعلیم
حکومت بلوچستان
کا تعلیمی نظام سے
متعلق شکایات
کے ازالے کا نظام

www.emis.gob.pk
باشعور معاشرے اپنے تعلیمی وسائل ضائع نہیں کرتے
Performance Management System

شکایات درج کروانے کیلئے کال کریں
081 111 098 765

فہرست

پہلی سہ ماہی

سبق ۱ — حمد (نظم) — صفحہ ۱

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	حمد کے شعر پر گفتگو کرنا، استحسان وتنقید
لفظوں کا کھیل	معمے میں سے دیے گئے الفاظ کی نشان دہی کرنا
قواعد سیکھیں	متضاد الفاظ
پڑھیں	لے اور آہنگ کے ساتھ نظم پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھنا، اشعار کی نثر بنانا۔
آؤ کریں کام	کمرہ جماعت میں نظم سنانا، اپنی پسند کی کوئی اور حمد تلاش کرنا

سبق ۲ — نعت (نظم) — صفحہ ۷

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہ پر کرنا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	سیرت کے موضوع پر بات چیت
لفظوں کا کھیل	مرکب الفاظ کے کالم ملانا
قواعد سیکھیں	حروف جار
پڑھیں	عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	سیرت طیبہ کا کوئی واقعہ لکھنا
آؤ کریں کام	بچوں کے رسائل میں سے اپنی پسند کی نعت منتخب کرنا

سبق ۳ — مثالی معلم — صفحہ ۱۳

آپ نے کیا سمجھا؟	معروضی سوالات، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	''اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے'' کے موضوع پر گفتگو
لفظوں کا کھیل	چھوڑے ہوئے حروف ملا کر الفاظ بنانا
قواعد سیکھیں	اسم خاص اور اسم عام امتیاز کرنا
پڑھیں	عبارت پڑھ کر چار سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	خط لکھنا
آؤ کریں کام	کالم ملانا

سبق ۴ — ہم بنیں گے اچھے شہری — صفحہ ۲۱

آپ نے کیا سمجھا؟	معروضی سوالات، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	سیر و سفر کی تفصیلات پر گفتگو
لفظوں کا کھیل	اسم معرفہ اور اسم نکرہ کو الگ الگ کرنا
قواعد سیکھیں	مذکر مونث حقیقی اور غیر حقیقی
پڑھیں	پارک میں لگی تختیوں پر لکھی ہوئی ہدایات پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	مختصر مضمون لکھنا
آؤ کریں کام	بجلی، گیس وغیرہ کے بل پڑھنا

Scanned with CamScanner

سبق ۵	ننھا ہاتھی (برائے مطالعہ)	صفحہ ۳۰
آپ نے کیا سمجھا؟	کہانی سن کر سوالات کے جوابات زبانی دینا، خاص نکات بیان کرنا، ردِ عمل ظاہر کرنا	

سبق ٦	صحت و صفائی	صفحہ ۳۳
آپ نے کیا سمجھا؟	کثیر الانتخابی سوالات، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	تصویروں سے متعلق بات کرنا، درست تلفظ کی نشان دہی	
لفظوں کا کھیل	عددی ترتیب سے جملے مکمل کرنا	
قواعد سیکھیں	سابقے لاحقے	
پڑھیں	نظم پڑھ کر سوالات کے زبانی جواب دینا	
کچھ نیا لکھیں	سات نکات لکھنا	
آؤ کریں کام	اپنے علاقے کے مسائل کی نشان دہی کرنا	

دوسری سہ ماہی

سبق ۷	ہم پاکستانی بچے ہیں (نظم)	صفحہ ۴۰
آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہیں، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	شعر سنانا	
لفظوں کا کھیل	معمے میں سے پہیلی کا جواب تلاش کرنا	
قواعد سیکھیں	علامت فاعل و مفعول، مترادف الفاظ، ۵۱ تا ۶۰ ہندسے	
پڑھیں	عبارت پڑھنا لغت میں الفاظ کے معنی تلاش کرنا	
کچھ نیا لکھیں	اشاروں کی مدد سے دو پیراگراف لکھنا	
آؤ کریں کام	فہرستیں پڑھنا، تقریر کرنا	

سبق ۸	گل دستہ (برائے مطالعہ)	صفحہ ۴۸
آپ نے کیا سمجھا؟	پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دینا، خاص نکات بیان کرنا، ردِ عمل ظاہر کرنا	

Scanned with CamScanner

سبق ۹	آتے ہیں جو کام دوسروں کے	صفحہ ۵۱
آپ نے کیا سمجھا؟	درست غلط، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	اردگرد کے صورت حال کے بارے میں بات کرنا	
لفظوں کا کھیل	اعراب بدلنے سے مفہوم بدلنے والے الفاظ	
قواعد سیکھیں	ضمیرِ فاعلی	
پڑھیں	درست تلفظ اور روانی سے عبارت پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	کہانی لکھنا	
آؤ کریں کام	ابتدائی طبّی امداد کا مظاہرہ کرنا	

سبق ۱۰	پہاڑ اور گلہری (نظم)	صفحہ ۵۸
آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہیں، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	نظم کو مکالماتی انداز میں پیش کرنا	
لفظوں کا کھیل	درست تلفظ والے الفاظ کی نشان دہی، ۶۱ تا ۶۷ ہندسے لکھنا واوین کا استعمال	
قواعد سیکھیں	درست تلفظ کے ساتھ نظم پڑھنا اور نتیجہ بتانا	
پڑھیں	نظم کو کہانی کی صورت میں لکھنا	
کچھ نیا لکھیں	نظم ''بچے کی دُعا'' کمرہ جماعت میں سنانا	
آؤ کریں کام		

جائزہ-۲

سبق ۱۱	نیا کمپیوٹر	صفحہ ۶۶
آپ نے کیا سمجھا؟	کثیر الانتخابی سوالات، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	موبائل فون کے استعمال پر مباحثہ	
لفظوں کا کھیل	معمے میں سے الفاظ کی نشان دہی کرنا	
قواعد سیکھیں	حروفِ عطف، سابقے	
پڑھیں	درست تلفظ اور روانی سے عبارت پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	درخواست نویسی، دس جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	کتابچہ تیار کرنا، کمپیوٹر پر کوئی کہانی پڑھنا	

سبق ۱۲	میں کیا بنوں گا (نظم)	صفحہ ۷۴
آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، مختصر سوالات	
مل کر کریں بات	تصاویر پر بات کرنا، اپنے پسندیدہ پیشے سے متعلق اظہارِ خیال کرنا	
لفظوں کا کھیل	معمے میں سے الفاظ کے مترادف تلاش کرنا	
قواعد سیکھیں	فعل امر و نہی کے جملے بنانا	
پڑھیں	لے اور آہنگ سے نظم پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	مضمون لکھنا	
آؤ کریں کام	مختلف پیشوں کے روپ دھار کر اپنا تعارف پیش کرنا کسی تقریب کی تصویر پہ ردعمل دینا	

Scanned with CamScanner

سبق ۱۳ — زیبا کے پڑوسی — صفحہ ۸۰

آپ نے کیا سمجھا؟	درست غلط، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	اردگرد کے متعلق بات کرنا
لفظوں کا کھیل	مذکر مؤنث تلاش کرنا
قواعد سیکھیں	ضمیر اضافی، محاورے
پڑھیں	درست تلفظ اور روانی سے عبارت پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	ڈائری لکھنا
آؤ کریں کام	کالم ملانا

سبق ۱۴ — جب ہر چیز سونے کی بن گئی — صفحہ ۸۷

آپ نے کیا سمجھا؟	درست غلط، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	"لالچ کا انجام برا ہوتا ہے" کے موضوع پر کہانی سنانا
لفظوں کا کھیل	اسم، فعل، ضمیر تلاش کرنا
قواعد سیکھیں	محاورے، متضاد الفاظ، مرکب جملے بنانا
پڑھیں	درست تلفظ اور روانی سے کہانی، پڑھنا، عنوان، اہم نکات بتانا
کچھ نیا لکھیں	تخیلاتی موضوع پر ۱۵ جملوں کا مضمون لکھنا
آؤ کریں کام	عید کارڈ تیار کرنا

جائزہ۔۳

سبق ۱۵ — صبح کی آمد (نظم) — صفحہ ۹۷

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہیں، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	اپنے مشاہدات پر گفتگو کرنا
لفظوں کا کھیل	درست املا والے الفاظ کی نشان دہی، لفظی گنتی
قواعد سیکھیں	الف بائی ترتیب، واوین
پڑھیں	اشعار کو درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	کسی منظر پر ۱۰ تا ۱۲ جملوں کا مربوط پیراگراف لکھنا
آؤ کریں کام	منظر کی تصویر بنانا

سبق ۱۶ — حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنھا — صفحہ ۱۰۳

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہیں، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	کسی صحابیہ کی زندگی کے بارے میں تبادلۂ خیال کرنا
لفظوں کا کھیل	معمے میں سے الفاظ تلاش کرنا
قواعد سیکھیں	محاورے، واحد جمع
پڑھیں	عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا، سوالات کے جوابات دینا
کچھ نیا لکھیں	اشاروں کی مدد سے کہانی لکھنا
آؤ کریں کام	تقریری مقابلے کا انعقاد کرنا

تیسری سہ ماہی

سبق ۱۷ — گرمی (نظم) — صفحہ ۱۱۰

آپ نے کیا سمجھا؟	کالم ملانا، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	چاروں موسموں کی خصوصیات پر بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	متضاد الفاظ کی نشان دہی
قواعد سیکھیں	جملے زمانے کے مطابق تبدیل کرنا، سابقے
پڑھیں	اشعار کو لے اور آہنگ سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	مکالمہ لکھنا
آؤ کریں کام	چارٹ بنانا

سبق ۱۸ — باتیں دانائی کی — صفحہ ۱۱۶

آپ نے کیا سمجھا؟	کثیر الانتخابی سوالات، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	حکایت سنانا، اپنا کوئی واقعہ سنانا
لفظوں کا کھیل	اسم اور صفت الگ الگ کرنا
قواعد سیکھیں	مذکر مؤنث، مترادف الفاظ
پڑھیں	عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	کہانی لکھنا
آؤ کریں کام	اپنے والد/سرپرست سے کسی موضوع پر گفتگو کرنا

جائزہ۔۴

Scanned with CamScanner

سبق ۱۹ — رائے کا احترام — صفحہ ۱۲۵

آپ نے کیا سمجھا؟	درست غلط، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	کسی مسئلے کے حل پر بات چیت
لفظوں کا کھیل	لفظوں کی زنجیر بنانا
قواعد سیکھیں	محاورے، سابقے لاحقے
پڑھیں	عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	مختصر مضمون لکھنا
آؤ کریں کام	تصویروں کے ساتھ معلومات لکھنا

سبق ۲۰ — تصویری کہانی — صفحہ ۱۳۲

مل کر کریں بات	کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کرنا
کچھ نیا لکھیں	کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھنا

سبق ۲۱ — یہ بات سمجھ میں آئی نہیں (مزاحیہ نظم) — صفحہ ۱۳۴

آپ نے کیا سمجھا؟	خالی جگہیں، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	ایک ایک لطیفہ یا دل چسپ بات سنانا
لفظوں کا کھیل	مذکر مونث کی تلاش کرنا، روابط الفاظ بنانا
قواعد سیکھیں	ماضی، حال، مستقبل کے جملے بنانا، واوین کا استعمال
پڑھیں	لطیفے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	تخیلاتی مضمون لکھنا
آؤ کریں کام	پالتو جانوروں اور جنگلی جانوروں کے بارے میں کتابچہ کرنا

سبق ۲۲ — شان دار فیصلے (برائے مطالعہ) — صفحہ ۱۴۰

آپ نے کیا سمجھا؟	پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دینا
	خاص نکات بیان کرنا
	کہانی پر تبصرہ

سبق ۲۳ — تاریخی عمارتیں — صفحہ ۱۴۳

آپ نے کیا سمجھا؟	درست غلط، مختصر سوالات
مل کر کریں بات	اشاروں کی مدد سے مینار پاکستان کے متعلق گفتگو کرنا
لفظوں کا کھیل	معمے میں سے الفاظ کی نشان دہی کرنا
قواعد سیکھیں	علامت فاعل و مفعول، محاورے
پڑھیں	عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	دو سے تین پیراگراف لکھنا
آؤ کریں کام	تاریخی عمارتوں کی تصاویر اپنی کاپی پر چسپاں کرنا

جائزہ-۵

Scanned with CamScanner

سبق ۱

حمد

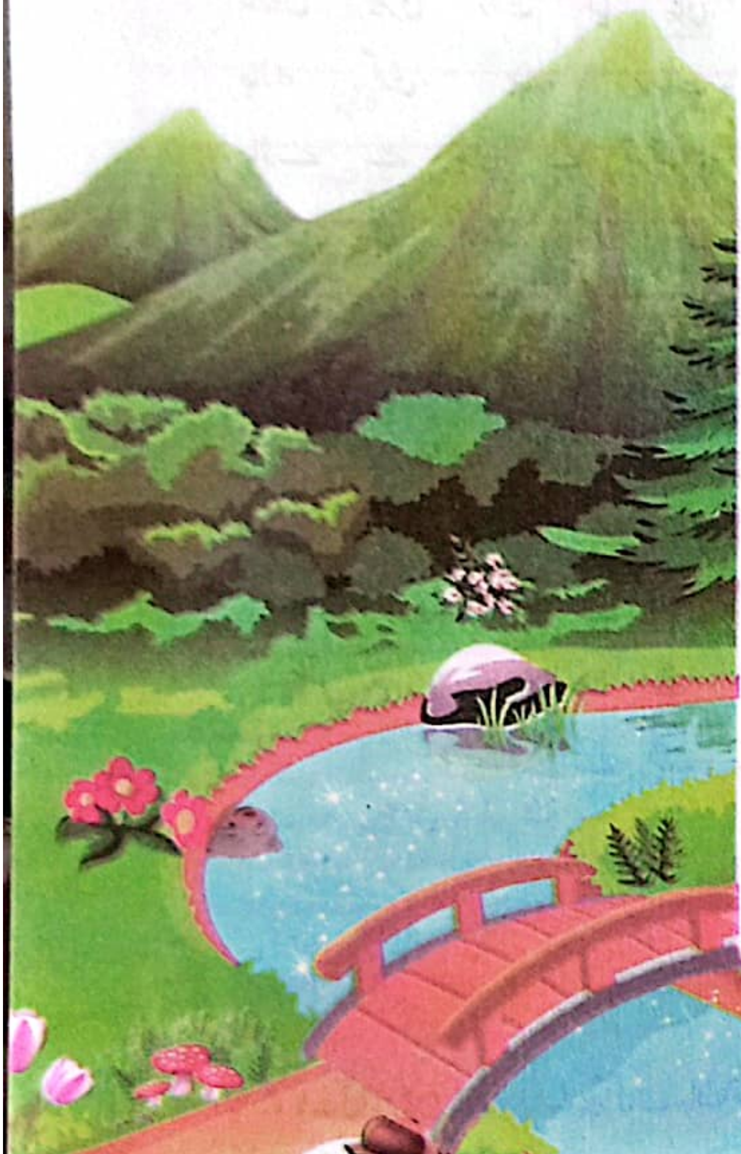

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
- اشعار کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔
- بچوں کے رسائل اور اخبارات میں سے اپنی پسند کی تحریریں منتخب کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- حمد کسے کہتے ہیں؟ حمد میں کیا باتیں بتائی جاتی ہیں؟
- آپ نے پہلے کوئی حمد پڑھی ہے تو اس کے بارے میں بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اللہ تعالیٰ کے بہت سے صفاتی نام ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

اَلْعَلِیْمُ (جاننے والا)　　اَلْبَصِیْرُ (دیکھنے والا)

اَلْخَبِیْرُ (خبر رکھنے والا)　　اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)

برائے اساتذہ کرام: تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

حمد

تلفّظ سیکھیں

خُوش نُمائی	حِکمت	کونپلیں	شُکر	قَوی	شَجر	دَل	نادِر	قادِر

جو چیز خُدا نے ہے بنائی — اس میں ظاہر ہے خوش نُمائی
ہر چیز کی ہے ادا نرالی — حِکمت سے نہیں ہے کوئی خالی
تاروں بھری رات کیا بنائی — دن کو بخشی عجب صفائی
جاڑا، گرمی، بہار، برسات — ہر رُت میں نیا سماں نئی بات
جاڑے سے بدن ہے تھرتھراتا — ہر شخص ہے دن میں دُھوپ کھاتا
پھوٹیں نئی کونپلیں شَجر میں — اِک جوش بھرا ہوا ہے سر میں
گرمی نے زمین کو تپایا — بھانے لگا ہر کسی کو سایہ
برسات میں دَل ہیں بادلوں کے — ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے
پیدا کیے اونٹ، بیل، گھوڑے — ہر شے کے بنا دیے ہیں جوڑے
قُدرت کی بہار دیکھنے کو — روشن آنکھیں بنائیں دو دو
دو ہونٹ دیے کہ مُنھ سے بولیں — شُکر اس کا کریں زبان کھولیں

ہر شے اس نے بنائی نادِر
بے شک ہے خُدا قَوی و قادِر

(اسماعیل میرٹھی)

ٹھہریں اور بتائیں

- ”ہر رُت میں نیا سماں“ سے کیا مراد ہے؟
- کس موسم میں بدن تھرتھراتا ہے؟

ہم نے سیکھا

- دنیا اور کائنات کی تمام چیزیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی کوئی چیز بے فائدہ نہیں۔ اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں کے لیے ہمیں اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو یہ حمد پہلے خود درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں تمام بچوں سے سنیں۔

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خُوش نُمائی	خُوب صورتی	دَل	گروہ، بادلوں کا تہ در تہ اکٹھا ہونا
کونپلیں	چھوٹی پتیاں	رُت	موسم
قادِر	ہر قسم کی قدرت رکھنے والا، طاقت رکھنے والا	تھرتھرانا	کانپنا
حِکمَت	عقل، دانائی	نادِر	نایاب
بھانے لگا	اچھا لگا	قَوی	طاقت ور

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ہر چیز کی ہے ادا نرالی	ہر شخص ہے دن میں دھوپ کھاتا
جاڑے سے بدن ہے تھرتھراتا	ہر شے کے بنا دیے ہیں جوڑے
گرمی نے زمین کو تپایا	دن کو بخشی عجب صفائی
پیدا کیے اونٹ، بیل، گھوڑے	بھانے لگا ہر کسی کو سایہ
تاروں بھری رات کیا بنائی	حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی

برائے اساتذۂ کرام: نئے الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں سے نظم کا اعادہ کروائیں تاکہ سوالات حل کرنا اُن کے لیے آسان ہو جائیں۔

Scanned with CamScanner

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ”ہر شے کے بنا دیے ہیں جوڑے“ سے کیا مراد ہے؟

(ب) اس نظم میں جن موسموں کا ذکر ہوا ہے ان کے نام لکھیں اور کسی ایک موسم کی خصوصیات لکھیں۔

(ج) ”حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی“ سے کیا مراد ہے؟

(د) اللہ تعالیٰ کا شکر کس طرح ادا کیا جا سکتا ہے؟ دو مثالیں دیں بتائیں۔

(ہ) دوسرے اور تیسرے شعر کی نثر بنائیں۔

مل کر کریں بات

۴۔ اس حمد کا کون سا شعر آپ کو سب سے زیادہ اچھا لگا اور کیوں؟ گروہوں میں اس پر گفتگو کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے حروف کی مدد سے خالی جگہ پُر کر کے ہم آواز الفاظ بنائیں۔

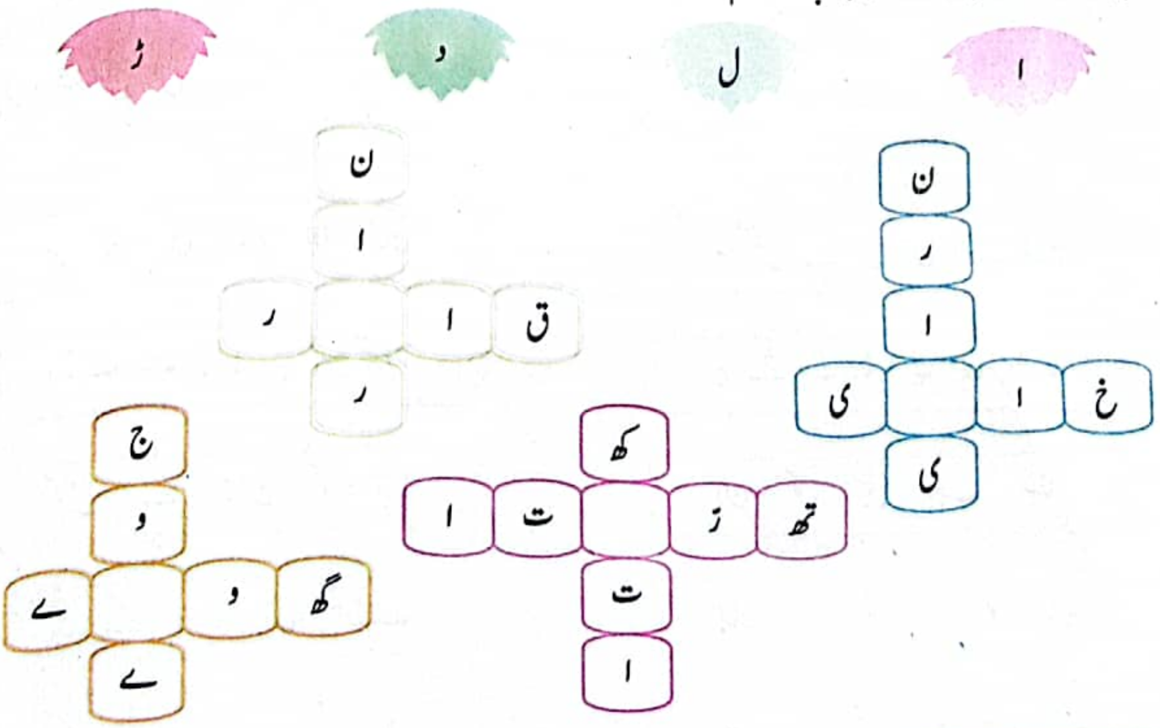

بارے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۳ جز (ہ) کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو بتائیں کہ نثر بنانے کا مطلب کسی شعر کو آسان الفاظ میں لکھنا ہے۔ استاد نمونے کے طور پر ایک شعر کی نثر خود بنا کر دیں۔ باقی اشعار کے لیے بچوں سے مشکل الفاظ کے معانی پوچھیں اور ایسے سوالات پوچھیں جن سے بچوں کو نثر بنانے میں مدد ملے۔
سوال نمبر ۵ کی سرگرمی بچوں سے گروہوں میں کروائیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی بچوں سے انفرادی طور پر کروائیں۔

قواعد سیکھیں

٦۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے جملوں میں سے متضاد الفاظ چن کر متعلقہ کالم میں لکھیں۔

	جملے	متضاد الفاظ
مثال:	شیر بہادر اور گیدڑ بزدل ہوتا ہے	بہادر، بزدل
	دن رات محنت کرنے والے لوگ کامیابی حاصل کرتے ہیں۔	
	گرمی ہو یا سردی اسلم چھٹی نہیں کرتا۔	
	پھول کے ساتھ کانٹے بھی ہوتے ہیں۔	
	زندگی میں خوشی کے ساتھ غم بھی ہوتے ہیں۔	
	انسان اور حیوان سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔	

پڑھیں

۷۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں۔

سبھی کچھ خدا کا بنایا ہوا ہے
یہ گلشن اُسی کا لگایا ہوا ہے

یہ خوش رنگ پھول اور پھل پیارے پیارے
یہ دن اور سورج، یہ رات اور تارے

یہ آگ اور مٹی، ہوا اور پانی
سبھی کچھ خُدا ہی کی ہے مہربانی

کوئی چیز اندر رکھی ہے کہ باہر
سمندر کی تہ میں ہے، یا ہے زمیں پر

(حفیظ جالندھری)

برائے اساتذۂ کرام: بچے گذشتہ جماعتوں میں مترادف، متضاد کا تصور سیکھ چکے ہیں۔ تصور کا اعادہ کروانے کے بعد سوال نمبر ٦ کی سرگرمی کروائیں۔
سوال نمبر ۷ میں دیے ہوئے اشعار بچوں سے پڑھواتے ہوئے درست تلفظ اور آہنگ کا خیال رکھیں نیز بچوں سے ان اشعار کے اہم نکات بیان کرنے کو کہیں۔

Scanned with CamScanner

کچھ نیا لکھیں

۸۔ درج ذیل تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھیں۔

آؤ کریں کام

۹۔ اپنی پسند کی کوئی اور حمد تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ میں دی ہوئی تصویروں پر بات چیت کریں پھر طلبہ وطالبات کو ان تصویروں کے بارے میں دو دو جملے لکھنے کی ہدایت دیں۔ سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کا مقصد بچوں میں شعروشاعری کے ساتھ لگاؤ اور مطالعے کا ذوق بڑھانا ہے۔

نعت

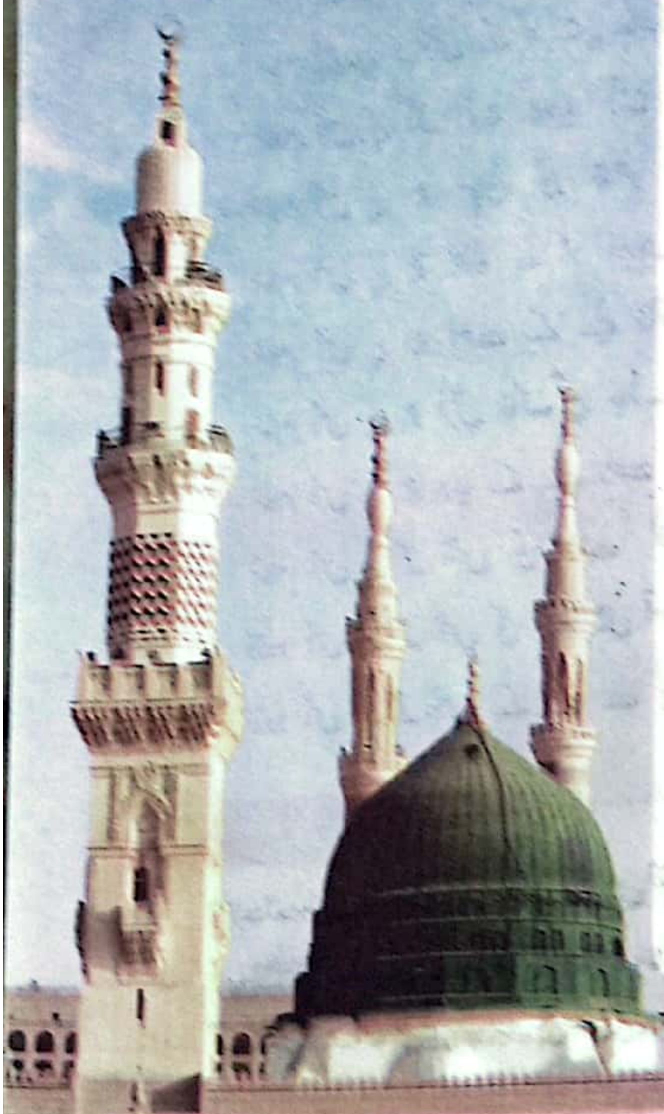

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنا مافی الضمیر ربط، ترتیب اور درست لب و لہجے سے بیان کر سکیں۔
- ایک منٹ میں ۸۰ یا اس سے زائد الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- حروفِ جار کا استعمال کر سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- بچوں کے رسائل اور اخبارات سے اپنی پسند کی تحریریں منتخب کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے کن کو بھیجا؟
- پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے کوئی سے دو اوصاف بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- نبی کریم ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔ آپ ﷺ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔
- نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت فرمائے گا۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے آمادہ ہو سکیں۔ "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

نعت

ﷺ سیکھیں

اسرار	دست گیری	اُمّت	آذیت

سلام اُس پر کہ جس نے بے کسوں کی دست گیری کی
سلام اُس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
سلام اُس پر کہ اسرارِ محبت جس نے سمجھائے
سلام اُس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے
سلام اُس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اُس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سلام اُس پر جو سچائی کی خاطر دُکھ اٹھاتا تھا
سلام اُس پر جو بھوکا رہ کر اوروں کو کھلاتا تھا
سلام اُس پر جو اُمّت کے لیے راتوں کو روتا تھا
سلام اُس پر جو فرشِ خاک پر جاڑے میں سوتا تھا
سلام اُس پر جو دنیا کے لیے رحمت ہی رحمت ہے
سلام اُس پر کہ جس کی ذات فخرِ آدمیت ہے
دُرود اُس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں سوتی
دُرود اُس پر کہ جس کے ذِکر سے سیری نہیں ہوتی

(ماہرؔ القادری)

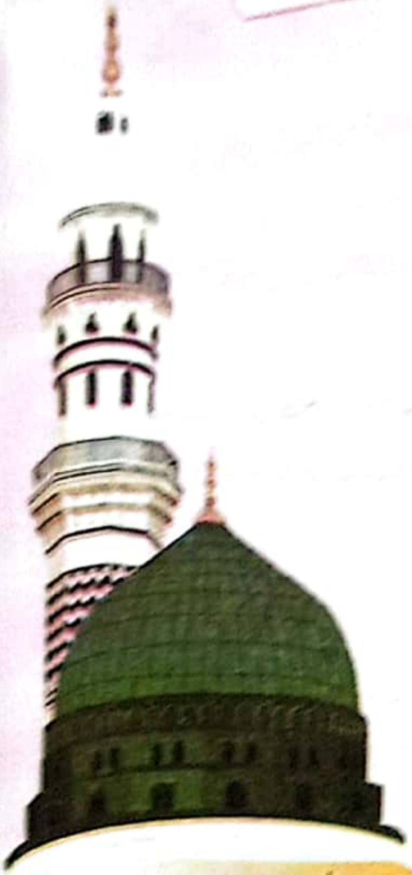

ٹھہریں اور بتائیں

- آپ ﷺ نے کس کی خاطر دُکھ اٹھائے؟
- "بے کسوں کی دست گیری" سے کیا مراد ہے؟

ہم نے سیکھا

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے بادشاہی میں فقیری کی زندگی گزاری۔
- آپ ﷺ نے دینِ حق کے لیے مشرکین اور کفار کے مظالم برداشت کیے لیکن آپ ﷺ نے کبھی اُن کو بددعا نہیں دی۔
- آپ ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں اور ہمیشہ اپنی امت کی ہدایت کی فکر میں رہے۔ درود و سلام ہو آپ ﷺ پر۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں سے نظم درست تلفظ اور آہنگ کے ساتھ پڑھوائیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ نبی کریم ﷺ کی ذات بے مثال خوبیوں کا مجموعہ تھی۔

نوٹ:
- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

Scanned with CamScanner

نعت

تلفظ سیکھیں

اَسرار	دَست گیری	اُمّت	آدمیّت

سَلام اُس پر کہ جس نے بے کسوں کی دَست گیری کی
سَلام اُس پر کہ جس نے بادشاہی میں فَقیری کی
سَلام اُس پر کہ اَسرارِ محبت جس نے سمجھائے
سَلام اُس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے
سَلام اُس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سَلام اُس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سَلام اُس پر جو سچائی کی خاطر دُکھ اٹھاتا تھا
سَلام اُس پر جو بھوکا رہ کر اَوروں کو کِھلاتا تھا
سَلام اُس پر جو اُمّت کے لیے راتوں کو روتا تھا
سَلام اُس پر جو فرشِ خاک پر جاڑے میں سوتا تھا
سَلام اُس پر جو دنیا کے لیے رَحمت ہی رَحمت ہے
سَلام اُس پر کہ جس کی ذات فَخرِ آدمیّت ہے
دُرُود اُس پر کہ جس کی بزم میں قِسمت نہیں سوتی
دُرُود اُس پر کہ جس کے ذِکر سے سیری نہیں ہوتی

(ماہرالقادری)

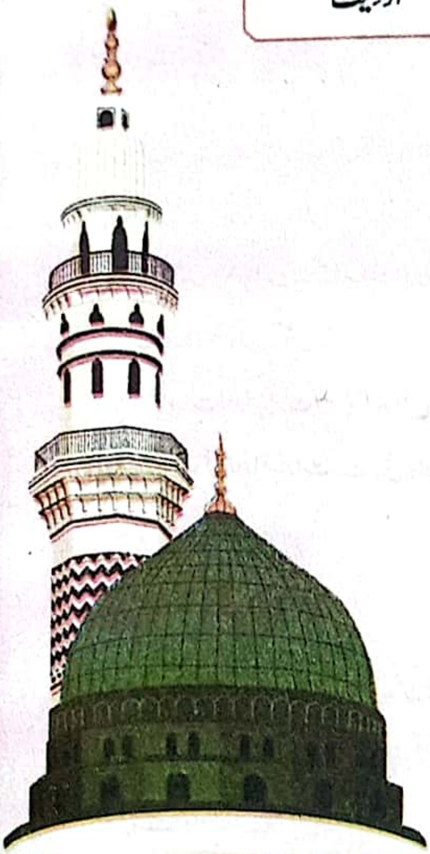

ٹھہریں اور بتائیں

- آپ ﷺ نے کس کی خاطر دُکھ اُٹھائے؟
- "بے کسوں کی دَست گیری" سے کیا مراد ہے؟

ہم نے سیکھا

- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے بادشاہی میں فقیری کی زندگی گزاری۔
- آپ ﷺ نے دینِ حق کے لیے مشرکین اور کفار کے مظالم برداشت کیے لیکن آپ ﷺ نے کبھی اُن کو بددعا نہیں دی۔
- آپ ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں اور ہمیشہ اپنی امت کی ہدایت کی فکر میں رہتے۔ درود و سلام ہو آپ ﷺ پر۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں سے نظم درست تلفظ، لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھوائیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ بچوں کو اشعار کا مفہوم آسان الفاظ میں سمجھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ نبی کریم ﷺ کی ذات بے مثال خوبیوں کا مجموعہ تھی۔

نوٹ

- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

مشق

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جاری ہے اور نا قابل فروخت ہے

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے کس	بے یارومددگار	دست گیری	مدد
فقیری	ضرورت سے زیادہ خواہش نہ رکھنا	اسرار	سِر کی جمع، پوشیدہ باتیں، بھید
فرشِ خاک	زمین	دکھ اٹھانا	تکلیف اٹھانا
فخرِ آدمیت	انسانیت کا فخر	سیری ہونا	جی بھرنا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نعت کے مطابق درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) سَلام اس پر جس نے ______ میں فقیری کی

(ب) سَلام اس پر جس نے زخم کھا کر ______ برسائے

(ج) سَلام اس پر جس کے ______ میں چاندی تھی نہ سونا تھا

(د) سَلام اس پر جو ______ کی خاطر دُکھ اٹھاتا تھا

(ہ) سَلام اس پر جو فرشِ خاک پر ______ میں سوتا تھا

برائے اساتذۂ کرام: نئے الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں سے نظم کا اعادہ کروائیں تاکہ سوالات حل کرنا اُن کے لیے آسان ہو جائیں۔

Scanned with CamScanner

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بادشاہی میں فقیری سے کیا مراد ہے؟

(ب) فخرِ آدمیت کا کیا مطلب ہے؟

(ج) "جو بھوکا رہ کے اوروں کو کھلاتا تھا" میں کس بات کی طرف اشارہ ہے؟

(د) اس نعت میں شامل آپ ﷺ کی چار خوبیاں بتائیں۔

(ہ) آپ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے محبت کا عملی اظہار کس طرح کر سکتے ہیں؟

مل کر کریں بات

۔ "ہمارے لیے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت بہترین نمونہ ہے۔" اس موضوع پر آپس میں بات چیت کریں۔

لفظوں کا کھیل

بعض الفاظ دو لفظوں کا مجموعہ ہوتے ہیں، ایسے الفاظ کو "مرکب" کہتے ہیں جیسے "ہنسی مزاح"۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو مثال کے مطابق صحیح سے ملائیں۔

سچ	کموڑے
کپڑے	کلوٹا
شور	باڑی
کالا	مچ
کھیتی	شرابا

سوال نمبر ۴ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو بلا جھجک آپس میں گفتگو کرنے کا موقع دیں۔ اس سرگرمی کا مقصد بچوں کی سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔

Scanned with CamScanner

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- بلی میز کے نیچے ہے۔

- آسمان پر تارے چمکتے ہیں۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں حروف ''نیچے'' اور ''پر'' کو نمایاں کیا گیا ہے۔ یہ حروف ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے تعلق قائم کرتے ہیں۔ انھیں ''حروفِ جار'' کہا جاتا ہے۔ تک، اوپر، نیچے، اندر، باہر، آگے، پیچھے، درمیان، پر، سے وغیرہ حروفِ جار ہیں۔

۶۔ مناسب حروفِ جار کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

تک   سے   پر

نے   میں

- قلم ________ لکھو۔

- اپنی پڑھائی ________ توجہ دو۔
- باغ ________ رنگ برنگ کی تتلیاں اڑ رہی تھیں۔

- میں ________ صبح سے شام ________ کام کیا۔

برائے اساتذہ کرام: حروفِ جار کے استعمال کا تصور پختہ کروانے کے لیے کسی سبق میں سے ایک عبارت منتخب کریں۔ بچوں کو اس میں حروفِ جار کی نشان دہی کرنے کے لیے کہیں۔

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۷۔ دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اپنے غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر طائف گئے اور وہاں کے سرداروں کو دینِ حق کی دعوت دی۔ مگر افسوس کہ ان میں سے ایک نے بھی اس کو قبول نہ کیا۔ صرف یہی نہیں بلکہ بازار کے شریروں کو آپ ﷺ کے پیچھے لگا دیا۔ وہ راستے کے دونوں طرف کھڑے ہو گئے جب آپ ﷺ ادھر سے گزرنے لگے تو وہ آپ ﷺ پر پتھر برسانے لگے جس سے آپ ﷺ کے پاؤں لہولہان ہو گئے۔ آخر آپ ﷺ نے ایک باغ میں پناہ لی۔ اس وقت آپ ﷺ کے پاس ایک فرشتہ آیا جس نے آپ ﷺ کو اللہ کا پیغام سنایا کہ اگر آپ ﷺ کہیں تو طائف والوں پر ان پہاڑوں کو دے مارا جائے تا کہ وہ کچل کر رہ جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ایسا نہ کر۔ شاید ان کی نسل سے کوئی تیرا ماننے والا پیدا ہو۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت کا کوئی واقعہ لکھیں۔

آؤ کریں کام

۹۔ بچوں کے رسائل سے اپنی اپنی پسند کی ایک ایک نعت منتخب کریں اور اپنے استادِ محترم کو دکھائیں۔

سوال نمبر ۷ کی عبارت درست میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں اور بچوں کو بتائیں کہ "زخم کھا کر پھول برسائے" میں ایسے ہی واقعات کی طرف اشارہ ہے۔ سرگرمی ۹ کے لیے بچوں کو بتائیں کہ وہ نظموں کے انتخاب کے لیے الگ کاپی بنائیں۔ اس کاپی میں اپنی پسندیدہ نظمیں چسپاں کریں۔

سبق ۳

مثالی مُعلّم

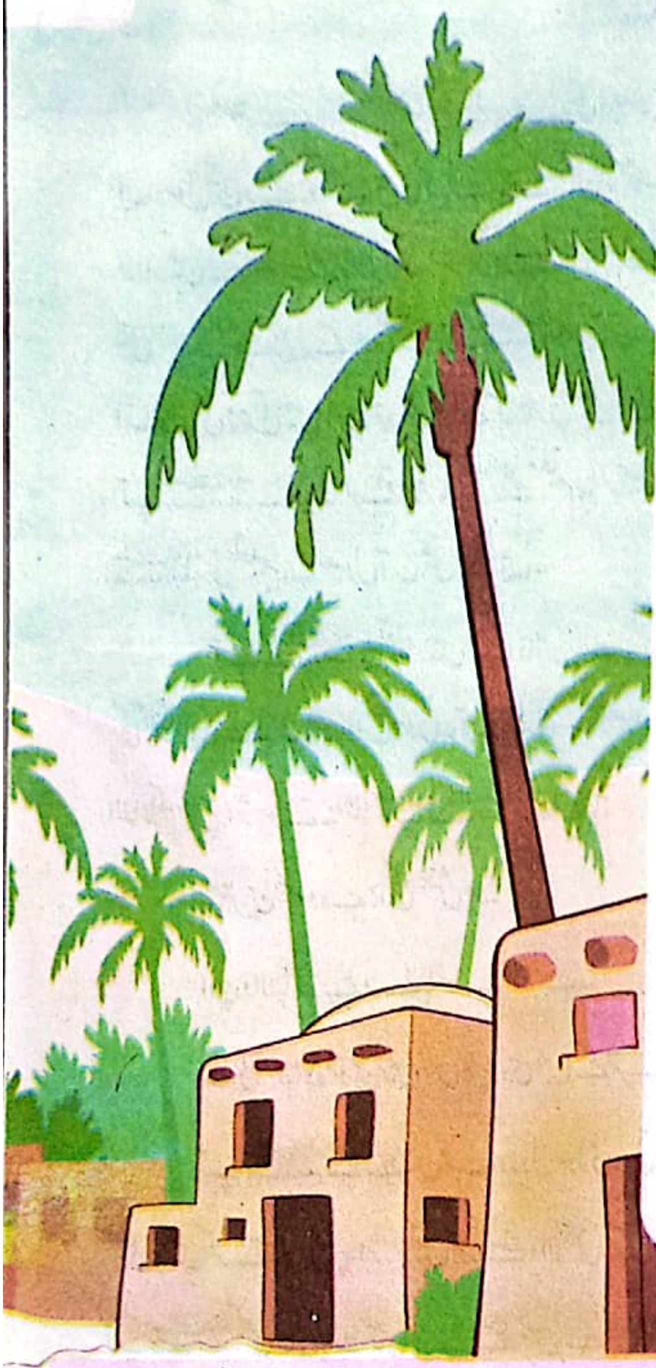

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کسی واقعے کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- کسی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- اسم خاص و اسم عام میں امتیاز کر سکیں۔
- خط تحریر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- رحمۃ للعالمین سے کیا مراد ہے؟
- حضور نبی کریم ﷺ کی کوئی ایک خوبی بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- جس شخص نے اسلام قبول کر کے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو اسلام کی حالت میں دیکھا ہو اور وہ ایمان کی حالت میں فوت بھی ہوا ہو، اُسے صحابی کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

مثالی مُعَلِّم

تَلَفُّظ سیکھیں

وَحی	اِقْراء	مُختصَر	نَفع بَخش	غُسل	تَشبیہ	عَیب

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کی دیواریں اُٹھاتے ہوئے دُعا کی تھی: ''اے رب! ان لوگوں میں خود انھی کی قوم میں سے ایک ایسا رسول بھیج دیجیے جو انھیں تیری آیات سنائے، ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے۔'' حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ دُعا قبول ہوئی اور انھی کی اولاد میں سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی بن کر آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو پہلی وَحی نازل ہوئی اس کا پہلا لفظ ''اقراء'' یعنی ''پڑھ'' تھا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعلیم و تربیت کے ذریعے سے انسانوں کی زندگی میں ایسی تبدیلی لائے کہ تاریخ میں جس کی مثال نہیں ملتی۔

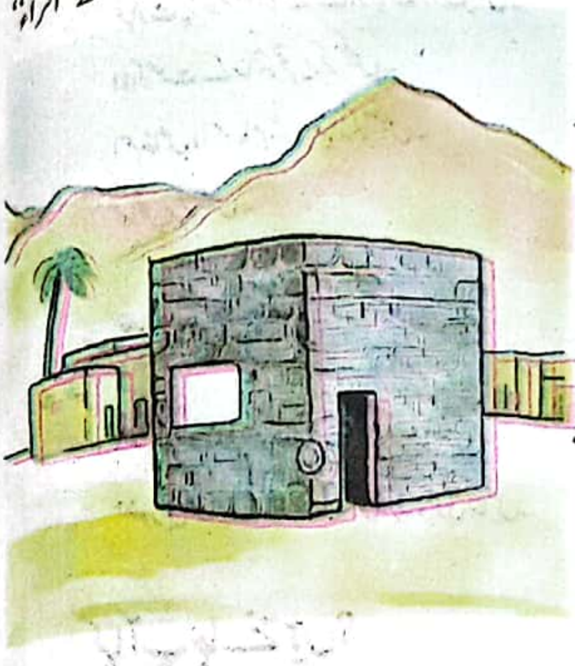

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک موقعے پر فرمایا: ''مجھے مُعَلِّم بنا کر بھیجا گیا۔'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم کے اصول آج بھی موثر ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم میں ایک خاص بات یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گفتگو نہایت صاف اور واضح ہوتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختصر اور مکمل بات کرتے۔ الفاظ کم مگر پُراثر ہوتے۔ مثلاً آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

- بہترین عِلم وہ ہے جو نَفع بخش ہو۔
- اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔
- اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پہلی وحی کا پہلا لفظ کیا تھا؟
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابی کو کھانا کھانے کے کیا آداب بتائے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لہجے میں مَحبت اور دِل سوزی ہوتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میٹھی باتیں کرتے جو دل پر اثر کرتیں اور سننے والا عمل کے لیے تیار ہو جاتا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی ایسی بات نہیں کرتے تھے جس سے کسی کو تکلیف پہنچے اور اسے غصہ آئے۔ ایک دفعہ ایک صحابی کھانا کھا رہے تھے۔ کھانے کا انداز مناسب نہیں تھا۔ کبھی ہاتھ پلیٹ کے ایک حصے پر پڑتا اور کبھی دوسرے حصے پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ مَنظر دیکھا تو فرمایا: ''جب تم کھانا کھاؤ تو بِسم اللہ پڑھ لیا کرو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنی طرف سے کھایا کرو۔''

Scanned with CamScanner

آنحضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ، سوال و جواب کے ذریعے سے بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کو دین کی تعلیم دیتے۔ ایک مرتبہ صحابہ رضی اللہ عنھم سے پوچھا کہ تم میں سے کسی کے گھر کے آگے نہر بہ رہی ہو اور وہ روزانہ پانچ مرتبہ اُس میں غسل کرے تو کیا اس کے بدن پر میل باقی رہے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے جواب دیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ، اس پر ذرا بھی مَیل باقی نہیں رہے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہی حال پانچوں نمازوں کا ہے کہ اللہ ان کے ذریعے سے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

نبی کریم ﷺ بعض اوقات اپنی بات کو اچھی طرح سمجھانے اور واضح کرنے کے لیے ہاتھ کے اشاروں سے مدد لیتے۔ اس طرح بات اچھی طرح ذہن نشین ہو جاتی۔ ایک بار ایک صحابی نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ میرے لیے کون سی چیز سب سے زیادہ خطرناک ہے۔ آپ ﷺ نے اپنی زبان کو پکڑ کر فرمایا: ''یہ زبان سب سے زیادہ خطرناک ہے۔'' اس بات کا مطلب یہ ہے کہ گفتگو میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ اگر ہم بُری باتیں کریں گے تو اس سے ہمیں دنیا میں بھی نقصان پہنچے گا اور آخرت میں بھی ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

نبی اکرم ﷺ اکثر ایسی چیزوں سے تشبیہ دیتے جن سے لوگ واقف ہوتے مثلاً آپ ﷺ نے ایک موقعے پر فرمایا:

''مومن، مومن کا آئینہ ہے۔''

اس بات کا مقصد غیبت سے منع کرنا تھا کیوں کہ آئینہ صرف اُس وقت عیب ظاہر کرتا ہے جب آدمی آئینے کے سامنے ہو۔ آئینہ کبھی ایک بندے کی خامی دوسرے کو نہیں بتاتا۔

نبی کریم ﷺ موقعے کے مطابق بات کرتے۔ آپ ﷺ جن باتوں کی تعلیم دوسروں کو دیتے تھے خود بھی انھی پر عمل کر کے دکھاتے تھے۔ بلاشبہ آپ ﷺ ایک مثالی مُعلّم تھے اور آپ ﷺ کی سیرت ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

ہم نے سیکھا

- آپ ﷺ واضح، مختصر اور جامع بات کرتے۔
- آپ ﷺ نرمی، شفقت اور محبت سے بات سمجھاتے۔
- آپ ﷺ آسان مثالوں اور ہاتھ کے اشاروں سے بات ذہن نشین کراتے۔

برائے اساتذہ کرام

نمونے کی پڑھائی کرتے ہوئے اساتذہ درست تلفظ کا خیال رکھیں۔ بعد ازاں بچوں سے پڑھوائیں۔ ''تلفظ سیکھیں'' کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔ سبق کے اختتام پر ''ہم نے سیکھا'' کے تحت بچوں کو سبق کے اہم نکات بتائیں اور مزید اہم نکات بچوں سے پوچھیں۔
نوٹ: اس سبق کی تیاری میں ''نبی کریم ﷺ بحیثیت معلّم، از پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی'' سے استفادہ کیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آیات	آیت کی جمع، نشانی، قرآنی جملے	معلم	علم سکھانے والا، مدرس، استاد
حکمت	دانائی، مراد حدیثِ رسول	غیبت	کسی کی غیر موجودگی میں اُس کی برائی کرنا
وحی	انبیا پر اترنے والا اللہ کا کلام	تشبیہ	ایک چیز کو دوسری چیز کی مانند بتانا۔ مثلاً شہد جیسا میٹھا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

آئینہ	خطرناک	تکالیف	دلسوزی	نفع بخش

(الف) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کبھی ایسی بات نہ کرتے جس سے دوسرے بندے کو ________ پہنچے۔

(ب) بہترین علم وہ ہے جو ________ ہو۔

(ج) آپ ﷺ نے فرمایا: مومن، مومن کا ________ ہے۔

(د) یہ زبان سب سے زیادہ ________ ہے۔

(ہ) آپ ﷺ کے لہجے میں محبت اور ________ ہوتی۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۲، ۳ کی سرگرمیاں بچوں سے حسبِ سابق کروائیں۔

Scanned with CamScanner

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) خانہ کعبہ کی دیواریں اٹھاتے ہوئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا دُعا کی تھی؟

(ب) حضور نبی کریم ﷺ کی گفتگو کی خاص بات کیا تھی؟

(ج) پانچوں نمازوں کی اہمیت بتانے کے لیے آپ ﷺ نے کون سی مثال دی؟

(د) حضور نبی کریم ﷺ لوگوں کو سمجھانے کے لیے کون کون سے طریقے اختیار فرماتے؟ کم از کم تین طریقے بتائیں۔

(ہ) آپ دوسروں کو بات سمجھانے کے لیے کون سا طریقہ اختیار کرتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۴۔ طلبہ گروہوں کی صورت میں حضور نبی کریم ﷺ کی زندگی کا کوئی واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کرنے کا کہیں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ مثال کے مطابق لفظوں کا کھیل کھیلیں اور نیا لفظ بنائیں۔

مثال: ''بتاؤ'' کے اوپر سے ایک نقطہ ہٹائیں تو بنے گا	بناؤ
''شیر'' کے اوپر سے تین نقطے ہٹائیں تو بنے گا	
''پل'' کے نیچے سے دو نقطے ہٹائیں تو بنے گا	
''جال'' کے نیچے سے ایک نقطہ ہٹائیں تو بنے گا	
''ٹال'' سے علامت ''ط'' ہٹا کر نیچے نقطہ لگانے سے بنے گا	

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ کی سرگرمیوں کا مقصد بچوں کے سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کی نشوونما کروانا ہے۔ یہ سرگرمی بچوں سے گروہوں میں کروائیں۔ مناسب تعداد میں بچوں کے گروہ بنائیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کی زندگی کے واقعات بچوں کو بیان کرنے کا موقع دیں۔

Scanned with CamScanner

قواعد سیکھیں

اسمِ نکرہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

- لڑکا کھیل رہا ہے۔
- کتاب بہترین دوست ہے۔
- باغ خوب صورت ہے۔

اوپر دیے گئے جملوں میں لڑکا، کتاب اور باغ نمایاں کیے گئے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ لڑکا، کتاب اور باغ نام ہیں۔ یہ نام ہر لڑکے، ہر کتاب اور ہر باغ کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ انھیں اسمِ عام یا اسمِ نکرہ کہتے ہیں۔

اسمِ معرفہ

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں:

- قائدِ اعظم رحمتہ اللہ علیہ کراچی میں پیدا ہوئے۔
- روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔

دیے ہوئے جملوں میں قائدِ اعظم رحمتہ اللہ علیہ، کراچی اور قرآن مجید نمایاں کیے گئے ہیں۔ یہ نام خاص شخص، خاص شہر اور خاص کتاب کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔ انھیں "اسمِ خاص یا اسمِ معرفہ" کہتے ہیں۔

۶۔ درج ذیل میں سے اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ الگ الگ کر کے جملے بنائیں۔

کوئٹہ	فرحان	باغ	پھول	درہ بولان	دریا

اسمِ نکرہ	جملے

اسمِ معرفہ	جملے

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے مزید مثالیں دے کر اسمِ خاص اور اسمِ عام کی مشق کروائیں۔

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۷۔ دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور دیے ہوئے سوالات کے جواب زبانی دیں۔

صداقت اور دیانت ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی نمایاں صفات تھیں۔ اس لیے لوگ آپ ﷺ کو صادق اور امین کے لقب سے پکارتے تھے۔ آپ ﷺ کی سچائی اور دیانت داری کو دوست دشمن سب تسلیم کرتے تھے۔ ابو جہل جیسا بڑا دشمنِ اسلام بھی یہ کہنے پر مجبور تھا کہ میں آپ ﷺ کو جھوٹا نہیں کہتا لیکن جو بات آپ ﷺ کہ رہے ہیں، میں اُسے ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ دیانت داری کا یہ عالم تھا کہ کفارِ مکہ سخت دشمنی کے باوجود اپنی امانتیں آپ ﷺ کے پاس رکھواتے تھے۔

سوالات

(الف) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی نمایاں صفات کیا تھیں؟

(ب) آپ ﷺ کو لوگ کس لقب سے پکارتے تھے؟

(ج) ابو جہل نے حضور ﷺ کے متعلق کیا کہا؟

(د) کفارِ مکہ اپنی امانتیں آپ ﷺ کے پاس کیوں رکھواتے تھے؟

کچھ نیا لکھیں

خط ایک دوسرے کو پیغام اور خیالات پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس لیے خط کو آدھی ملاقات بھی کہا جاتا ہے۔ خط لکھنے کے لیے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

- سب سے پہلے صفحے کے انتہائی دائیں طرف مقام اور اس کے نیچے تاریخ لکھیں۔ نئی سطر میں مکتوب الیہ (جس کو خط لکھا جا رہا ہے) کو مناسب انداز میں مخاطب کیجیے اور السلام علیکم لکھیے۔
- خط کا نفسِ مضمون مکمل ہونے پر انتہائی بائیں طرف اپنا نام لکھیں۔ مثال کے طور پر اپنے والد صاحب کے نام خط لکھتے ہیں تو یوں لکھیں گے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ میں دیا ہوا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھوائیں، پھر دیے گئے سوالات کے جوابات زبانی پوچھیں۔

Scanned with CamScanner

وحدت کالونی، کوئٹہ

۱۸/مارچ ۲۰۲۱ء

پیارے ابو جان!

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا خط ملا، آپ کی خیریت کے بارے میں جان کر خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھر میں بالکل خیریت ہے۔ امی جان کی طبیعت اب ٹھیک ہے۔ فوزیہ اور طیّب آپ کو بہت یاد کرتے ہیں۔ پرسوں تیسری جماعت کا نتیجہ نکلا۔ یہ جان کر آپ کو خوشی ہوگی کہ میں کلاس میں اوّل آئی۔ ہیڈ مسٹریس صاحبہ نے مجھے انعام بھی دیا اور شاباش بھی۔

آپ نے وعدہ کیا تھا کہ اگر میں جماعت میں اوّل آجاؤں تو مجھے تحفہ دیں گے۔ میں آپ کے تحفے کا انتظار کروں گی۔

آپ کی بیٹی

عافیہ

۸۔ اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اسے چھٹیوں میں اپنے گھر آنے کی دعوت دیں۔

آؤ کریں کام

۹۔ ان شخصیات کا حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

حضرت عبدالمطلب	
حضرت عبداللہ	
حضرت آمنہ	
حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	
حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸، خط لکھنے کا طریقہ تفصیل سے سکھائیں۔ بچوں سے خط لکھوائیں، خط کے ساتھ ساتھ ای میل لکھنے اور بھیجنے کا طریقہ بھی سمجھائیں۔
متن میں سے کوئی ایک پیراگراف بچوں کو املا کروائیں۔ بعد میں ہر بچے کی املا چیک کریں۔ غلطی کی اصلاح کریں۔

Scanned with CamScanner

سبق ۴

ہم بنیں گے اچھے شہری

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- روزمرہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس کے بلوں کے مندرجات پڑھ سکیں۔
- کسی بھی عنوان پر مختصر مضمون ربط اور تسلسل کے ساتھ لکھ سکیں۔
- کسی مقام یا سفر وغیرہ کی جزئیات بیان کر سکیں۔
- ڈاک خانہ، ہسپتال اور لاری اڈہ وغیرہ پر تحریر شدہ ہدایات پڑھ سکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار اور بے جان) کے مطابق الفاظ کا جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- اپنے ماحول سے متعلق کسی موضوع پر دو منٹ کی تقریر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اچھا شہری کون ہوتا ہے؟
- ہم اپنے ملک کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟
- ہمیں اپنے اردگرد صفائی کا خیال کیسے رکھنا چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اچھا شہری جس ملک میں بھی ہو، اس ملک کے قانون کا احترام کرتا ہے۔
- اچھا شہری دوسروں کے ساتھ وہ سلوک کرتا ہے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔
- اچھا شہری پودوں، جانوروں اور پرندوں کو بھی نقصان نہیں پہنچاتا۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

ہم بنیں گے اچھے شہری

تلفُّظ سیکھیں

خُوش گوار	جھینپ	غَلَطی	خَراماں	ضابطے	اِحترام	محبت

موسم بہت خوش گوار تھا۔ حامد صاحب اپنے بچوں کو قریبی پارک میں سیر کے لیے لے گئے۔ طَیّب، فوزیہ اور عافیہ بہت خوش تھے۔ تینوں بہن بھائی مل کر کھیلنے لگے۔ کھیلتے کھیلتے وہ پارک میں دور تک چلے گئے۔ تھوڑی دیر بعد خوب صورت پھول ہاتھوں میں لیے خَراماں خَراماں چلتے ہوئے واپس آ رہے تھے۔ ان کے ہاتھوں میں پھول دیکھ کر حامد صاحب اَفسُردہ لہجے میں کہنے لگے: بچّو! یہ تم نے کیا کیا؟ پھول توڑنا تو بہت بُری بات ہے۔ کیا تُم نے پارک میں جگہ جگہ لگی ہوئی تختیاں نہیں دیکھیں؟

عافیہ قریب آ کر کہنے لگی: ابا جان! کون سی تختیاں؟

حامد صاحب: جن پر لکھا ہوا ہے: ’’پھول توڑنا منع ہے۔‘‘

طیّب نے کہا: ابا جان! تختیوں کا تو ہمیں خیال ہی نہیں رہا، پھول اچھے لگے، ہم نے توڑ لیے۔ لیکن ہمیں کسی نے نہیں دیکھا!

حامد صاحب نے کہا: اچھا اگر کوئی آدمی نہ دیکھ رہا ہو تو ہر غَلَط کام کیا جا سکتا ہے، کیا دُکان دار نہ دیکھ رہا ہو تو اس کی دُکان سے چیز اٹھائی جا سکتی ہے؟ یہی مطلب ہے نا تمھارا!

طیّب جھینپ کر بولا: نہیں ابا جان! ہمارا یہ مطلب ہر گز نہیں۔ ہم سے واقعی غَلَطی ہوئی۔ ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ کبھی ایسا کام نہیں کریں گے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- حامد صاحب اپنے بچوں کو کہاں لے گئے تھے؟
- بچوں کے ہاتھ میں پھول دیکھ کر حامد صاحب نے کیا کہا؟
- پارک میں تختیوں پر کیا لکھا ہوا تھا؟

حامد صاحب نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا: ’’شاباش بیٹے! اچھے انسان کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ اپنی غلطی تسلیم کر لیتا ہے۔ تم لوگ اچھے شہری بنو۔

عافیہ کہنے لگی: ابا جان! اچھا شہری...... اچھا شہری کون ہوتا ہے؟

’’جو! اچھے کام کرے۔‘‘ طیّب نے جلدی سے جواب دیا۔

’’کسی حد تک ٹھیک کہا تم نے۔ یہ ملک ہمارا ہے۔ جہاں اسکول، اسپتال، سڑکیں، پُل اور پارک وغیرہ ہم سب کا مشترکہ اثاثہ ہیں۔ ہمیں اس کی

برائے اساتذۂ کرام: سبق کی بلند خوانی بچوں سے درست تلفظ کے ساتھ کروائیں، مشکل الفاظ کا مفہوم اور تلفظ بتائیں۔

ہر چیز سے پیار ہونا چاہیے۔ جب آدمی کو کوئی چیز اچھی لگتی ہے تو وہ ہر طرح سے اس کا خیال رکھتا ہے۔ اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اسے ہر نقصان سے بچاتا ہے۔ ہمیں اگر اپنے ملک سے پیار ہے تو ہمیں ہر طرح سے اس کا خیال رکھنا ہوگا، تب ہی ہم اچھے شہری بن سکتے ہیں۔'' حامد صاحب نے تفصیل سے سمجھاتے ہوئے کہا۔

فوزیہ کہنے لگی: ابا جان! اس کا مطلب یہ ہے کہ اچھا شہری صرف اپنے لیے نہیں بلکہ سب کے فائدے کے لیے سوچتا ہے اس لیے وہ کسی چیز کو نقصان نہیں پہنچاتا۔

حامد صاحب نے کہا: ''اچھا شہری اپنے گھر سے لے کر گلی محلے تک، گلی محلے سے قصبے اور پھر پورے ملک بلکہ پوری دنیا کو اپنا سمجھتا ہے۔

طیّب کہنے لگا: ابا جان! یہ تو بہت اچھی باتیں ہیں۔

فوزیہ کہنے لگی: ابا جان مجھے یاد آیا! ایک دفعہ ہماری استانی صاحبہ نے بتایا تھا کہ اگر تم اچھے شہری بننا چاہتے ہو تو تمھیں چھوٹی چھوٹی چیزوں کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔ مثلاً اگر کمرے میں کوئی نہیں تو پنکھا اور بلب بند کردیں۔ پانی بہہ رہا ہو تو ٹونٹی بند کردیں۔ بس یا ریل گاڑی میں سفر کریں تو بغیر ٹکٹ سفر نہ کریں۔ پارک میں پودوں اور پھولوں کو نقصان نہ پہنچائیں۔ گھر اور گلی محلے کی صفائی کا خیال رکھیں۔ ایک دوسرے سے لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ اپنے ملک اور اس میں رہنے والوں سے محبت کریں۔

حامد صاحب نے کہا: ''بیٹا! یہ بات بالکل ٹھیک ہے۔ اچھا شہری قانون کا احترام کرتا ہے۔ وہ اصولوں کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ ڈاک خانہ ہو یا بینک، اسپتال ہو یا بسوں کا اڈہ، ریلوے اسٹیشن ہو یا ایئر پورٹ، وہ ہر جگہ اپنی باری کا انتظار کرتا ہے۔''

عافیہ نے کہا: ابا جان! ہمیں اپنے گلی محلے کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

حامد صاحب نے کہا: ہاں بالکل، اب بات آپ کی سمجھ میں آنے لگی ہے۔ ہمیں گھر کا کوڑا کرکٹ گلی میں یا باہر کھلی جگہ پر پھینکنے کے بجائے کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے۔ گلی میں یا سڑک پر کہیں اینٹ، پتھر، کیلے کا چھلکا، کانٹا یا کوئی خاردار جھاڑی نظر آئے تو اسے ہٹا دینا چاہیے۔

''یہ تو بہت آسان کام ہیں۔'' طیّب نے جوش سے کہا۔

حامد صاحب نے کہا: بیٹا! اگر ہم ان چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خیال رکھیں تو اچھے شہری بنیں گے۔ مجھے اُمید ہے کہ تم اچھے شہری بنو گے۔

تینوں بچوں نے بیک آواز کہا: ''ان شاء اللہ''۔

ہم نے سیکھا

- اچھا شہری قانون کا احترام کرتا ہے۔
- سب کے فائدے کے لیے سوچتا ہے۔ کسی چیز کو نقصان نہیں پہنچاتا۔
- ملک و قوم سے محبت کرتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو اچھے شہری کی خصوصیات سے آگاہ کریں۔ سبق کے اختتام پر بچوں کو ''ہم نے سیکھا'' کے تحت اہم نکات بتائیں۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَراماں خَراماں	آہستہ آہستہ چلنا	جھینپ کر	شرما کر
اَفسُردہ	غم گین، دکھی، پریشان	قَصبہ	شہر سے چھوٹی بستی
اِحتِرام	عزّت	خلاف ورزی	اُصول توڑنا
ضابطہ	اُصول	خاردار	کانٹے دار

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے؟

(الف) لیکن ہمیں کسی نے نہیں دیکھا۔

(ب) اچھا شہری صرف اپنے لیے نہیں بلکہ سب کے فائدے کے لیے سوچتا ہے۔

(ج) کون سی تختیاں؟

(د) اچھا شہری قانون کا احترام کرتا ہے۔

(ہ) ہمیں اپنے گلی محلے کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: نئے الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا مفہوم بچوں کو بتائیں نیز ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں۔

Scanned with CamScanner

۳۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

(الف) بچوں سے کیا غلطی ہوئی؟

(ب) فوزیہ کی استانی نے کیا بتایا تھا؟

(ج) اچھے شہری کے اوصاف کیا ہیں؟

(د) ایک طالبِ علم کی حیثیت سے آپ اپنے ملک کی ترقی میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

مل کر کریں بات

۴۔ اگر آپ نے کسی سیاحتی مقام، پارک، باغ یا تاریخی مقام کی سیر کی ہے تو اس کی تفصیلات بتائیں۔ آپ کو اس مقام کی کون سی بات پسند آئی؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کر کے لکھیں۔

اسم نکرہ		اسم معرفہ
	فوزیہ	
	گلاب	
	پھول	
	آدمی	
	اسکول	
	گوادر	
	ملک	
	ڈاک خانہ	
	گاؤں	
	ایران	
	کوئٹہ	
	حامد صاحب	

ہدایات برائے اساتذہ کرام: "مل کر کریں بات" کی سرگرمی گروہوں میں کروائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ ایک دوسرے کو اپنی سیر کی تفصیلات بتائیں، مثلاً مقام کا نام، تفریحی مقام، پارک، باغ یا عمارت کا نام، کہاں واقع ہے؟ خاص بات کون سی ہے؟ آپ کو کون سی بات اچھی لگی؟ وغیرہ۔

قواعد سیکھیں

٦۔ہم جانتے ہیں کہ وہ لفظ جو نر کے لیے بولا جائے، اسے مذکر کہتے ہیں۔ جیسے: گھوڑا، مرغا، لڑکا وغیرہ۔ وہ لفظ جو مادہ کے لیے بولا جائے اس مؤنث کہتے ہیں۔ جیسے لڑکی، گھوڑی، مرغی وغیرہ۔

مذکر مؤنث کی دو اقسام ہیں:

۱۔ حقیقی　　　　۲۔ غیر حقیقی

مذکر مؤنث حقیقی:

جان داروں میں مذکر مؤنث حقیقی کہلاتے ہیں۔

مثلاً: اسد کتاب پڑھ رہا ہے اور عمارہ کرکٹ کھیل رہی ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملے میں نمایاں نام اسد اور عمارہ ہیں۔ اسد مذکر ہے جب کہ عمارہ مؤنث ہے۔

مذکر مؤنث غیر حقیقی:

بے جان اشیا میں نر مادہ کا تصور نہیں ہوتا لیکن بولنے، لکھنے اور پڑھنے میں اہل زبان انھیں مذکر اور مؤنث قرار دیتے ہیں۔ مثلاً: آسمان کا رنگ نیلا ہے۔ پانی ٹھنڈا ہے۔ یہ اردو کی کتاب ہے۔ گھاس ہری ہے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں آسمان، پانی، کتاب اور گھاس کو نمایاں کیا گیا ہے۔ آسمان اور پانی کو مذکر بولا جاتا ہے۔ جب کہ کتاب اور گھاس کو مؤنث بولا جاتا ہے۔

دیے ہوئے الفاظ کو متعلقہ کالم میں لکھیں۔

بھائی　رُت　والدہ　بہار　لڑکا　بھابھی　آسمان

ہمسایہ　والد　زمین　ہمسائی　چاند　لڑکی　اسپتال

مثال:

مذکر	بھائی						
مؤنث	بھابھی						

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ٦ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو مذکر مؤنث حقیقی اور غیر حقیقی کا مفہوم بتائیں۔ عام زندگی سے مثالیں دے کر ان کا فرق واضح کریں، پھر بچوں کے دو گروہ بنائیں۔ ایک گروہ مذکر لفظ بولے اور دوسرا گروہ اس کا مؤنث بتائے۔

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۷۔ تصویر کو غور سے دیکھیں پارک میں لگی تختیوں پر لکھی ہوئی ہدایات پڑھیں۔

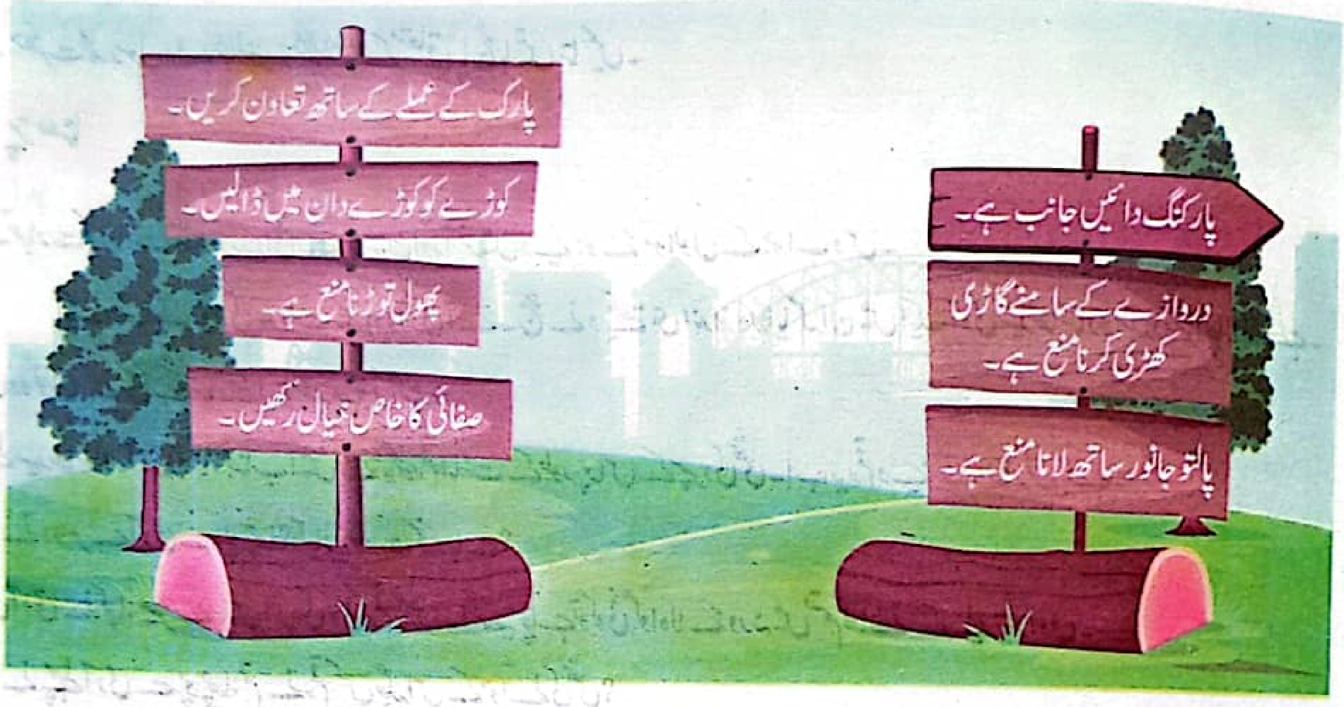

کچھ نیا لکھیں

۸۔ "میں اچھا شہری بنوں گا" اس موضوع پر ۱۰ جملوں پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

آؤ کریں کام

۹۔ گھر سے بجلی، پانی یا گیس کا بل لے کر آئیں۔ صَرف شدہ یونٹ، بل کی کل رقم اور بل جمع کرنے کی آخری تاریخ کی نشان دہی کریں۔ بل کے پیچھے ہدایات پڑھیں۔

۱۰۔ "ماحول کو صاف رکھنا ہم سب کا فرض ہے" اس موضوع پر دو منٹ کی تقریر تیار کر کے اسکول اسمبلی یا کمرہ جماعت میں پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ میں تختیوں پر لکھی ہوئی ہدایات بچوں سے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھوائیں۔ بچوں کو ان ہدایات کا مفہوم اور اہمیت سمجھائیں۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو مضمون کے تین حصوں: تمہید، نفسِ مضمون اور اختتامیہ کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ مضمون لکھتے وقت تمہید، ترتیب اور پیش کش کا خیال رکھیں۔ سوال نمبر ۹ کی سرگرمی بچوں سے گروہوں میں کروائیں۔ یہ سرگرمی کروانے سے ایک دن پہلے بچوں کو بتائیں کہ وہ اپنے ساتھ گھر سے بجلی، گیس یا پانی کا بل لے کر آئیں۔ بچوں کو بل پڑھنے کے لیے کہیں۔ یونٹ، بل کی قیمت اور ہدایات پڑھنے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔
سرگرمی نمبر ۱۰ کے لیے تقریر کی تیاری میں بچوں کی رہنمائی کریں اور ان کو اسکول اسمبلی یا کمرہ جماعت میں پیش کرنے کا موقع دیں۔

Scanned with CamScanner

جائزہ ۔ ا

سننا/ بولنا

ا۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق پانچ باتیں بتائیں۔

پڑھنا

۲۔ عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیں۔

ایک دفعہ ایک جج کی عدالت میں دو آدمی آئے۔ جج نے دیکھتے ہی اندازہ لگایا کہ ان میں ایک آدمی سیدھا سادہ جبکہ دوسرا چالاک ہے۔

ان دونوں نے جج کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کیا۔

پہلے سیدھا سادہ آدمی بولا: جناب! میں نے کچھ رقم امانت کے طور پر اس کے سپرد کی تھی۔ اب یہ رقم دینے سے انکار کر رہا ہے۔

جج نے دوسرے آدمی سے پوچھا؟ کیا یہ درست کہ رہا ہے؟

اس آدمی نے کہا: میرے پاس اس کی کوئی رقم نہیں۔ اگر یہ سچا ہے تو کوئی گواہ لائے ورنہ میں قسم کھانے کے لیے تیار ہوں۔

جج نے پہلے آدمی سے پوچھا: تم نے رقم کس جگہ اس کے حوالے کی تھی؟

''ایک درخت کے سایے میں'' پہلے آدمی نے جواب دیا۔

جج نے کہا: تم اس درخت کے پاس جاؤ شاید تمھیں یاد آئے کہ تم نے رقم کسی کو دی تھی یا خرچ کر لی تھی۔

آدمی سیدھا سادہ تھا، چلا گیا۔ دوسرا آدمی جج کے پاس بیٹھا رہا۔

جج اپنے کام میں مصروف ہو گیا جب کہ دوسرا آدمی سوچوں میں گم ہو گیا۔

اچانک جج نے پوچھا: تمھارا کیا خیال ہے، تمھارا ساتھی اس درخت کے پاس پہنچا ہو گا یا ابھی راستے میں ہو گا؟

اس آدمی نے جواب دیا: نہیں جناب: ابھی کہاں! وہ درخت تو بہت دور ہے۔

سوالات

(الف) دونوں آدمیوں میں کس بات پر جھگڑا تھا؟

(ب) دونوں آدمیوں کو دیکھتے ہی جج نے کیا اندازہ لگایا؟

(ج) جج نے پہلے آدمی کو کہاں بھیجا؟

(د) جج اور دوسرے آدمی کے درمیان کیا بات ہوئی؟

(ہ) آپ کے خیال میں جج نے اس جھگڑے کا فیصلہ کس کے حق میں دیا ہو گا اور کیوں؟

Scanned with CamScanner

قواعد

۳۔ درج ذیل محاورات کو جملوں میں استعمال کریں:

ناک میں دم کرنا	چکا چوند ہونا	خاک میں ملانا	شیر و شکر ہونا	جان میں جان آنا

۴۔ درج ذیل میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ الگ کر کے لکھیں۔

قائداعظم	فاطمہ	لڑکا	قلم	مہرگڑھ	مسجد	گھر	خضدار	ناصر	پھول

۵۔ لفظوں کو چن کر صحیح خانوں میں لکھیں۔

آواز	آسمان	زمین	پانی	سورج	صورت	بادل	جنگل	قوم	بارش

مذکر:					
مؤنث:					

لکھنا

۶۔ کالم میں دیے گئے مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔

رَبّ کا شُکر اَدا کر بھائی	تازہ گَرم سفید اور میٹھا
اس مالک کو کیوں نہ پکاریں	خُوبی کی ہے گویا مُورت
خاک کو اُس نے سبزہ بنایا	کھا لیتی ہے سب خوش ہو کر
سُبحانَ اللہ دودھ ہے کیسا	جس نے ہماری گائے بنائی
گائے کو دی کیا اچھی صُورت	جس نے پلائیں دُودھ کی دھاریں
دانہ دُنکا بُھوسی چوکر	سبزے کو پھر گائے نے کھایا

(اسماعیل میرٹھی)

۷۔ اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اسے اپنے ساتھ کسی تفریحی مقام کی سیر کی دعوت دیں۔

برائے اساتذہ کرام: سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کے لیے بچوں سے دیا گیا جائزہ انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔ تحریری کام کروانے کے دوران بچوں کو باری باری بلا کر جائزے میں دی ہوئیں سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

Scanned with CamScanner

سبق
۵

ننّھا ہاتھی

(برائے مطالعہ)

سوچیں اور بتائیں

- آپ کس قسم کی کہانیاں پڑھنا پسند کرتے ہیں؟
- کیا آپ نے کوئی مزاحیہ کہانی پڑھی یا سنی ہے؟

افریقہ کے ایک جنگل میں ایک ننّھا مُنّا ہاتھی اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ سارا دن درختوں کے پتے چباتا، گھومتا پھرتا تھا۔ شام کو کسی تالاب یا ندی نالے سے پانی پی کر اپنی پیاس بجھا لیتا تھا۔ ایک شام اس کے ماں باپ اسے دریا پر لے گئے۔ دریا کے بارے میں اس نے اپنے بڑوں سے بہت کچھ سُن رکھا تھا لیکن کبھی جانے کا موقع نہیں ملا تھا۔ آج پہلی دفعہ دریا کی طرف جاتے ہوئے وہ بہت خوش تھا۔ وہ راستے میں اُچھلتا کودتا اور اٹکھیلیاں کرتا جا رہا تھا۔ وہ جب دریا پر پہنچا تو اُس نے عجیب منظر دیکھا۔ ہاتھی دریا میں نہا رہے تھے۔ سونڈ میں پانی بھر کر ایک دوسرے پر پھینک رہے تھے۔ ننھا ہاتھی پہلے دریا کے کنارے کھڑے ہو کر حیرت سے اس منظر کو دیکھتا رہا۔ دوسرے ہاتھیوں نے اسے خوش آمدید کہا اور اپنے ساتھ شامل ہونے کی دعوت دی۔ ننّھا ہاتھی آہستہ آہستہ کم پانی والی جگہ پر دریا میں اُترا اور باقی ہاتھیوں کے ساتھ کھیلنے لگا۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ ان کے ساتھ گُھل مل گیا۔ وہ بھی اپنی سونڈ میں پانی بھر کر ان ہاتھیوں پر پھینکتا، وہ ہاتھی اس پر پھینکتے۔ ننّھے ہاتھی کو اس بات سے بڑا اعتماد ملا۔

جب سورج غروب ہونے لگا تو ہاتھی دریا کے کنارے جمع ہو کر اس خُوب صُورت منظر کو دیکھنے لگے۔ ننّھے ہاتھی نے بھی سورج کو دیکھا لیکن تیز روشنی کی وجہ سے اس کی آنکھیں چُندھیا گئیں۔ اس لیے اس نے ہاتھیوں کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ وہ سوچنے لگا: ''میں بھی تو بڑے ہاتھیوں جیسا ہوں۔ کیا ہوا اگر میں عمر میں ان سے چھوٹا ہوں۔

Scanned with CamScanner

ان کی سونڈ لمبی ہے تو میری بھی ہے۔ ان کی طرح میرے بھی دو بڑے بڑے کان ہیں۔ ان کے دو لمبے لمبے نوکیلے دانت ہیں تو میرے۔۔۔ مگر میرے دانت کہاں ہیں؟ اُف اللہ! میرے دانت!'' وہ ایک دَم پریشان ہوگیا۔

پہلے تو اس نے کبھی اس بارے میں سوچا ہی نہ تھا۔ اب وہ رونے لگا۔ اُسے طرح طرح کے خیالات آنے لگے: ''شاید میرے دانت کہیں گر گئے ہیں اور مجھے پتا ہی نہ چلا ہو۔'' ایک خیال یہ تھا کہ اسے اپنی ماں کو صاف صاف بتا دینا چاہیے کہ اس کے دانت کہیں گر گئے ہیں۔ پھر اُسے خیال آیا کہ ماں تو اسے جھڑکے گی کہ اس نے اپنے دانتوں کا خیال کیوں نہ رکھا اور دانت کہاں گُم کر دیے؟ اس لیے اس نے فیصلہ کیا کہ کچھ بھی ہو جائے، میں اپنے دانت خود ہی ڈھونڈ کے لاؤں گا۔ یہ سوچ کر ننّھا ہاتھی اپنے دانتوں کی تلاش میں واپس جنگل کی طرف چل پڑا۔ اس نے درختوں، جھاڑیوں اور پودوں میں جگہ جگہ اپنے دانت تلاش کیے مگر دانت کہیں نہیں ملے۔ اس کی نظر درخت پر بیٹھے ایک بندر پر پڑی۔ اس نے پہلے سلام کیا، پھر کہنے لگا: بندر چچا! میرے دانت کہیں گم ہو گئے ہیں۔ آپ نے تو کہیں نہیں دیکھے؟ دو لمبے نوکیلے دانت۔ ''نہیں، ننّھے میاں! میں نے تمھارے دانت کہیں نہیں دیکھے۔'' اتنا کہ کر بندر نے چھلانگ لگائی اور ایک اور شاخ پر چڑھ گیا۔

ننّھا ہاتھی آگے چل پڑا۔ آگے جا کر اُسے زرافہ ملا۔ اس نے زرافے کو سلام کیا اور پوچھا: ''تایا زرافہ! آپ نے میرے دو لمبے نوکیلے دانت تو نہیں دیکھے؟ مجھ سے گم ہو گئے ہیں۔'' زرافے نے گردن کو بلند کر کے وہی جواب دیا جو بندر نے دیا تھا۔

ننّھا ہاتھی پھر چل پڑا۔ اب اسے ایک شیر نظر آیا۔ اس نے شیر کو سلام کیا پھر پوچھا: ''شیر دادا! آپ نے میرے دو لمبے نوکیلے دانت تو نہیں دیکھے؟ مجھ سے کہیں گم ہو گئے ہیں۔'' شیر نے کہا: مُنّے! میں نے تو تمھارے دانت کہیں نہیں دیکھے، لیکن کیسے گم ہو گئے، تم نے پہلے خیال کیوں نہ رکھا؟

رات ہو چکی تھی۔ اندھیرا بڑھ گیا تھا۔ ننّھا ہاتھی تھک چکا تھا۔ شیر کی بات نے اسے مزید پریشان کر دیا۔ اس نے اپنے دل میں کہا: ''اب مجھے واپس جا کر ماں کو سب کچھ بتا دینا چاہیے۔'' یہ سوچ کر ننّھا ہاتھی واپس گھر کی طرف چل پڑا۔ ماں بڑی بے چینی کے ساتھ اس کا انتظار کر رہی تھی۔ جب وہ گھر پہنچا ماں نے پہلے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔ پھر پوچھا: ''میرے بیٹے! تم اب تک کہاں تھے؟ اتنی دیر کیوں کر دی؟'' ننّھے ہاتھی نے ڈرتے ڈرتے ماں سے کہا: ''میرے دونوں دانت کہیں گم ہو گئے ہیں۔ میں انھیں پورے جنگل میں ڈھونڈ آیا ہوں مگر کہیں نہیں ملے۔'' ماں نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا اور کہا: ''تمھارے دانت کھو گئے ہیں، کون سے دانت؟'' ننّھے ہاتھی نے رونی سی شکل بنا کر کہا: ''میرے دو لمبے لمبے نوکیلے دانت۔ میں نے انھیں ہر جگہ تلاش کیا مگر مجھے کہیں نہیں ملے۔''

برائے اساتذہ کرام: بچوں سے سبق کی خواندگی درست تلفظ کے ساتھ کروائیں، مشکل اور نئے الفاظ کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دیں۔

Scanned with CamScanner

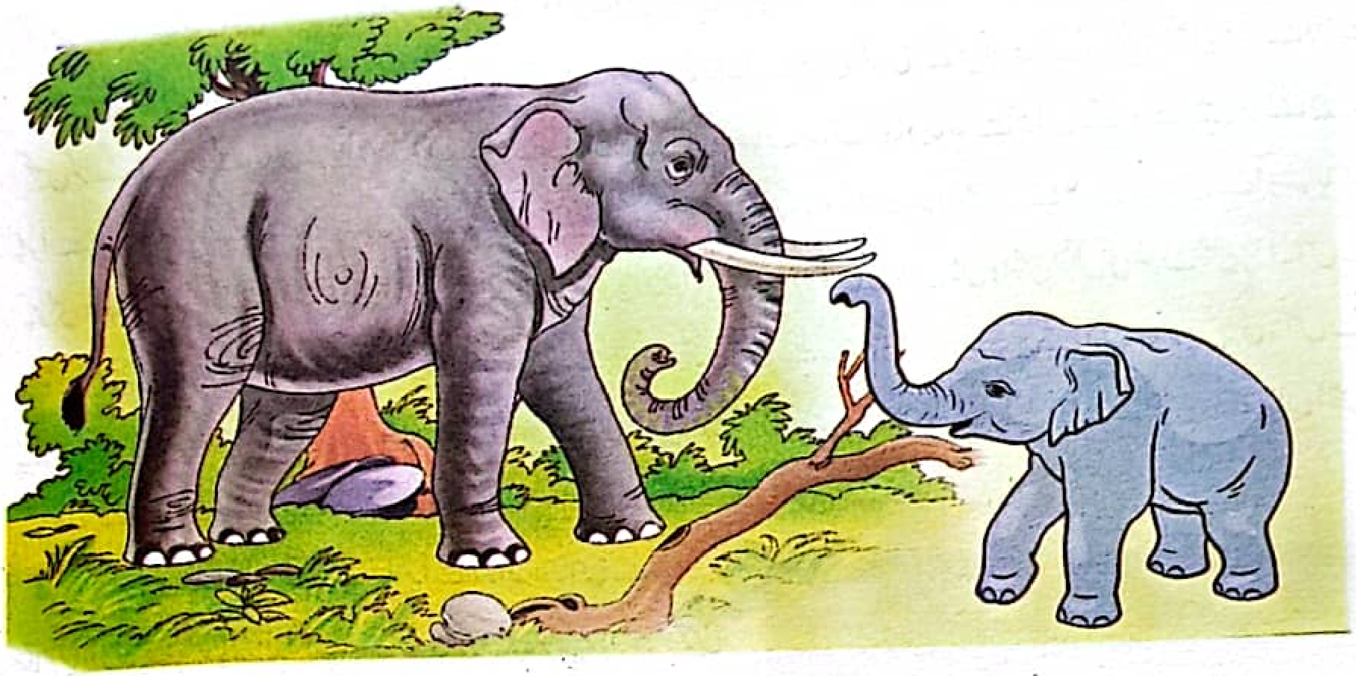

ہتھنی نے اپنی سونڈ اس کی گردن میں ڈال کر اسے اپنے قریب کیا پھر ایک زور دار قہقہہ لگایا۔ قہقہہ سن کر پرندے اپنے گھونسلوں سے باہر نکل آئے اور اردگرد کے جانور اپنی اپنی جگہوں پر کھڑے ہو گئے۔ پھر ہتھنی نے کہا: میرے پیارے بیٹے! تمام بچے دانتوں کے بغیر پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے جیسے بچے بڑے ہوتے جاتے ہیں یہ دانت نکلنا شروع ہو جاتے ہیں اور ایک دن اتنے بڑے ہو جاتے ہیں کہ نظر آنے لگتے ہیں۔ اس لیے میرے بھولے بیٹے! جب تم بڑے ہو جاؤ گے تو یہ دانت تمھارے منھ میں خود ہی نکل آئیں گے۔ ننھا ہاتھی حیرت سے بولا: ''اوہو! مجھے تو اس بات کا پتا ہی نہیں تھا۔'' دونوں ماں بیٹا اس بات پر ہنس پڑے اور دیر تک ہنستے رہے۔

سمجھیں اور بتائیں

(الف) ننھا ہاتھی دریا کی طرف جاتے ہوئے کیوں خوش تھا؟

(ب) ننھے ہاتھی کو اپنے دانتوں کا خیال کیسے آیا؟

(ج) دانتوں کے بارے میں اپنی ماں سے بات کرتے وقت ننھا ہاتھی کیوں ڈر رہا تھا؟

(د) ننھے ہاتھی نے شیر سے کیا پوچھا اور شیر نے کیا جواب دیا؟

(ہ) آپ ننھے ہاتھی کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

بچوں کو بتائیں کہ مزاح میں ہلکی پھلکی بات کہنی چاہیے جسے سن یا پڑھ کر چہرے پر مسکراہٹ آ جائے تاہم کسی کی توہین، یا دل آزاری کر کے مذاق اڑانے سے گریز کرنا چاہیے۔

سبق ۶

صحت وصفائی

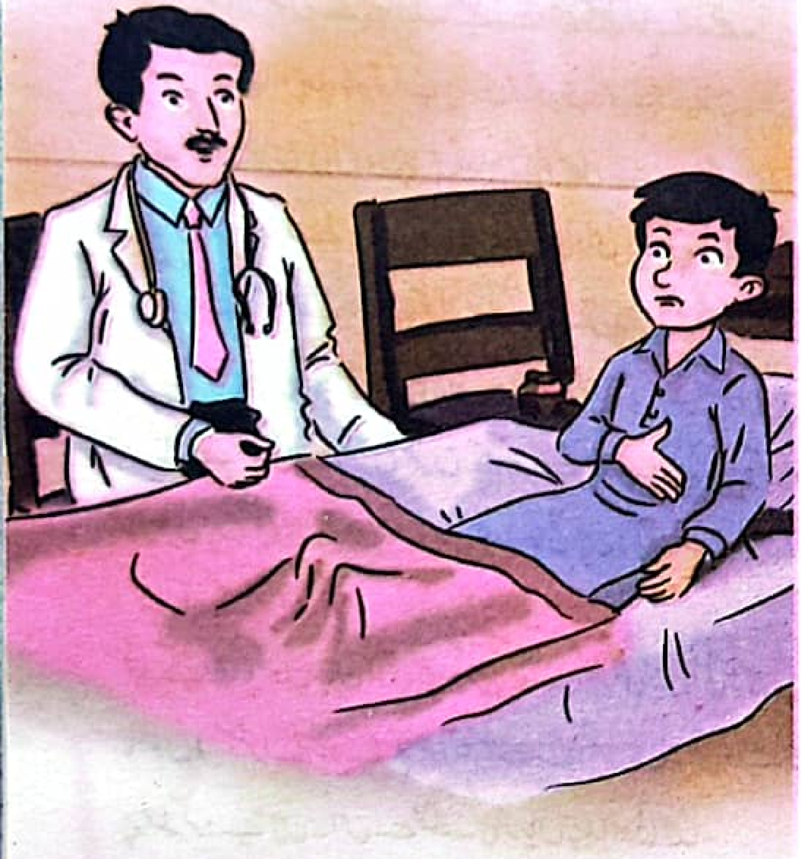

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سن کر غلط اور صحیح تلفظ میں فرق کر سکیں۔
- عبارت پڑھ کر چار سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- عددی ترتیب (تیسرا، چوتھا، انیسواں وغیرہ) کا فرق سمجھ کر جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- اپنی بول چال میں اردو گنتی اور عددی ترتیب کا خیال رکھ سکیں۔
- سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ بنا سکیں۔
- معاشرتی مسائل صحت وصفائی کے حوالے سے گفتگو کر سکیں۔
- اردگرد کے ماحول سے متعلق بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
- املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- صاف ستھرا رہنے کے کوئی دو فائدے بتائیں۔
- ہمیں اپنے اردگرد کی صفائی کا خیال کیسے رکھنا چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہمارے پیارے نبی ﷺ نے صفائی کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔
- آپ ﷺ نے درختوں کے سایے اور پانی کے ذرائع کو صاف ستھرا رکھنے پر زور دیا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

صحت وصفائی

تلفّظ سیکھیں

کُوڑا کرکٹ	لوٹ پوٹ	سَنبھل	خُردبین	اَفزائش

اسکول سے آتے ہی فہد نے بستہ ایک چار پائی پر پھینک دیا اور خود دوسری چار پائی پر لیٹ گیا۔ دونوں ہاتھ پیٹ پر رکھ کر وہ درد کی شدت سے لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔ اس کی امّی اسے اسپتال لے جانے کی تیاری کر رہی تھیں کہ اتنے میں ماموں جان آ گئے۔ وہ ڈاکٹر تھے۔ انھوں نے فہد کو چار پائی پر سیدھا لٹایا، اس کے گھٹنے اُٹھائے، ہاتھ سے اس کے پیٹ کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا۔ پھر اسے دوا دی۔ تھوڑی دیر بعد جب اس کی طبیعت ذرا بہتر ہوئی تو پوچھا: کیا کھا کر آئے ہیں؟

فہد نے کہا: اسکول کے باہر ایک ٹھیلے سے دہی بھلے کھائے تھے۔

ماموں نے کہا: اچھا، پھر تو آپ بیماری کو خود ہی دعوت دیتے ہیں۔ جب تم اس طرح کی آلودہ چیزیں کھاؤ گے تو تمھارے پیٹ میں درد کیوں نہ ہو۔ فہد نے حیرت سے پوچھا: لیکن دہی بھلے تو صاف تھے۔

ماموں نے مسکراتے ہوئے کہا: جہاں کھانے پینے کے ٹھیلے لگے ہوتے ہیں وہاں گرد و غبار ہوتا ہے۔ ہر طرف کوڑا کرکٹ بکھرا پڑا رہتا ہے۔ گندگی سے طرح طرح کے کیڑے مکوڑے، مکھیاں، مچھر اور جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ یہ مکھیاں گندگی پر بیٹھنے کے بعد جب کھانے کی چیزوں پر بیٹھتی ہیں تو جراثیم وہاں چھوڑ جاتی ہیں۔ ہم جب یہ چیزیں کھاتے ہیں تو جراثیم ہمارے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور ہمیں نظر بھی نہیں آتے۔

فہد کہنے لگا: ماموں جان! اتنی چھوٹی چیز جو ہمیں نظر بھی نہیں آتی ہمیں بیمار کر دیتی ہے۔

ماموں (مسکراتے ہوئے): جراثیم صحت کے دشمن ہیں۔ ان کو جیسے ہی موقع ملتا ہے، انسانی جسم پر حملہ کر دیتے ہیں۔ اس سے مختلف بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

اب فہد کی طبیعت سنبھل گئی تھی۔ وہ اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس کا بھائی عدنان اور بہن روبینہ بھی آ گئی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- ماموں نے فہد سے کیا پوچھا؟
- کوڑا کرکٹ بکھرا ہو تو کیا ہوتا ہے؟

ماموں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا: ہماری زندگی کا دار و مدار جسمانی صحت پر ہے۔ صحت کے لیے اچھی غذا، کُھلی اور تازہ ہوا اور صفائی نہایت ضروری ہے۔ بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے سب سے پہلے اپنے جسم کی صفائی ضروری ہے۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں سے سبق کی خواندگی درست تلفظ کے ساتھ کروائیں۔ بچوں کو صفائی کے بارے میں ترغیب دیں۔

Scanned with CamScanner

عدنان نے کہا: ماموں جان! میرے جسم پر دانے کیوں نکل آتے ہیں؟

ماموں جان نے کہا: ہماری جلد میں بہت سارے باریک سوراخ ہوتے ہیں جنھیں مَسام کہتے ہیں۔ یہ 'مَسام' اتنے باریک ہوتے ہیں کہ صرف خردبین کی مدد سے ان کو دیکھا جا سکتا ہے۔ ان مَسامات سے پسینا خارج ہوتا ہے۔ گرمی کی وجہ سے یا جسمانی مشقت اور ورزش کرنے سے بھی جسم سے پسینا نکلتا ہے۔ پسینے کے ذریعے سے جسم کے بہت سے گندے اور فاضل مادے خارج ہو جاتے ہیں۔ اگر جلد کی صفائی نہ کی جائے تو باہر سے گرد و غبار اور اندر سے نکلنے والے فاضل مادے مَسامات کو بند کر دیتے ہیں۔ بدن پر میل جم جاتا ہے، جسم پر پھوڑے پھنسیاں نکلنے لگتی ہیں اور خارش ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ طبیعت میں سُستی اور کاہلی بھی پیدا ہونے لگتی ہے۔ جسم کو صاف رکھنے کے لیے نہانا ضروری ہے تاکہ پسینے کے ذریعے سے نکلنے والے مادے جلد پر جم نہ جائیں اور مَسام کھلے رہیں۔

روبینہ نے کہا: ماموں جان! ہماری استانی نے بتایا تھا کہ ہمیں اپنے ماحول کی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- نہانا کیوں ضروری ہے؟

ماموں جان نے کہا: آپ کی استانی نے درست بات کی ہے۔ جسم کی صفائی کے ساتھ اپنے اردگرد کی صفائی کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ جب تک ہم اپنے جسم کے ساتھ اپنے گھر، محلے، بستی کی صفائی کا خیال نہیں رکھیں گے بیماریوں سے بچنا ممکن نہیں۔

فہد نے کہا: ماموں جان! اپنے جسم اور گھر کی صفائی تو ہم خود کر لیں گے لیکن گلی، محلے اور بستی کی صفائی تو مشکل کام ہے۔

ماموں جان نے کہا: مشکل ضرور ہے لیکن ناممکن نہیں۔ گلی، محلے اور بستی کی صفائی کے لیے ایک تو بلدیہ والوں کو شکایت کر سکتے ہیں۔ اس طرح وہ آ کر کوڑا اٹھا لیتے ہیں اور کھڑے پانی میں مچھر مار اسپرے بھی کر دیتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ صفائی کے لیے مہم چلا سکتے ہیں۔ اپنے پڑوسیوں کو اکٹھا کر کے خود بھی صفائی کر سکتے ہیں۔

عدنان نے کہا: ماموں جان! آپ کا بہت بہت شکریہ! آپ نے ہمیں بہت مفید معلومات دی ہیں۔ ہم اپنے جسم، کی صفائی کے ساتھ اپنے گھر، گلی محلے کی صفائی کا پورا پورا خیال رکھیں گے۔ ان شاء اللہ

ہم نے سیکھا

- صحت کے لیے صفائی بہت ضروری ہے۔
- ہمیں صاف ستھری غذا کھانی چاہیے اور اپنی جسمانی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔
- ہمیں اپنے محلے اور بستی کی صفائی کا اہتمام بھی کرنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو بتائیں کہ وہ کھانے پینے میں صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جسمانی صفائی کا اہتمام کریں۔ بیت الخلا سے فارغ ہونے کے بعد اپنے ہاتھ صابن سے ضرور دھوئیں۔ روزانہ دانت صاف کریں، نہائیں اور صاف ستھرا لباس پہنیں۔

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خُردبین	ایک آلہ جس کی مدد سے باریک ترین اشیا کو دیکھا جاسکتا ہے۔	افزائش	بڑھنا، زیادہ ہونا
معائنہ	آنکھوں سے دیکھنا، ڈاکٹر کا مریض کو دیکھنا	مَسام	بدن کے باریک سوراخ جن سے پسینا نکلتا ہے۔
دارومدار	انحصار		
جراثیم	وہ ننھے کیڑے جنہیں انسانی آنکھ سے نہیں دیکھا جاسکتا۔	فاضل مادے	فالتو مواد

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) کھانے پینے کی چیزوں پر مکھیاں بیٹھتی ہیں تو اپنے ساتھ لے کر آتی ہیں:

گردوغبار ◇ جراثیم ◇ بدبو ◇ کیڑے مکوڑے ◇

(ب) کیڑے مکوڑے، مکھیاں اور جراثیم پیدا ہوتے ہیں:

گندگی سے ◇ مٹی سے ◇ ہوا سے ◇ پانی سے ◇

(ج) ملیریا بخار ہوتا ہے:

مکھی کے کاٹنے سے ◇ مچھر کے کاٹنے سے ◇ چیونٹی کے کاٹنے سے ◇ لال بیگ کے کاٹنے سے ◇

(د) مسام نظر آتے ہیں:

خردبین سے ◇ دوربین سے ◇ عینک سے ◇ کھلی آنکھ سے ◇

برائے اساتذہ کرام: سرگرمی نمبر ۱ میں دیے گئے الفاظ کے معنی بچوں کو یاد کروائیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمیوں سے پہلے سبق کی دہرائی کروائیں تا کہ سوالات حل کرنا ان کے لیے آسان ہوجائیں۔

Scanned with CamScanner

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) جسم میں جراثیم کس طرح داخل ہوتے ہیں؟

(ب) جراثیم سے اپنے آپ کو کس طرح بچایا جاسکتا ہے؟

(ج) مَسام کسے کہتے ہیں اور ان کا کیا کام ہے؟

(د) جسم پر دانے کیوں نکل آتے ہیں؟

(ہ) ہم اپنے اردگرد کے ماحول کو کیسے صاف رکھ سکتے ہیں؟ تین مثالیں لکھیں۔

مل کر کریں بات

۴۔ دی ہوئی تصویروں پر بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ ان جگہوں کو صاف رکھنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

۵۔ بول کر درست تلفظ کی نشان دہی کریں۔

درست	غلط
وَقْت	وَقَت
صِرْف	صَرَف
غَلَطی	غَلْطی
صَبْر	صَبَر
عَصْر	عَصَر

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ میں دی گئی دونوں تصویروں سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں۔ ہر بچے کو بولنے کو موقع دیں۔ اسی طرح سوال نمبر ۵ میں ایسے الفاظ دیے ہوئے ہیں جن کو عموماً غلط پڑھا جاتا ہے۔ بچوں سے دونوں طرح کا تلفظ پوچھیں۔ صحیح تلفظ کی نشان دہی کروائیں۔ ان کو بتائیں کہ درست تلفظ: وَقْت، صِرْف، غَلَطی، صَبْر، عَصْر ہے۔

Scanned with CamScanner

لفظوں کا کھیل

کچھ الفاظ چیزوں کے درجے اور ترتیب کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً: تیسرا بچہ، پانچواں کمرہ اور نواں دن وغیرہ۔
اسے ''عددی ترتیب'' کہتے ہیں۔

۵۔ تصویر دیکھ کر درست عددی ترتیب سے جملے مکمل کریں۔

________ کبوتر کا رنگ بھورا ہے۔ ________ پھول سرخ ہے۔

________ ڈبا کھلا ہے۔

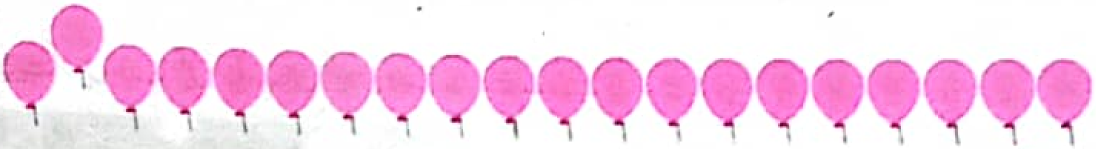 ________ غبارا اونچا ہے۔

قواعد سیکھیں

وہ کلمہ جو کسی لفظ کے شروع میں لگانے سے نیا لفظ بنا دے اور اس کے معنی میں تبدیلی آجائے، اس کلمے کو ''سابقہ'' کہتے ہیں۔ جیسے: ''سمجھ'' سے پہلے ''نا'' لگا کر ''ناسمجھ'' بنانا۔

۶۔ لفظ کے شروع میں ''نا'' لگا کر نئے لفظ بنائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

	لائق	
	امید	
	اہل	
	کافی	
	مکمل	

وہ کلمہ جو کسی لفظ کے آخر میں لگانے سے نیا لفظ بنا دے اور اس کے معنی میں تبدیلی آجائے، اس کلمے کو ''لاحقہ'' کہتے ہیں۔ جیسے: ''نمک'' کے بعد ''دان'' لگا کر ''نمک دان'' بنانا۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو عددی ترتیب کا مفہوم سمجھائیں اور اس کی مختلف مثالیں دیں۔ جماعت میں موجود بچوں کی تعداد کو بطور مثال استعمال کریں۔ مثلاً ساتواں لڑکا وغیرہ۔ بچوں کو بولنے میں بھی اردو گنتی اور عددی ترتیب کا خیال رکھنے کی مشق کروائیں۔ سوال نمبر ۶، ۷ کی سرگرمیوں کے لیے بچوں کو سابقے اور لاحقے کا تصور تختۂ تحریر پر سمجھائیں۔ بچوں کو خود سابقے لاحقے بنانے کا موقع دیں۔

Scanned with CamScanner

۷۔ لفظ کے آخر میں 'دان' لگا کر نئے الفاظ بنائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

نمک ______		پان ______	
روشن ______		سیاست ______	
گل ______			

پڑھیں

۸۔ دیا ہوا پیراگراف درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں نیز اس پیراگراف کا عنوان تجویز کریں اور نیچے دیے ہوئے سوالات کے جواب زبانی دیں۔

ہمارے اردگرد جو کچھ موجود ہے، ہمارا ماحول کہلاتا ہے۔ ہوا، پانی، زمین، نباتات، وغیرہ ہمارے ماحول کا حصہ ہیں۔ انسان کی صحت کے لیے صاف ستھرا ماحول بہت ضروری ہے۔ اگر ماحول آلودہ ہو جائے تو ہم مختلف بیماریوں کا شکار ہو جائیں گے۔ ہوا میں آکسیجن ہے اور ہم سانس لیتے وقت آکسیجن استعمال کرتے ہیں۔ اس ہوا میں اب گاڑیوں اور کارخانوں کا دھواں شامل ہو رہا ہے۔ اسی طرح کارخانوں کے خارج کیے ہوئے پانی کی وجہ سے ہمارا پینے کا پانی بھی خراب ہو رہا ہے۔ اس ساری صورت حال کی وجہ سے ہم بہت سی خطرناک بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

سوالات

(الف) ماحول سے کیا مراد ہے؟

(ب) ہوا کیسے آلودہ ہوتی ہے؟

(ج) کارخانے پانی کو کیسے آلودہ کرتے ہیں؟

(د) ہمیں ماحول کو آلودگی سے بچانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

کچھ نیا لکھیں

۹۔ صفائی کے لیے کن باتوں کا دھیان رکھنا ضروری ہے؟ کم از کم سات نکات لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۰۔ اپنے استاد کی مدد سے کوڑے دان اور گل دان بنا کر کمرہ جماعت اور اسکول کے برآمدوں میں رکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۸ میں دی گئی عبارت درست تلفظ کے ساتھ پڑھوائیں۔ عنوان تجویز کروائیں اور فہم کے جائزے کے لیے سوالات پوچھیں۔
بچوں کو صفائی کے متعلق معلومات فراہم کریں۔ پھر سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کروائیں۔
سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی گروہوں میں کروائیں۔ بچوں کے چھے سے آٹھ گروہ بنا کر رنگین کاغذوں، ڈبوں، شیمپو کی بوتلوں کو استعمال کرتے ہوئے پراجیکٹ مکمل کروائیں۔
متن میں سے ۱۰ جملے بچوں کو املا کروائیں۔ ہر بچے کی املا چیک کریں۔ جوڑیوں میں بچوں سے ایک دوسرے کی املا چیک کروائیں۔

Scanned with CamScanner

سبق ۷

ہم پاکستانی بچے ہیں

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- الفاظ سن کر غلط اور صحیح تلفظ میں فرق کر سکیں۔
- لطیفہ یا پہیلی سن کر پیغام سمجھ کر دہرا سکیں۔
- عبارت میں موجود جدول، تصاویر اور نقشوں میں دی گئی معلومات پڑھ کر نتائج اخذ کر سکیں۔
- لے اور آہنگ کے حوالے سے نظمیں اور گیت وغیرہ سن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
- لغت میں الف بائی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- جماعت، اسکول، بزمِ ادب یا باہمی گفتگو میں اپنے خیالات کو اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔
- اکیاون سے ساٹھ تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- مختلف ذرائع ابلاغ سے نظمیں، گیت اور واقعات وغیرہ سنیں اور دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- خرید و فروخت کے حوالے سے آویزاں فہرستیں پڑھ سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔

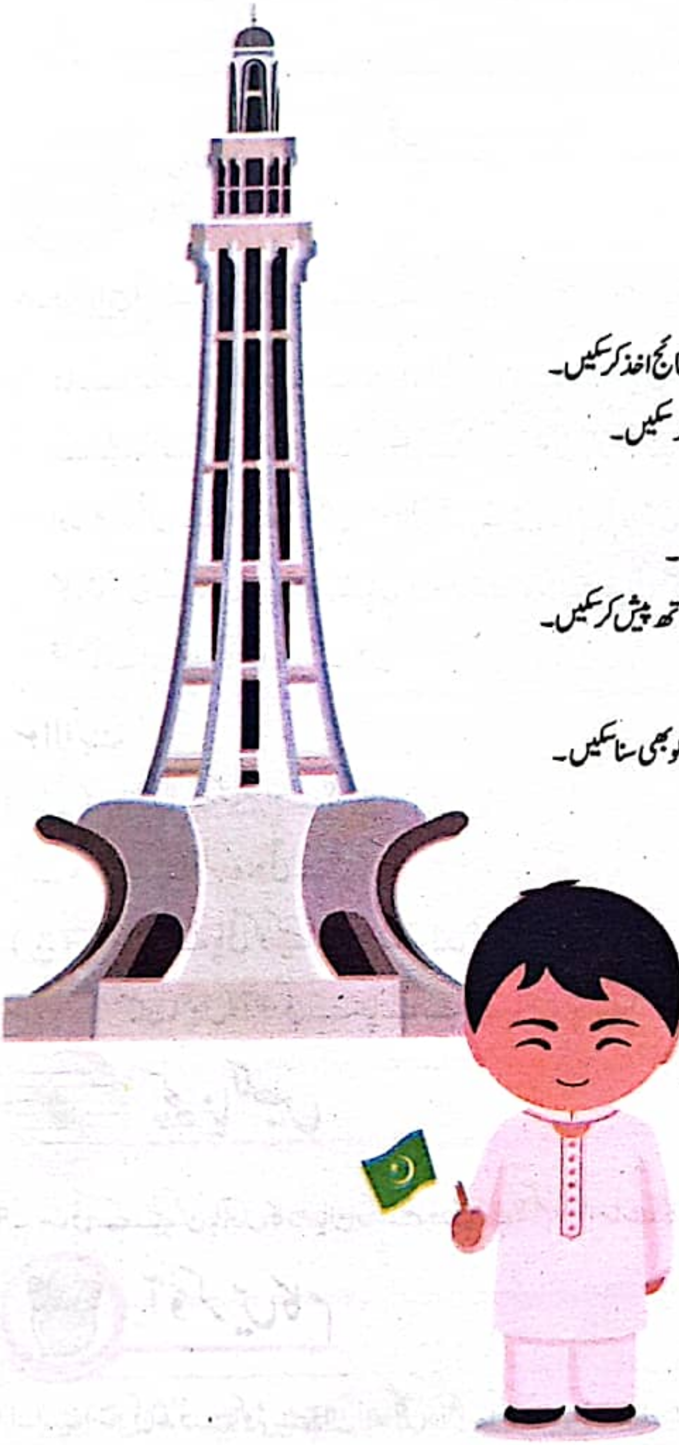

سوچیں اور بتائیں

- ملی نغمہ کسے کہتے ہیں؟
- آپ کسی مشہور ملی نغمے کا کوئی بول سنائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کا کل رقبہ سات لاکھ ۹۶ ہزار ۹۶ مربع کلو میٹر ہے۔
- پاکستان مسلم دنیا کی واحد ایٹمی قوت ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جا رہی ہے اور ناقابلِ فروخت ہے

ہم پاکستانی بچے ہیں

تلفّظ سیکھیں

جاں باز	بُلبُل	شَیدا	خَوف	دَولت	شَوکَت	ظُلم

ہم اپنے وَطَن کے شَیدا ہیں — بُلبُل ہیں چَمن کے شَیدا ہیں
یہ جھنڈا سبز ہمارا ہے — مَن بھاتا چاند ستارا ہے
جاں بازوں کی اولاد ہیں ہم — اب غیروں سے آزاد ہیں ہم
بے خَوف ہیں، پاک ہیں، سچّے ہیں
ہم پاکستانی بچّے ہیں

ٹھہریں اور بتائیں

- ”ہم اپنے وطن کے شیدا ہیں“ سے کیا مراد ہے؟

برائے اساتذہ کرام

نظم کی خواندگی درست تلفظ، لے، آہنگ اور ترنم کے ساتھ کرواتے ہوئے مشکل الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر ان کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کو ملی نغمے کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنائیں۔ ایک گروہ شعر کا پہلا مصرع پڑھے تو دوسرا گروہ دوسرا مصرع۔ اس طرح ملی نغمہ مکمل کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ وہ موبائل، ٹیب، لیپ ٹاپ وغیرہ کی مدد سے ویب سائٹ https://www.youtube/sckodym21Xw پر جائیں۔ اپنی پسند کا کوئی ملی نغمہ سنیں۔ اسے یاد کریں اور اگلے دن جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

جو قوم کی اصلی دَولت ہیں ہم پاکستان کی شوکَت ہیں
ہم ظُلم مٹانے والے ہیں مَظلوموں کے رکھوالے ہیں
ہم بگڑے کام سَنْواریں گے مِلّت کا نام اُبھاریں گے
بے خوف ہیں، پاک ہیں، سچّے ہیں
ہم پاکستانی بچّے ہیں

(فیض لدھیانوی)

ہم نے سیکھا

- ہمارے بزرگوں نے قربانی دے کر پاکستان بنایا۔اب ہم آزاد ہیں۔
- ہم قوم کا اصل سرمایہ ہیں۔ہم اچھے کام کر کے ملک وملت کا نام روشن کریں گے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ظُلم	زیادتی،ناانصافی،بے رحمی	شوکت	رُعب،دبدبہ،شان
شیدا	چاہنے والا	جاں باز	دلیر،جان پر کھیل جانے والا
چرچا	شہرت	من بھاتا	دل پسند

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے خالی جگہ میں درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

سنواریں — نام — غیروں — اولاد — پاکستان — اصلی

(الف) جاں بازوں کی ________ ہیں ہم

(ب) اب ________ سے آزاد ہیں ہم

(ج) جو قوم کی ________ دولت ہیں

(د) ہم ________ کی شوکت ہیں

(ہ) ہم بگڑے کام ________ گے

(و) ملت کا ________ اُبھاریں گے

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نظم کے پہلے بند میں پاکستانی بچوں کی کیا خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔

(ب) ''اب غیروں سے آزاد ہیں ہم'' سے کیا مراد ہے؟

(ج) نظم میں جھنڈے کی کیا خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟

(د) قوم کی اصلی دولت کون ہیں؟

(ہ) آپ اپنے وطن کی خدمت کس طرح کرنا چاہتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۴۔ آپ نے بہت سے ملی نغمے سُن رکھے ہیں۔ ہر بچہ اپنی پسند کے کسی ایک نغمے کے شعر پڑھ کر سنائیں۔

Scanned with CamScanner

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے معمے کی مدد سے پہیلیاں بوجھیں۔

بن بلائے ڈاکٹر آئے
چوری چھپے انجکشن لگائے

چہرے پر کر تو دھیان
اُلٹا کرنے سے بن جائے کان

ہ	و	ی	ء
م	چھ	ر	ن
ل	ک	ت	ا
مھ	ن	ب	ک

قواعد سیکھیں

٦۔ علامتِ فاعل "نے" اور علامتِ مفعول "کو" میں سے درست حرف لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

- استاد ______ بچوں کو سبق پڑھایا۔
- احمد نے بلی ______ پکڑ لیا۔
- ننھے ہاتھی ______ شیر کو سلام کیا۔
- پودوں ______ پانی دو۔
- امی ______ کھیر بنائی۔

۷۔ دیے ہوئے بے ترتیب ہندسوں کو ترتیب دیں اور ان کے سامنے ہندسوں کو لفظوں میں بھی لکھیں۔

ہندسوں میں	لفظوں میں	ہندسوں میں	لفظوں میں

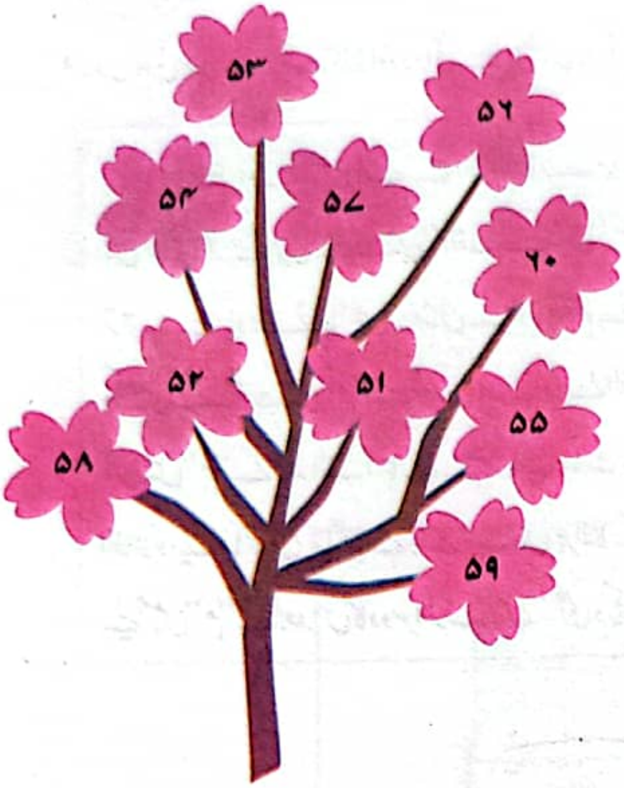

۸۔ نظم میں سے ایسے مصرعے تلاش کر کے لکھیں جن میں دیے ہوئے الفاظ کے مترادف ہوں۔

الفاظ	مصرع
نڈر	
باغ	
مال	
پرچم	

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کروانے کے لیے پہلے بچوں سے علامت فاعل "نے" اور علامت مفعول "کو" کے استعمال پر مبنی دو دو جملے زبانی بنوائیں۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے دیے ہوئے الفاظ کے مترادف نظم میں سے تلاش کروائیں۔ مترادفات پر مبنی مصرعے الفاظ کے سامنے لکھوائیں۔ بچوں کو ارد گرد کے ماحول سے مترادفات کی آسان مثالیں دیں۔

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے الفاظ کے معانی ولغت سے تلاش کر کے لکھیں۔

پڑھتے ہوئے بعض ایسے نئے الفاظ ہمارے سامنے آتے ہیں جن کے معنی ہمیں معلوم نہیں ہوتے۔ ایسے الفاظ کے معنی ہم لُغت میں تلاش کرتے ہیں۔ لغت میں ''الف'' سے ''ی'' تک تمام الفاظ الف بائی ترتیب سے دیے گئے ہیں۔ اس لیے ہمیں حروف تہجی ترتیب سے یاد ہونے چاہییں۔ مثال کے طور پر ہم نے لفظ مُستحق کے معنی لغت میں تلاش کرنے ہوں تو سب سے پہلے ہم ''م'' کے نیچے دیکھیں گے۔ لُغت میں ''م'' سے شروع ہونے والے الفاظ کو غور سے دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں پہلے وہ الفاظ اکھٹے کیے گئے ہیں جن میں ''م'' کے بعد الف آتا ہے۔ جیسے ماپ، ماث، مالا وغیرہ۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہاں نہ صرف ''م'' سے شروع ہونے والے الفاظ کو ایک ساتھ جمع کیا گیا ہے بلکہ ترتیب میں ہر لفظ کے دوسرے حرف کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اس لیے مُستحق کے معنی ڈھونڈنے کے لیے ہمیں ''م'' کے بعد اس کا دوسرا حرف ''س'' بھی دیکھنا ہوگا۔

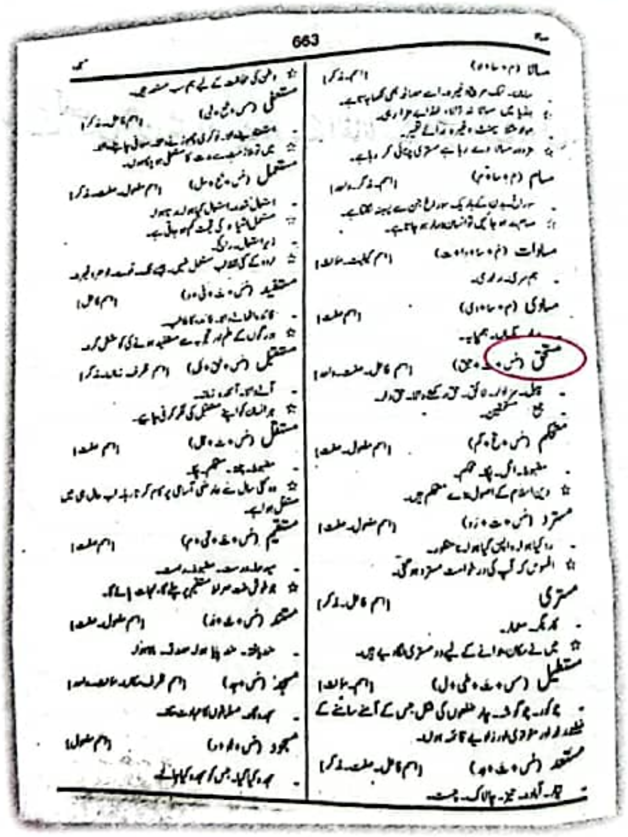
663

الفاظ: اجنبی، احترام، آب، بنجر، تلخی، جبر، ذکر، رعب، گونج، ندامت

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۹ کے تحت دیا ہوا عبارت بچوں سے پڑھوائیں، انھیں لغت کا استعمال سکھائیں۔ کمرہ جماعت میں بچوں سے لغت استعمال کرنے کی مشق کروائیں۔

Scanned with CamScanner

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے اپنے پیارے وطن پاکستان کے بارے میں دو پیراگراف لکھیں۔

قومی اور علاقائی زبانیں	چار صوبے	کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور، مظفرآباد، گلگت	مشہور کھانے	اسلام آباد	مقامی لباس

آؤ کریں کام

۱۱۔ دی ہوئی فہرست پڑھیں اور سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

پرچون نرخ نامہ فی کلوگرام سبزی

نام سبزی	فی کلو قیمت
آلو	77
پیاز	65
ٹماٹر	150
لہسن	263
کریلے	52
پالک	30
لیموں	72

سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی ۱ — سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی ۲ — سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی ۳ — سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی ۴ — سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی ۵

- سب سے زیادہ قیمت کس سبزی کی ہے؟
- سب سے سستی سبزی کون سی ہے؟
- آلو کی قیمت کیا ہے؟

۱۲۔ "میرا وطن پاکستان" کے موضوع پر تقریر تیار کر کے کمرہ جماعت یا اسکول اسمبلی میں پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں سے دیے ہوئے اشاروں پر بات کریں بعد میں مضمون لکھنے کو کہیں۔
سوال نمبر ۱۲ تقریر لکھنے اور پیش کرنے میں بچوں کی رہ نمائی کریں۔ کمرہ جماعت میں بزمِ ادب کے پروگرام میں یا اسمبلی میں بچوں کو تقریر کرنے کا موقع دیں۔

Scanned with CamScanner

سبق ۸

گُل دستہ

(برائے مطالعہ)

سوچیں اور بتائیں

- ہمارے قومی شاعر کا نام کیا ہے؟
- اپنی پسندیدہ نظم کا نام بتائیں۔

شاعری کسی بھی زبان کی پہچان ہوتی ہے۔ شاعری کیا ہے؟ ایک انسان جو کچھ محسوس کرتا ہے شاعر اس کو شعر میں پیش کر دیتا ہے۔ شعر کا انداز اگر اچھا ہو تو لوگ اس میں دل چسپی لیتے ہیں اور اس کا اثر بھی قبول کرتے ہیں۔ دنیا کی ہر زبان میں شاعری موجود ہے۔ مقامی زبانوں میں لوک کہانیاں اور پرانے قصے نظموں میں بیان کیے گئے ہیں۔

آیئے! پاکستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے شاعروں کے بارے میں پڑھیں۔ اگرچہ ان کے علاقے اور زبانیں ایک دوسرے سے مختلف ہیں لیکن ان کا پیغام ایک ہے، درحقیقت یہ ایک ہی گُل دَستے کے رنگا رنگ پھول ہیں۔

رحمان بابا رحمۃ اللہ علیہ

پشتو زبان کے مشہور شاعر رحمان بابا کا اصل نام عبدالرحمان تھا۔ وہ پشاور کے جنوب میں تین میل کے فاصلے پر واقع ایک گاؤں بہادر کلی کے رہنے والے تھے۔ وہ انتہائی نیک اور پرہیزگار انسان تھے۔ اسی وجہ سے لوگوں میں "بابا" کے نام سے مشہور ہوئے۔ اُنھوں نے اپنی شاعری میں بھی اللہ تعالیٰ سے محبت، انسانوں کی خدمت، بھلائی اور خیر خواہی پر زور دیا ہے۔

پشتو ادب میں رحمان بابا کا بڑا مقام ہیں لوگ ان کے اشعار بڑے ذوق و شوق سے پڑھتے ہیں۔

بچوں کو مقامی زبانوں اور مقامی کلچر کے بارے میں بتائیں۔

Scanned with CamScanner

شاہ عبداللطیف بھٹائی سندھی زبان کے مشہور شاعر ہیں۔ وہ ٹیاری کے قریب ہالہ حویلی نام کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ان کی عمر کا زیادہ حصہ بھٹ گاؤں میں گزرا، اسی نسبت سے بھٹائی کہلاتے ہیں۔ بھٹائی نے سندھ کی لوک کہانیوں کو نظم کی شکل میں بیان کیا ہے۔ ان نظموں میں اللہ تعالیٰ کی قُدرت، حِکمت اور رَحمت پر بھروسا کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ان کی شاعری عام و خاص پر اثر کرتی ہے۔

اہم بات یہ ہے کہ ان کے کلام میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلم بھی برابر دل چسپی لیتے ہیں۔ ان کی نظمیں آج بھی سندھی بچوں کو جھولے میں سنائی جاتی ہیں۔ ان کی شاعری ملک کے گوشے گوشے میں بڑے ذوق و شوق سے پڑھی اور سنی جاتی ہے۔

بُلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ

بُلھے شاہ پنجابی زبان کے نام ور شاعر ہیں۔ بُلھے شاہ کا اصل نام سید محمد عبداللہ شاہ تھا۔ ان کا تعلق بہاول پور کے گاؤں اُچ گیلانیاں سے تھا۔ بعد میں ان کا خاندان ساہیوال میں آباد ہوگیا۔ یہاں سے کچھ عرصے بعد بُلھے شاہ قصور آئے۔ آپ کا تعلق مشہور بزرگ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے خاندان سے تھا۔

بُلھے شاہ نیک، عبادت گزار اور پرہیزگار انسان تھے۔ وہ فارسی اور عربی زبان بھی جانتے تھے۔ انھوں نے اپنی شاعری میں اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی ہے اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف بلایا ہے۔ بلھے شاہ کا کلام کئی مرتبہ شائع ہو چکا ہے۔ اہلِ پنجاب ان کی شاعری کو بہت پسند کرتے ہیں۔

مست تَوکّلی رحمۃ اللہ علیہ

بلوچی زبان کے معروف شاعر مست توکلی کا اصل نام سہراب خان تھا۔ بچپن میں زیادہ بیمار رہنے کی وجہ سے والدین نے ان کا نام طوق علی رکھ لیا جو بعد میں مست توکل کے نام سے مشہور ہوا۔ مَست تَوکّلی "کاہان" شہر سے تقریباً پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر "ماں ڑِک بند" نامی علاقے میں پیدا ہوئے۔ وہ بچپن سے بکریاں چراتے رہے اور اس پیشے پر فخر کیا کرتے تھے۔ اُنھوں نے اپنی شاعری میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرنے کے ساتھ انسانوں سے محبت کا بھی پیغام دیا۔ اس کے علاوہ انھوں نے بلوچ روایات پر بھی نظمیں کہی ہیں۔ اِسی وجہ سے انھیں "بلوچستان کے بُلبُل" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

لِلّہ عارفہ رحمۃ اللہ علیہا

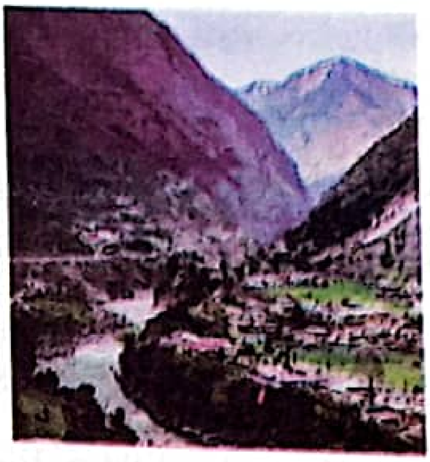

لِلّہ عارفہ سری نگر سے تیس میل دور یاندرھن گاؤں کے ایک ہندو خاندان میں پیدا ہوئیں۔ جوانی میں اسلام کی طرف مائل ہوئیں اور اسلام قبول کرلیا۔ اس کے بعد انھوں نے زیادہ تر وقت اللہ کی عبادت میں گزارا اور شاعری شروع کردی۔ لِلّہ عارفہ نے انسانوں سے محبت، بھائی چارے، مساوات اور عدل و انصاف کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا۔ لِلّہ عارفہ کشمیری زبان کی پہلی صوفی شاعرہ ہیں۔ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ہندو بھی ان کے کلام میں دل چسپی لیتے ہیں۔

بابا چِلاسی دَامَتْ بَرَکَاتُہٗ

شِنا زبان کے مشہور شاعر اور صوفی بزرگ بابا چِلاسی کا اصل نام غُلام النّصیر ہے۔ وہ گلگت بلتِستان کے علاقے چِلاس کے ایک نواحی گاؤں پنوئی تھک میں پیدا ہوئے۔ وہ دینی علوم میں مہارت رکھتے ہیں۔ انھوں نے اپنی شاعری میں اللہ تعالیٰ سے تعلق بنانے اور دین پر عمل کرنے کی تعلیم دی ہے۔ انھوں نے پانچ زبانوں: شِنا، عربی، فارسی، اردو اور پشتو میں شاعری کی ہے لیکن شِنا زبان میں شاعری ہی ان کی اصل پہچان بنی۔ شِنا زبان میں ان کی شاعری کی دو کتابیں چھپ چکی ہیں۔ ریڈیو پاکستان سے ان کا کلام ایک طویل عرصے سے نشر ہو رہا ہے۔ لوگ ان کی شاعری کو پسند کرتے ہیں اور علم، تقویٰ اور پرہیزگاری کی وجہ سے ان کا بے حد احترام کرتے ہیں۔

سمجھیں اور بتائیں

(الف) رحمان بابا رحمۃ اللہ علیہ لوگوں میں "بابا" کے نام سے کیوں مشہور ہوئے؟

(ب) شاہ عبداللّطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ کس زبان کے شاعر تھے؟

(ج) مَست تَوَکّلی رحمۃ اللہ علیہ کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

(د) لِلّہ عارفہ رحمۃ اللہ علیہا نے اپنی شاعری کے ذریعے سے کیا پیغام دیا؟

(ہ) بُلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کہاں کہاں رہے؟

(و) بابا چِلاسی دَامَتْ بَرَکَاتُہٗ نے کون کون سی زبانوں میں شاعری کی ہے؟

سبق
۹

آتے ہیں جو کام دوسروں کے

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کسی بھی موضوع پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ اردو مباحثے میں حصہ لے سکیں۔
- کہانی کی اجزاء (آغاز، عروج، اختتام اور نتیجہ) کو مد نظر رکھتے ہوئے کہانی تحریر کر سکیں۔
- اسم ضمیر کی حالتیں پہچان کر جملوں میں اُن کا درست استعمال کر سکیں۔
- اردگرد کے ماحول سے متعلق بات چیت میں حصہ لے سکیں۔
- اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کی معنی کی تبدیلی کو پہچان کر بتا سکیں۔
- ہنگامی صورت حال (حادثہ، سیلاب، زلزلہ وغیرہ) میں اپنی حفاظت کے ساتھ دوسروں کی مدد کر سکیں۔
- کہانیوں اور نظموں میں دیے گئے فطری مناظر، کیفیات اور حالات پر اپنے جذبات کا اظہار کر سکیں۔

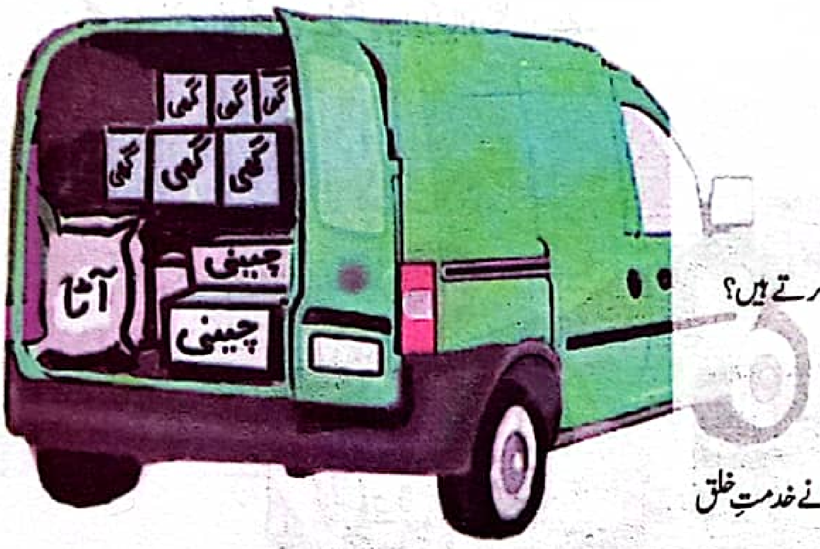

سوچیں اور بتائیں

- کیا آپ نے کبھی مشکل میں کسی کی مدد کی ہے؟
- کیا آپ کبھی ایسے لوگوں سے ملے ہیں جو دوسروں کی خدمت کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حکیم محمد سعید، نعمت اللہ خان، عبدالستار ایدھی اور ڈاکٹر رُتھ فاؤ نے خدمتِ خلق کے لیے اپنی زندگیاں وقف کی تھیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

آتے ہیں جو کام دوسروں کے

تلفظ سیکھیں

کَرونا	وَبا	لَپیٹ	ماسک	نِجی	سُنسان	قَید

دیکھتے ہی دیکھتے کرونا وَبا پوری دنیا میں پھیل گئی۔ ہمارا پیارا ملک پاکستان بھی اس کی لپیٹ میں آ گیا۔ مریضوں کی تعداد اتنی زیادہ ہوگئی کہ اسپتالوں میں تل دھرنے کی جگہ نہ رہی۔ وبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے حکومت نے اسکولوں کی چھٹیاں کر دیں اور تمام سرکاری اور نجی اِدارے بند کردیے۔ لوگ گھروں میں قید ہو کر رہ گئے۔ گلی کُوچے، ویران اور سڑکیں سُنسان تھیں۔ بعض لوگوں کے گھروں میں کھانے پینے کا سامان ختم ہوگیا۔ غریب لوگوں کی زندگی خاص طور پر بہت مشکل ہوگئی۔ ایسے حالات میں ایک دن احسان کے گھر کے دروازے پر دستک ہوئی۔ احسان کے ابا جان صدیق صاحب گھر سے نکلے۔ احسان بھی ان کے ساتھ تھا۔ باہر دو افراد منھ پر ماسک چڑھائے دور دور کھڑے تھے۔

صدیق صاحب نے ان دونوں افراد کو سلام کیا۔ انھوں نے سلام کا جواب دیا۔ پھر ان دونوں نے صدیق صاحب سے کوئی بات کی جس کے بعد صدیق صاحب گھر گئے، ایک تھیلا آٹا، کھانے پینے کا سامان لیا اور ان کی گاڑی میں ڈال دیا اور صدیق صاحب نے انھیں کچھ رقم بھی دی۔ جس کا انھوں نے شکریہ ادا کیا اور چل دیے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- وَبا کے دوران اسکول کیوں بند تھے؟
- رضاکار، صدیق صاحب سے کہاں ملے؟

Scanned with CamScanner

احسان یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا اُس نے صدیق صاحب سے پوچھا: ابا جان! یہ کون لوگ ہیں؟

صدیق صاحب: بیٹا، یہ خدمتِ خلق کی ایک تنظیم کے لوگ ہیں۔ یہ مُشکل حالات میں غریبوں، ناداروں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں۔

احسان: ابا جان! یہ سامان کہاں لے کر جائیں گے؟

صدیق صاحب: یہ لوگ کرونا وائرس سے بچنے کے لیے ضروری چیزیں تمام لوگوں کو دیتے ہیں مثلاً: ماسک اور سینی ٹائزر وغیرہ۔ باقی کھانے پینے کی چیزیں امیروں سے لے کر ضرورت مندوں تک پہنچاتے ہیں۔ آپ کو پتا ہے کہ اس وقت دکانیں بازار اور ریستوران بند ہیں۔ اس وبا سے وہ لوگ زیادہ متاثر ہوئے ہیں جو دن کو محنت مزدوری کر کے شام کو اپنی اور اپنے بچوں کی ضروریات پوری کرتے تھے۔ اب انھیں کام نہیں مل رہا، وہ خالی ہاتھ ہیں۔ یہ لوگ ضرورت کی چیزیں ایسے لوگوں میں مفت تقسیم کرتے ہیں تاکہ ان کی ضروریات پوری ہوسکیں۔

احسان: ابا جان! یہ لوگ صرف کھانے پینے کی چیزیں تقسیم کرتے ہیں؟

صدیق صاحب: بیٹا! ان لوگوں نے کرونا کے مریضوں کے علاج کے لیے خصوصی مراکز صحت بنائے ہیں۔ جہاں ڈاکٹر اور دیگر طبی عملہ اس وبا کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل حفاظتی سامان کے ساتھ موجود ہے۔

احسان: اچھا تو یہ لوگ غریب اور مجبور لوگوں کی خدمت کرتے ہیں!

صدیق صاحب: ہاں بیٹا! کسی لالچ اور غرض کے بغیر صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے لوگوں کی مدد کرنا خدمتِ خلق کہلاتا ہے۔ پاکستان میں خدمتِ خلق کی کئی تنظیمیں کام کرتی ہیں۔

احسان: کیا خدمتِ خلق کی یہ تنظیمیں صرف وبا کے موقع پر کام کرتی ہیں؟

صدیق صاحب: بیٹا! یہ تنظیمیں ہر قسم کی قدرتی آفات میں لوگوں کی مدد کرتی ہیں۔ یہ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے کام آتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ تنظیمیں عام حالات میں بھی لاچار، بیمار اور غریب لوگوں کی مدد کرتی ہیں۔ زخمیوں کو اسپتال پہنچانے کے لیے ایمبولینس مہیا کرتی ہیں۔ زخمیوں کے لیے خون کا بندوبست کرتی ہیں۔ اسپتال بناتی ہیں۔ غریب طالب علموں کو وظائف دیتی ہیں اور بے روزگاروں کو قرضے فراہم کرتی ہیں۔

احسان: ابا جان! یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ میں بڑا ہو کر خدمتِ خلق کا کام کروں گا اور لوگوں کے کام آؤں گا۔

صدیق صاحب: (مُسکراتے ہوئے) بڑے ہونے کا انتظار کیوں؟ آپ اس وقت بھی خدمت کے کام کر سکتے ہیں۔

احسان: (چونک کر) وہ کیسے؟

برائے اساتذہ کرام

سبق کی خواندگی درست تلفظ کے ساتھ کروائیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

Scanned with CamScanner

صدیق صاحب: اپنی جیب خرچ سے مجبور لوگوں کی مدد کر کے۔

احسان نے کچھ دیر سوچا پھر اپنی جیب سے سو روپے کا نوٹ نکالا اور اپنے ابا جان کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا: ''اگلی دفعہ جب یہ لوگ آئیں تو ان کو میری طرف سے دے دیجیے گا۔''

ہم نے سیکھا

- دوسروں کی مدد کرنا خدمتِ خلق کہلاتا ہے۔
- پاکستان میں خدمتِ خلق کی کئی تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔
- اچھا انسان وہ ہے جو دوسرے کے دُکھ درد کو اپنا سمجھے اور لوگوں کے کام آئے۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَبا	متعدی بیماری	تِل دھرنے کی جگہ نہ رہنا	بالکل جگہ نہ رہنا، بہت زیادہ بھیڑ ہونا
سُنسان	ویران، غیر آباد		
ماسک	وائرس سے بچنے کے لیے ناک اور مُنھ ڈھانپنے کا پردہ	سینی ٹائزر	ایسی دوا جسے ہاتھوں پہ مل کر جراثیم سے بچے رہتے ہیں۔
لَپیٹ میں آنا	پھنس جانا	زلزلہ	زمین کا ہلنا، بھونچال
آفت	مصیبت، تکلیف	سیلاب	پانی کا بڑا ریلا جس سے جان و مال کا نقصان ہو سکتا ہے۔
رضا کار	اپنی مرضی سے بلا معاوضہ کام کرنے والا	لاچار	مجبور

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ کے ذریعے سے خدمتِ خلق کی اہمیت کے بارے میں بتائیں اور اپنے ماحول سے خدمتِ خلق کے کسی ادارے کی مثال دیں۔ اساتذہ بچوں کو خدمتِ خلق کی ترغیب دلائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ مدد صرف مالی لحاظ سے ہی نہیں کی جا سکتی بلکہ مدد کرنے کے اور بھی بہت سے ذریعے ہیں۔ راستے سے رکاوٹ ہٹا دینا بھی ایک طرح کی مدد ہے۔

بچوں کو سوال نمبر ا میں موجود الفاظ کے معانی سمجھائیں اور ان کے جملے بنوائیں۔ اس کے علاوہ سبق میں سے ایسے مزید الفاظ چنیں جو مشکل ہوں۔ ان کے معانی لغت کی مدد سے جاننے میں بچوں کی مدد کریں۔

Scanned with CamScanner

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ درست بیان کے سامنے (✓) غلط بیان کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) صدیق صاحب نے رضا کاروں کو کھانے پینے کا سامان اور کچھ نقدی دی۔

(ب) عام افراد خدمتِ خلق کا کام نہیں کر سکتے۔

(ج) خدمتِ خلق کی تنظیم صرف وبا کے موقع پر کام کرتی ہے۔

(د) خدمتِ خلق کی تنظیمیں غریب طلبہ کو وظائف بھی دیتی ہیں۔

(ہ) کرونا وبا کے دوران لوگ گھروں میں قید تھے۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) حکومت نے وبا کو پھیلنے سے روکنے کے لیے کیا اقدامات کیے؟

(ب) خدمتِ خلق سے کیا مراد ہے؟

(ج) خدمتِ خلق کے رضا کار کرونا وبا کے دوران میں لوگوں میں کیا چیزیں تقسیم کر رہے تھے؟

(د) خدمتِ خلق کی تنظیمیں کن موقعوں پر لوگوں کے کام آتی ہیں؟

(ہ) آپ خدمتِ خلق کا کون سا کام کرنا چاہتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۴۔ نیچے دیے ہوئے ہر جملے میں ایک صورتِ حال دی گئی ہے۔ غور کر کے بتائیں کہ ایسے موقعوں پر آپ کیا کریں گے؟

(الف) راستے میں زخمی پرندہ پڑا ہے۔

(ب) ایک مسافر کو بھوک لگی ہے۔

(ج) ایک بڑھیا سڑک پار کرنے کے لیے کنارے پر کھڑی ہے۔

(د) آپ کے دوست کی کتاب گم ہو گئی ہے۔

برائے اساتذہ کرام: سبق کی تفہیم کے جائزے کے لیے بچوں سے سوال نمبر ۲ کے درست غلط کی نشان دہی کروائیں۔ پھر سوال نمبر ۳ کے سوالات پوچھیں۔ زبانی پوچھنے کے بعد کاپی میں جوابات لکھوائیں۔ سوال نمبر ۴ میں دی ہوئی صورتِ حال پر بچوں کے ساتھ بات چیت کریں۔ پھر انھیں مسئلے کا ممکنہ حل بیان کرنے کو کہیں۔

Scanned with CamScanner

لفظوں کا کھیل

درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

- میں نے کَشتی میں بیٹھ کر دریا کی سیر کی۔
- ناصر ٹی وی پر پہلوانوں کی کُشتی دیکھ رہا تھا۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں ایک لفظ (کشتی) استعمال ہوا ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اعراب بدلنے سے معنی میں تبدیلی آئی ہے۔

۵۔ ان الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

بَھلا	
بُھلا	
چَوک	
چُوک	
بَل	
بِل	
گَل	
گُل	

قواعد سیکھیں

درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

- جمیل کہتا ہے کہ میں اسلام آباد جاؤں گا۔
- عابدہ بہت نیک ہے وہ بزرگوں کا ادب کرتی ہے۔
- تم نے ٹھیک کام کیا۔

ان جملوں میں "میں، وہ، تم، آپ" ایسے ضمیر ہیں جو فاعل کی جگہ پر استعمال ہوئے ہیں اس لیے ضمیرِ فاعلی کہلاتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ کی سرگرمی سے پہلے بچوں کو سمجھائیں کہ اعراب کے بدلنے سے بعض الفاظ کا مفہوم بدل جاتا ہے۔ دیے ہوئے الفاظ کی ادائیگی کروائیں۔ پھر ان الفاظ سے جملے بنوائیں۔

Scanned with CamScanner

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جاری ہے اور نا قابل فروخت ہے

۶۔ دی ہوئی عبارت میں ضمیرِ فاعلی کے گرد دائرہ لگائیں۔

آپ کو یاد ہوگا کہ ہم دونوں اسد صاحب سے ملے تھے۔ انھوں نے وقت کی پابندی کی تلقین کی تھی۔ اس کے بعد میں ہر کام وقت پر کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ انور بھی وقت کی پابندی کرتا ہے۔ وہ صبح سویرے اُٹھتا ہے۔ اُس نے کبھی کسی کام میں تاخیر نہیں کی۔

۷۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

ریل گاڑی اسٹیشن پر رُکی تو کتنے ہی مُسافر ایک ساتھ اُترے۔ اُترنے والوں میں ایک بابا جی بھی تھے۔ اُن کے ساتھ ایک کم سِن لڑکا تھا۔ دُھوپ بہت تیز تھی۔ ہر کوئی اس کوشش میں تھا کہ کسی طرح سائے میں چلا جائے یا فوراً کسی سواری میں بیٹھ کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہو جائے۔ بابا جی ضعیف تھے۔ شاید کچھ بیمار بھی تھے۔ انھوں نے اِدھر اُدھر دیکھا لیکن نہ تو کہیں سایہ تھا اور نہ بیٹھنے کی جگہ۔ اُنھیں کوئی لینے بھی نہیں آیا تھا۔ اچانک ایک لڑکا بابا جی کے پاس پہنچا، کہنے لگا: بابا جی! آپ پریشان نظر آتے ہیں، کیا میں آپ کی کوئی مدد کر سکتا ہوں؟

بابا جی نے کہا: بیٹا! میں اِس شہر میں پہلی بار آیا ہوں۔ مجھے یہاں کے بارے میں کچھ معلوم نہیں۔ مجھے اِس پتے پر جانا ہے۔

بابا جی نے ایک کاغذ اس لڑکے کی طرف بڑھایا۔

لڑکا ان کے ساتھ روانہ ہوا اور بابا جی کو منزل تک پہنچا دیا۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ خدمتِ خلق کے موضوع پر تین پیراگراف پر مشتمل کوئی کہانی لکھیں۔

آؤ کریں کام

۹۔ اپنے استاد کی نگرانی میں زخمی کو ابتدائی طبی امداد دینے کے طریقہ کار کو عملی مظاہرہ (رول پلے) کی صورت میں پیش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۶ کی سرگرمی ضمیر کی حالت فاعلی سے سمجھائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ "آپ، ہم، انھوں، میں، وہ، اُس" ضمیرِ فاعلی ہیں۔ بچوں سے سوال نمبر ۷ کا متن درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ واقعے سے حاصل ہونے والے اخلاقی سبق پر بھی بات چیت کریں۔

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو اپنے علاقے میں موجود سماجی کارکنوں کی کہانیاں سنائیں اور ان کو کہانی لکھنے کی ترغیب دیں۔ سوال نمبر ۹ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی رہنمائی کریں۔ بچوں کو ابتدائی طبی امداد کی اہمیت بتائیں، طریقہ کار سمجھائیں اور ان سے مظاہرہ کروائیں۔

Scanned with CamScanner

سبق
۱۰

پہاڑ اور گلہری

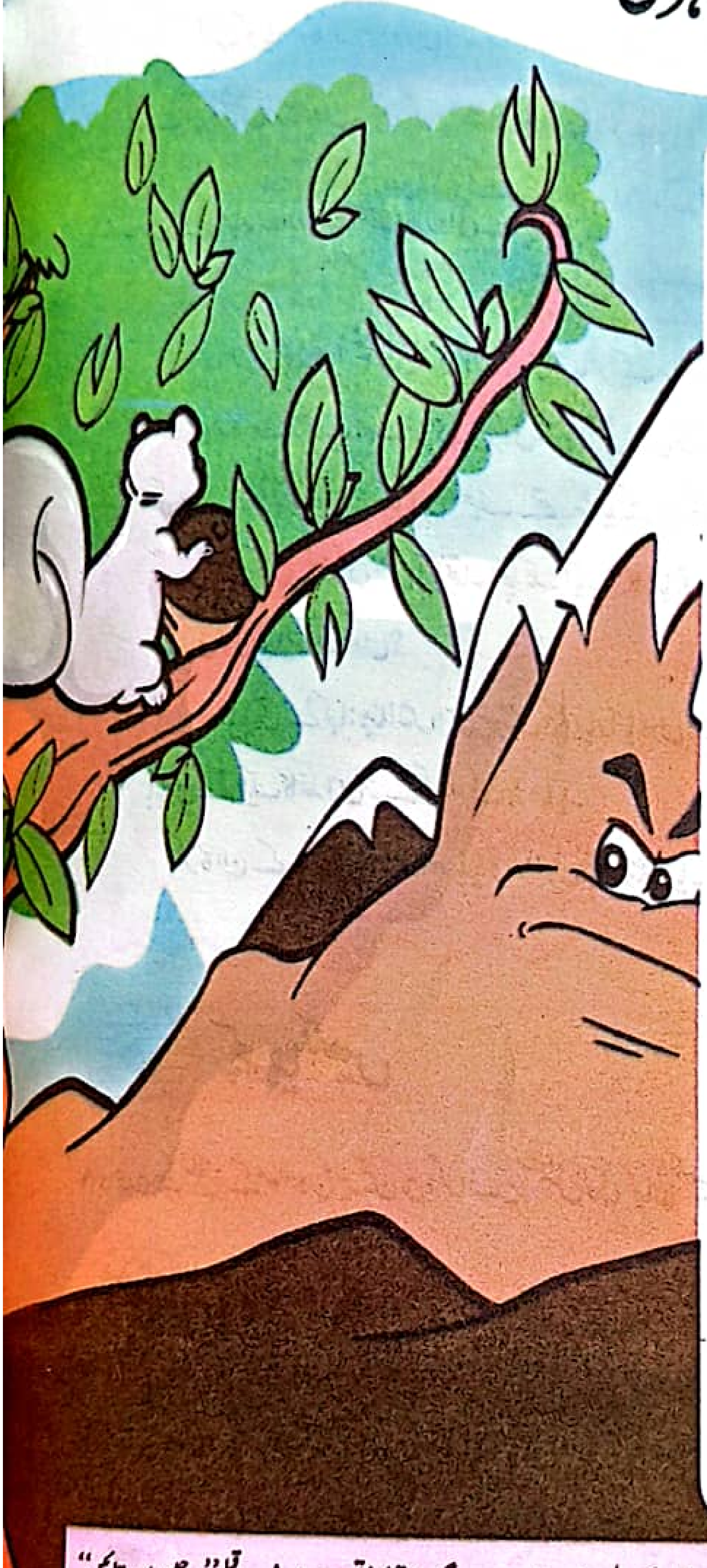

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سن کر غلط اور صحیح تلفظ میں فرق کر سکیں۔
- اردو میں سنی گئی گفتگو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں اور بیان کر سکیں۔
- کہانیاں، نظمیں اور لطیفے پڑھ یا سن کر اپنے ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔
- اکسٹھ سے ستر تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- رموزِ اوقاف میں استفہامیہ اور واوین کا استعمال کر سکیں۔
- ذرائع ابلاغ سے نظمیں، گیت اور واقعات وغیرہ سنیں اور دوسروں کو بھی سنا سکیں۔
- املا کو صحت کے ساتھ لکھ سکیں۔
- مختلف سماجی تقریبات میں اردو بولنے پر فخر محسوس کر سکیں۔
- مکالماتی طریقہ کار کے مطابق گفتگو کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہمارے قومی شاعر کون ہیں؟
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کسی نظم کا نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے پہاڑ اور گلہری کی طرح بچوں کے لیے اور نظمیں بھی لکھی ہیں۔ یہ نظمیں ان کی مشہور کتاب بانگِ درا میں موجود ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

پہاڑ اور گلہری

تلفُّظ سیکھیں

عَقل	نصیب	قُدرت	ندی	نِکَمّی	باتمیز

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اِک گلہری سے
تُجھے ہو شرم، تو پانی میں جاکے ڈُوب مَرے!

ذرا سی چیز ہے، اس پر غُرور! کیا کہنا
یہ عَقل اور یہ سمجھ، یہ شعُور! کیا کہنا!

خدا کی شان ہے ناچیز، چیز بن بیٹھیں
جو بے شعور ہوں، یوں باتمیز بن بیٹھیں

تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے؟
زمیں ہے پست، مری آن بان کے آگے

جو بات مُجھ میں ہے، تُجھ کو وہ ہے نصیب کہاں؟
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!

کہا یہ سُن کے گلہری نے، مُنھ سنبھال ذرا
یہ کچی باتیں ہیں، دِل سے اِنھیں نکال ذرا

جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا

ہر ایک چیز سے پیدا خُدا کی قُدرت ہے
کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اس کی حِکمت ہے

بڑا جہان میں تُجھ کو بنا دیا اس نے
مُجھے دَرخت پہ چڑھنا سکھا دیا اُس نے

قدم اُٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تُجھ میں
نری بڑائی ہے! خوبی ہے اور کیا تجھ میں

جو تُو بڑا ہے تو مجھ سا ہُنر دِکھا مُجھ کو
یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دِکھا مجھ کو

نہیں ہے چیز نِکَمّی کوئی زمانے میں
کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

(علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

ہم نے سیکھا

- اللہ تعالیٰ نے کائنات کا نظام چلانے کے لیے ہر چیز کو ایک خاص مقصد دے کر پیدا کیا ہے۔
- کسی کو چھوٹا اور کسی کو بڑا بنانا اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے۔
- دنیا کی کوئی چیز بے کار پیدا نہیں کی گئی۔

ٹھہریں اور بتائیں

- پہاڑ نے گلہری سے کیا کہا؟
- پہاڑ کی باتیں سن کر گلہری نے کیا جواب دیا؟

برائے اساتذۂ کرام: بچوں سے بلند خوانی درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے کروائیں۔ مشکل الفاظ کا مفہوم اور درست تلفظ بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ اللہ کی بنائی ہوئی ہر چیز میں کوئی نہ کوئی حکمت پوشیدہ ہے۔ اس کی بنائی ہوئی کوئی چیز بے فائدہ نہیں ہے۔ بچوں سے تکبر کے بارے میں بات چیت کریں۔ انھیں بتائیں کہ تکبر اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِساط	حیثیت	آن بان	شان وشوکت
غُرور	اکڑ،تکبر	حِکمَت	دانائی
شُعُور	عَقل،سمجھ	ہُنر	کمال،فن

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

(الف) کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک ــــــ سے (ب) خدا کی شان ہے ناچیز، ــــــ بن بیٹھی
(ج) تری ــــــ ہے کیا میری شان کے آگے (د) مجھے ــــــ پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے
(ہ) یہ ــــــ ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پہاڑ نے گِلہری کے سامنے اپنی بڑائی کس طرح ظاہر کی؟

(ب) گِلہری نے پہاڑ کو حکمت کی کون سی بات بتائی؟

(ج) گِلہری کی کون سی خوبی پہاڑ میں نہیں ہے؟

(د) اس نظم کے دونوں کرداروں میں سے آپ کو کون سا کردار پسند آیا اور کیوں؟

(ہ) اس نظم سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

برائے اساتذۂ کرام

مشکل الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں نیز ان کے جملے بھی بنوائیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی سے پہلے بچوں کو نظم دہرانے کے لیے کہیں تا کہ سوالات کے جواب لکھنے اور مصرعے مکمل کرنے میں آسانی ہو۔

Scanned with CamScanner

مِل کر کریں بات

۴۔ دو بچے پہاڑ اور گلہری بنیں اور نظم کے مصرعے مُکالماتی انداز میں پیش کریں۔ باقی بچے مُکالمہ سن کر گفتگو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے درست تلفظ والے لفظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

غَرُور	غُرُور	غِرور	شعُور	شَعُور	شِعُور	تَمیز	تِمیز	تُمیز
پَست	پِست	پُست	دَرَخت	دَژخت	دَرَخت	گِلَہری	گُلہری	گَلَہری

۶۔ پھول کی پتیوں سے ہندسے چن کر لفظی گنتی کے سامنے لکھیں۔

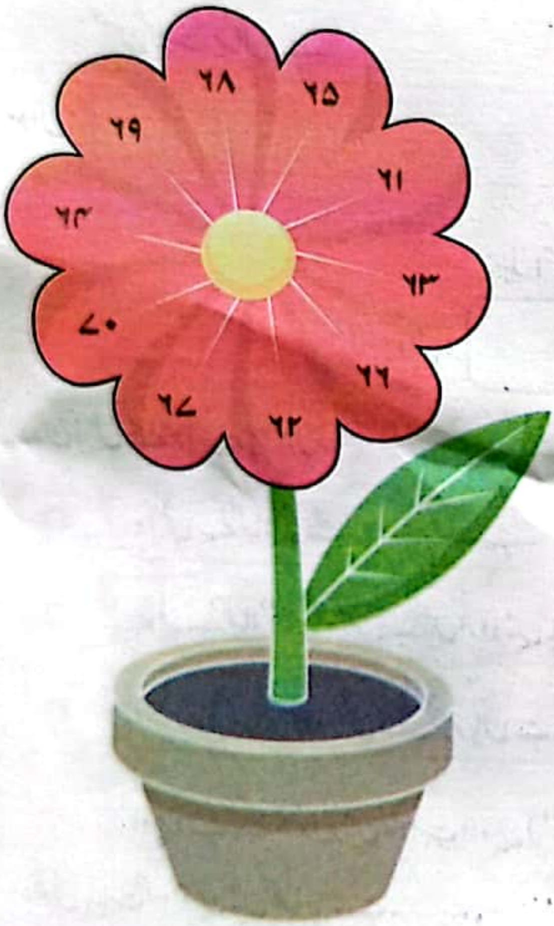

اکسٹھ		باسٹھ	
تریسٹھ		چونسٹھ	
پینسٹھ		چھیاسٹھ	
سڑسٹھ		اڑسٹھ	
انہتر		ستر	

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۵ کی سرگرمی جوڑیوں میں کروائیں۔

Scanned with CamScanner

قواعد سیکھیں

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

- آپ کیا کرتے ہیں؟
- آپ کا اسکول کہاں ہے؟
- اس گھر میں کون رہتا ہے؟

اوپر دیے گئے تمام جملوں میں علامتِ استفہام (؟) کو نمایاں کیا گیا ہے۔ یہ علامت سوالیہ جملے کے آخر میں لگائی جاتی ہے۔ جن جملوں میں کوئی بات یا سوال پوچھا جائے انھیں "استفہامیہ جملے" کہتے ہیں اور ان کے آخر میں علامتِ استفہام لگائی جاتی ہے۔

۷۔ درج ذیل بیانات کے لیے سوالات بنائیں اور سوالیہ نشان لگائیں۔

یہ قلم عافیہ کا ہے۔

سوال:

لڑکے پڑھ رہے ہیں۔

سوال:

حسن کا بستہ یہاں ہے۔

سوال:

سعدیہ اسکول چلی گئی۔

سوال:

جمیلہ اسلم کی بہن ہے۔

سوال:

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

- دانش نے کہا: "مجھے اردو سے محبت ہے۔"
- عافیہ نے کہا: "میں ہر تقریب میں اردو میں بات کرتی ہوں۔ مجھے اردو بولنے پر فخر ہے۔"
- استاد نے کہا: "اردو واقعی قابلِ فخر زبان ہے۔"

اوپر دیے گئے جملوں میں علامتِ واوین (" ") کو نمایاں کیا گیا ہے۔ جب کسی کا قول یا بات اسی کے الفاظ میں نقل کی جاتی ہے تو اس قول یا بات کو واوین میں لکھا جاتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام: اگر ممکن ہو تو بچوں کو علامہ اقبال کی کوئی نظم کمپیوٹر یا آڈیو پلیئر کے ذریعے سے سنوائیں۔

Scanned with CamScanner

۸۔ درج ذیل جملے غور سے پڑھیں اور مناسب جگہ پر واوین لگائیں۔

(الف) استاد نے سکھایا: ہمیشہ سچ بولو۔

(ب) عارف نے کہا: مجھے بھوک لگی ہے۔

(ج) خالد نے بتایا: میرے والد ڈاکٹر ہیں۔

(د) دادا جان نے بتایا: ہمیں اپنے وطن کی حفاظت کرنی چاہیے۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی نظم لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں اور نتیجہ بتائیں۔

ٹہنی پہ کسی شَجَر کی تنہا — بُلبُل تھا کوئی اُداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی — اُڑنے چُگنے میں دن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک — ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سُن کر بُلبُل کی آہ و زاری — جُگنُو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے — کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری — میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مَشعَل — چمکا کے مجھے دِیا بنایا
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے — آتے ہیں جو کام دوسروں کے

(علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ علامہ محمد اقبال کی نظم "پہاڑ اور گلہری" کہانی کی صورت میں لکھیں۔ کہانی سے حاصل ہونے والا اخلاقی نتیجہ بھی تحریر کریں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ علامہ اقبال کی نظم "بچے کی دعا" یاد کر کے کمرۂ جماعت میں ترنم سے پڑھیں۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۷، ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے استفہامیہ اور واوین کے استعمال کی مشق کروائیں۔
"پڑھیں" کے تحت علامہ اقبال کی نظم ہمدردی بچوں سے اور ترنم کے ساتھ پڑھوائیں۔ آخری بند بچوں کو املا کروائیں۔ بعد میں ہر بچے کی املا کا جائزہ لیں، غلطیوں کی اصلاح کریں۔ اس نظم (پہاڑ اور گلہری) کو کہانی کی صورت میں بچوں سے لکھوائیں۔ کہانی لکھوانے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔

Scanned with CamScanner

جائزہ ۔ ۲

سننا / بولنا

۱۔ دی گئی عبارت غور سے سنیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب بتائیں۔

۱۴ / اگست ۱۹۴۷ء کو دنیا کے نقشے پر پاکستان کے نام سے ایک نیا ملک وجود میں آیا۔ ایک طویل جدوجہد کے بعد برصغیر کے مسلمانوں نے اس روز انگریزوں سے آزادی حاصل کی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری تاریخ میں ۱۴ / اگست کا دن بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ مسلسل کوشش اور باہمی اتحاد ہی سے مشکلات پر قابو پایا جا سکتا ہے اور اپنے مقصد کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ برصغیر کے مسلمانوں نے قیامِ پاکستان کے لیے جان و مال کی قربانیاں دیں۔ انھوں نے اپنی جائیدادیں، کاروبار پاکستان کی خاطر چھوڑے۔ ان قربانیوں کا مقصد ایک ایسا ملک بنانا تھا جہاں مسلمان اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ ۱۴ / اگست کی خوشیاں مناتے ہوئے، ہمیں آزادی کا اصل مقصد ذہن میں رکھنا چاہیے۔

سوالات

(الف) ۱۴ / اگست کو ہماری تاریخ میں کیا اہمیت حاصل ہے؟
(ب) پاکستان بنانے کا مقصد کیا تھا؟
(ج) جشنِ آزادی مناتے ہوئے، ہمیں کون سی بات ذہن میں رکھنی چاہیے؟
(د) قیامِ پاکستان کے لیے مسلمانوں نے کیا کیا قربانیاں دیں؟

پڑھنا

۲۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھیں نیز ان اشعار کا مفہوم بھی بتائیں۔

وہ دیکھو اٹھی کالی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا
گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی
ہوا میں بھی اک سنسناہٹ ہوئی
گھٹا آن کر مینھ جو برسا گئی
تو بے جان مٹی میں جان آ گئی
زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی
جڑی بوٹیاں، پیڑ آئے نکل
عجب بیل پتے، عجب پھول پھل
ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے
ہر اِک پھول کا اِک نیا رنگ ہے
یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا
کہ جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا

(اسماعیل میرٹھی)

Scanned with CamScanner

قواعد

۳۔ ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

گلہری　پہاڑ　ہاتھی　بندر　شیر　زرافہ　کمپیوٹر　پاکستان

الف بائی ترتیب								

۴۔ الفاظ کے متضاد لکھیں

الفاظ	سُست	بڑا	غریب	ہنرمند	آسان
متضاد					

۵۔ 'نے' اور 'کو' لگا کر عبارت مکمل کریں۔

راشد ______ بلی ______ دودھ پلایا۔ پھر بھی بلی ______ شرارت کی۔ بلی ______ طوطے کے بچے ______ اٹھایا۔ راشد ______ بلی ______ گھور کر دیکھا۔ بلی ______ طوطے کے بچے ______ چھوڑ دیا۔

لکھنا

۶۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

ایجاد　دیانت دار　حیرت　جنگل　پیدل

۷۔ ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس کے نام ضروری کام کے لیے چھٹی کی درخواست لکھیں۔

۸۔ صبح کی سیر، کسی پارک، میلے یا تفریحی مقام کی سیر سے متعلق ۱۰ جملے لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کا جائزہ انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔
تحریری کام کروانے کے دوران میں بچوں کو باری باری بلا کر جائزے میں دی گئیں سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

Scanned with CamScanner

سبق ١١

نیا کمپیوٹر

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- گفتگو یا بیان سن کر جملوں میں بے ربطی اور عدمِ تسلسل کا ادراک کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ اردو مباحثے میں حصہ لے سکیں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، رواں اور موزوں انداز میں لکھ سکیں۔
- حروفِ عطف کا استعمال کر سکیں۔
- اسکول سے متعلقہ امور کے بارے میں درخواست لکھ سکیں۔
- جدید ٹکنالوجی، ذرائع ابلاغ (موبائل فون، ٹیبلٹ، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، کیمرا وغیرہ) میں اردو کا درست استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کمپیوٹر کیا ہوتا ہے؟
- کیا آپ کمپیوٹر چلانا جانتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- کمپیوٹر لاطینی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "حساب کتاب کرنے والا۔"

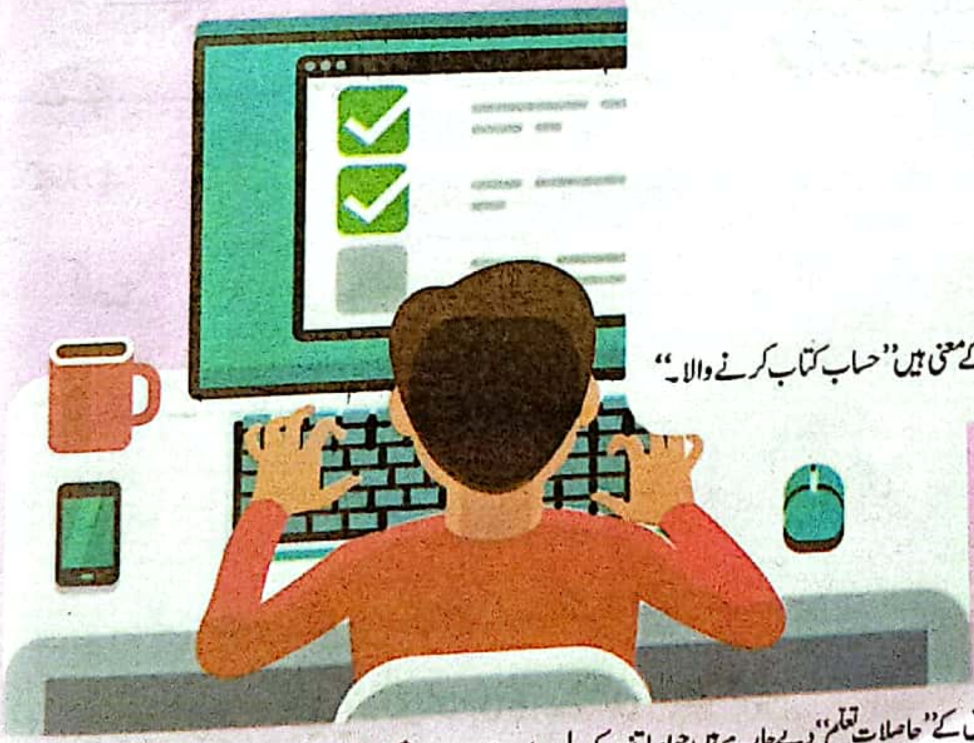

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

نیا کمپیوٹر

تلفظ سیکھیں

انٹرنیٹ	صَندوقچہ	دِماغ	ذِہانت	شُعبہ

ایک دن انعام صاحب ایک نیا کمپیوٹر خرید لائے۔ نیا کمپیوٹر دیکھ کر علی اور جویریہ دونوں بہت خوش تھے۔ انعام صاحب نے کمپیوٹر بچوں کے کمرے میں میز پر رکھ دیا۔ دونوں بچے پاس آ کر بیٹھ گئے۔ وہ کمپیوٹر چلانے کے لیے بے تاب تھے۔

انعام صاحب نے کہا: ''بچو! یہ کمپیوٹر میں آپ کے لیے لایا ہوں، لیکن پہلے میں کمپیوٹر کے بارے میں آپ کی معلومات جاننا چاہتا ہوں۔ آپ مجھے اس کے مختلف حصوں کے نام اور کام بتائیں۔''

جویریہ: ابا جان! یہ میز کے اوپر ٹیلی ویژن کی طرح نظر آنے والی چیز مانیٹر (Monitor) کہلاتی ہے۔ کمپیوٹر پر جو بھی کام کیا جائے، اسے مانیٹر کی اسکرین پر دیکھا جا سکتا ہے۔

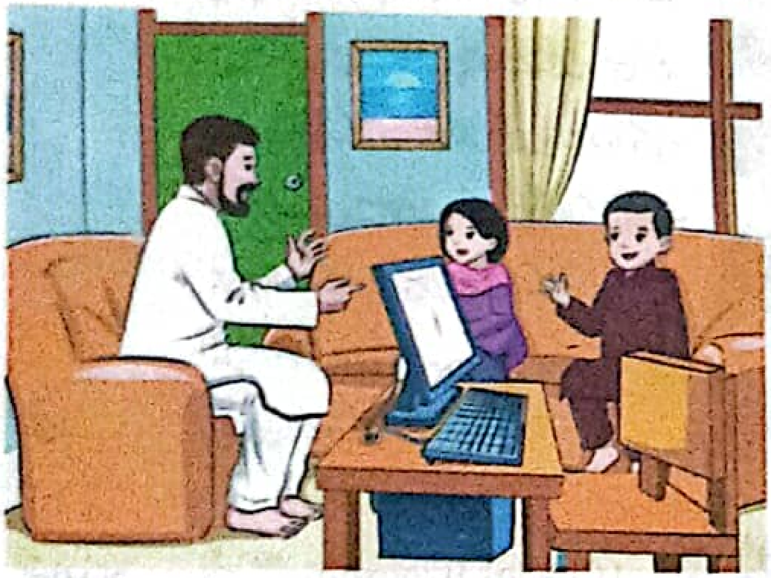

انعام صاحب: بہت اچھے، علی! اب آپ بتائیں کمپیوٹر کا دوسرا بڑا حصہ کون سا ہے؟

علی: ابا جان! یہ جو ڈبا ساتھ پڑا ہے سی پی یو (CPU) کہلاتا ہے۔ ہمیں مس نے بتایا تھا کہ یہ کمپیوٹر کا دماغ ہوتا ہے۔

انعام صاحب: بیٹا! بالکل درست بات ہے۔

جویریہ: ابا جان! یہ بورڈ جس پر بٹن لگے ہوئے ہیں، کی بورڈ (Keyboard) کہلاتا ہے۔ اس کے بٹن دبا کر ہم کمپیوٹر کو ہدایات دیتے ہیں۔

علی: ابا جان! کمپیوٹر کو بعض ہدایات ماؤس کی مدد سے بھی دی جا سکتی ہیں۔

انعام صاحب: بیٹا! بالکل، ماؤس کے ذریعے سے بھی ہدایات دی جا سکتی ہیں لیکن اس کو ماؤس (Mouse) کیوں کہتے ہیں؟

جویریہ: انگریزی میں چوہے کو ماؤس کہا جاتا ہے۔ اس کی شکل بھی بالکل ایک چھوٹے چوہے کی طرح ہے اس لیے اس کو بھی ماؤس کہتے ہیں۔

انعام صاحب: بچو! مجھے بہت خوشی ہوئی کہ آپ لوگ کمپیوٹر کے بارے میں درست معلومات رکھتے ہیں۔

علی: ابا جان! گھر میں بیٹھے بیٹھے ہم اُکتا گئے ہیں۔ اب ہم اس پر مزے مزے کے کھیل کھیلیں گے۔

Scanned with CamScanner

انعام صاحب: آپ شوق سے کھیلیں۔ خاص طور پر وہ کھیل جو آپ کو تعلیم میں مدد دیں اور جو آپ کی ذہانت میں اضافہ کریں لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ کھیل کے لیے وقت مختص ہونا چاہیے۔ ہر وقت کھیلتے رہنا ٹھیک بات نہیں۔ دوسری بات یہ کہ آپ کمپیوٹر پر اور بھی اچھے اچھے کام کر سکتے ہیں۔

جویریہ: ابّا جان! کمپیوٹر نے تو کام بہت آسان کر دیا ہے۔ ہم کمپیوٹر پر انٹرنیٹ کی مدد سے ہر مضمون کی تیاری کر سکتے ہیں۔ ریاضی کے مشکل سوالات حل کر سکتے ہیں۔ سائنس کے اسباق پر بنی ویڈیو دیکھ سکتے ہیں۔ اس کی مدد سے اردو اور انگریزی املا کی مشق کر سکتے ہیں اور مضمون بھی لکھ سکتے ہیں۔ تصویریں بنا کر اس میں خوب صورت رنگ بھی بھر سکتے ہیں اور کھانا پکانے کے طریقے بھی سیکھ سکتے ہیں۔

علی: ابّا جان! اس کا مطلب یہ ہے کہ کمپیوٹر سے بہت سے مفید کام لیے جا سکتے ہیں۔

انعام صاحب: اب تو کمپیوٹر ہر فرد کی ضرورت بن گیا ہے۔ اس کی مدد سے پوری دنیا کی خبریں چند منٹوں میں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ آپ اس پر دنیا بھر کے اخبارات و رسائل کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ آپ اس پر کتابیں پڑھ سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کی مدد سے دنیا کے کسی حصے میں بھی پیغام فوراً پہنچایا جا سکتا ہے۔ یہ اسپتالوں کے لیے بھی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ آج کمپیوٹر زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں استعمال ہو رہا ہے۔

علی: ابّا جان! کمپیوٹر کس نے ایجاد کیا تھا؟

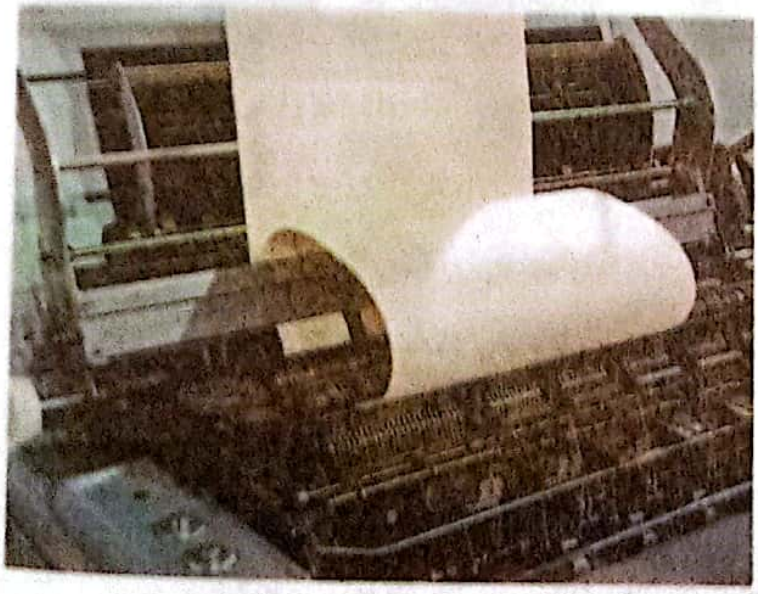

انعام صاحب: چارلس ببیج (Charles Babbage) نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کا تصوّر پیش کیا۔ اگرچہ وہ مکمل کمپیوٹر نہ بنا سکے تاہم انھی کے نامکمل ڈیزائن پر کام کر کے جدید کمپیوٹر کی بنیاد رکھی گئی۔ اس لیے ان کو کمپیوٹر کا بانی Father of the Computer بھی کہا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

نیا کمپیوٹر

تلفّظ سیکھیں

انٹرنیٹ	صندوقچہ	دماغ	ذہانت	شُعبہ

ایک دن انعام صاحب ایک نیا کمپیوٹر خرید لائے۔ نیا کمپیوٹر دیکھ کر علی اور جویریہ دونوں بہت خوش تھے۔ انعام صاحب نے کمپیوٹر بچوں کے کمرے میں میز پر رکھ دیا۔ دونوں بچے پاس آ کر بیٹھ گئے۔ وہ کمپیوٹر چلانے کے لیے بے تاب تھے۔

انعام صاحب نے کہا: ''بچو! یہ کمپیوٹر میں آپ کے لیے لایا ہوں، لیکن پہلے میں کمپیوٹر کے بارے میں آپ کی معلومات جاننا چاہتا ہوں۔ آپ مجھے اس کے مختلف حصوں کے نام اور کام بتائیں۔''

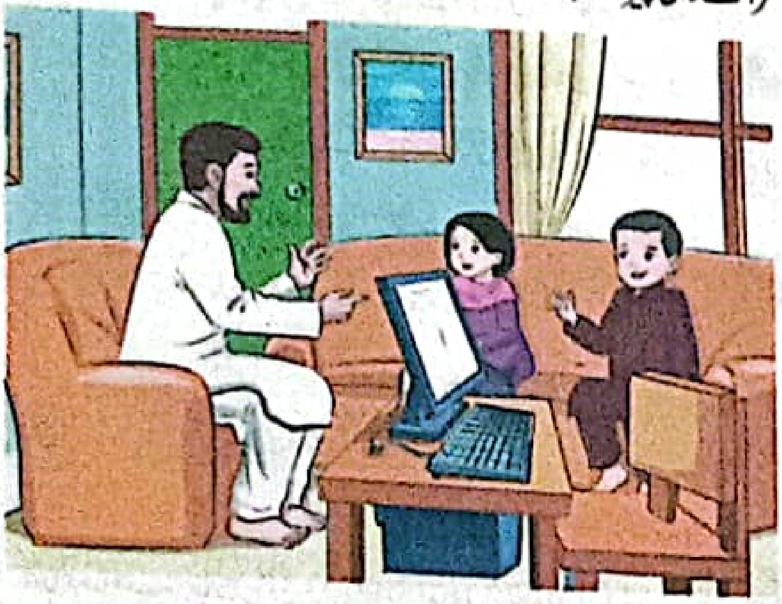

جویریہ: ابا جان! یہ میز کے اوپر ٹیلی ویژن کی طرح نظر آنے والی چیز مانیٹر (Monitor) کہلاتی ہے۔ کمپیوٹر پر جو بھی کام کیا جائے، اسے مانیٹر کی اسکرین پر دیکھا جا سکتا ہے۔

انعام صاحب: بہت اچھے، علی! اب آپ بتائیں کمپیوٹر کا دوسرا بڑا حصہ کون سا ہے؟

علی: ابا جان! یہ جو ڈبا ساتھ پڑا ہے سی پی یو (CPU) کہلاتا ہے۔ ہمیں مس نے بتایا تھا کہ یہ کمپیوٹر کا دماغ ہوتا ہے۔

انعام صاحب: بیٹا! بالکل درست بات ہے۔

جویریہ: ابا جان! یہ بورڈ جس پر بٹن لگے ہوئے ہیں، کی بورڈ (Keyboard) کہلاتا ہے۔ اس کے بٹن دبا کر ہم کمپیوٹر کو ہدایات دیتے ہیں۔

علی: ابا جان! کمپیوٹر کو بعض ہدایات ماؤس کی مدد سے بھی دی جا سکتی ہیں۔

انعام صاحب: بیٹا! بالکل، ماؤس کے ذریعے سے بھی ہدایات دی جا سکتی ہیں لیکن اس کو ماؤس (Mouse) کیوں کہتے ہیں؟

جویریہ: انگریزی میں چوہے کو ماؤس کہا جاتا ہے۔ اس کی شکل بھی بالکل ایک چھوٹے چوہے کی طرح ہے اس لیے اس کو بھی ماؤس کہتے ہیں۔

انعام صاحب: بچو! مجھے بہت خوشی ہوئی کہ آپ لوگ کمپیوٹر کے بارے میں درست معلومات رکھتے ہیں۔

علی: ابا جان! گھر میں بیٹھے بیٹھے ہم اُکتا گئے ہیں۔ اب ہم اس پر مزے مزے کے کھیل کھیلیں گے۔

Scanned with CamScanner

انعام صاحب: آپ شوق سے کھیلیں۔ خاص طور پر وہ کھیل جو آپ کو تعلیم میں مدد دیں اور جو آپ کی ذہانت میں اضافہ کریں لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ کھیل کے لیے وقت مقرر ہونا چاہیے۔ ہر وقت کھیلتے رہنا ٹھیک بات نہیں۔ دوسری بات یہ کہ آپ کمپیوٹر پر اور بھی اچھے اچھے کام کر سکتے ہیں۔

محمد یحییٰ: ابا جان! کمپیوٹر نے تو کام بہت آسان کر دیا ہے۔ ہم کمپیوٹر پر انٹرنیٹ کی مدد سے ہر مضمون کی تیاری کر سکتے ہیں۔ ریاضی کے مشکل سوالات حل کر سکتے ہیں۔ سائنس کے اسباق پر بنی ویڈیو دیکھ سکتے ہیں۔ اس کی مدد سے اردو اور انگریزی املا کی مشق کر سکتے ہیں اور مضمون بھی لکھ سکتے ہیں۔ تصویریں بنا کر اس میں خوب صورت رنگ بھی بھر سکتے ہیں اور کھانا پکانے کے طریقے بھی سیکھ سکتے ہیں۔

علی: ابا جان! اس کا مطلب یہ ہے کہ کمپیوٹر سے بہت سے مفید کام لیے جا سکتے ہیں۔

انعام صاحب: اب تو کمپیوٹر ہر فرد کی ضرورت بن گیا ہے۔ اس کی مدد سے پوری دنیا کی خبریں چند منٹوں میں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ آپ اس پر دنیا بھر کے اخبارات و رسائل کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ آپ اس پر کتابیں پڑھ سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کی مدد سے دنیا کے کسی حصے میں بھی پیغام فوراً پہنچایا جا سکتا ہے۔ یہ اسپتالوں کے لیے بھی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ آج کمپیوٹر زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں استعمال ہو رہا ہے۔

علی: ابا جان! کمپیوٹر کس نے ایجاد کیا تھا؟

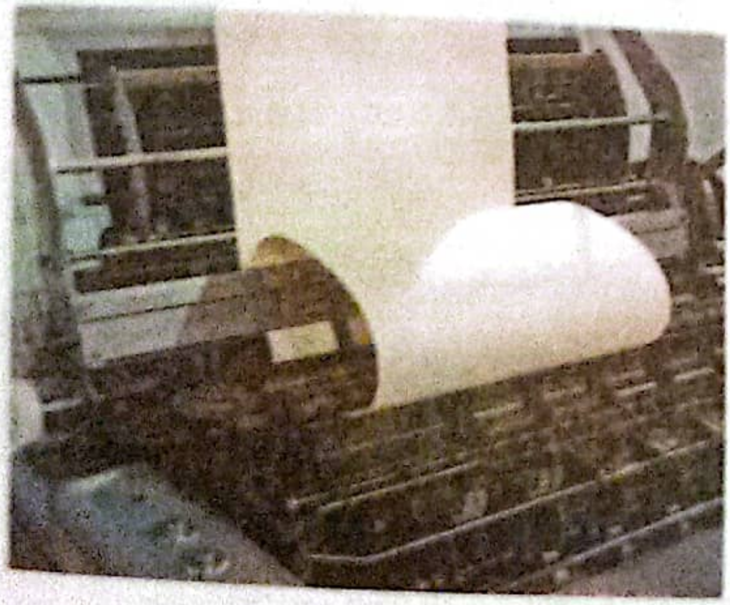

انعام صاحب: چارلس بیبج (Charles Babbage) نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کا تصوّر پیش کیا۔ اگرچہ وہ مکمل کمپیوٹر نہ بنا سکے تاہم انھی کے نامکمل ڈیزائن پر کام کر کے جدید کمپیوٹر کی بنیاد رکھی گئی۔ اس لیے ان کو کمپیوٹر کا بانی Father of the Computer بھی کہا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

جویریہ: ابا جان! ہمیں مس نے بتایا تھا کہ پہلے کمپیوٹر بہت بڑا ہوتا تھا۔

انعام صاحب: شروع میں واقعی کمپیوٹر بہت بڑا تھا۔ اتنا بڑا کہ مشکل سے ایک کمرے میں سماتا تھا۔ جدید کمپیوٹر تو بہت چھوٹے ہیں۔ لیپ ٹاپ تو ایک چھوٹے سے بریف کیس جتنا ہوتا ہے۔ اب تو آپ کمپیوٹر کو جیب میں بھی رکھ سکتے ہیں۔

علی: (چونک کر) جیب میں کیسے؟

انعام صاحب: (مسکرا کر اپنی جیب سے موبائل فون نکالتے ہوئے): یہ ہے وہ کمپیوٹر! اس سے آپ تقریباً وہ تمام کام لے سکتے ہیں جو عام آدمی کمپیوٹر سے لیتا ہے۔

پیارے بچو! امید ہے کہ آپ اس کا مفید استعمال کریں گے اور اس کی حفاظت بھی کریں گے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- کمپیوٹر کے ذریعے سے آپ کون کون سے کام کر سکتے ہیں؟

ہم نے سیکھا

- کمپیوٹر کے چار اہم حصے ہوتے ہیں:
  - سی پی یو
  - مانیٹر
  - کی بورڈ
  - ماؤس
- جدید کمپیوٹر کی بنیاد چارلس بیبج کے تصور پر رکھی گئی اس لیے اسے کمپیوٹر کا بانی کہا جاتا ہے۔
- کمپیوٹر کو لکھنے پڑھنے اور دیگر کئی مفید کاموں کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
حیران کر دینے والا، والی	حیرت انگیز	بے چین، بے قرار	بے تاب
عدد کی جمع، ہندسے، گنتی	اعداد	نئی چیز بنانا	ایجاد
خیال	تصوُّر	خاکہ، نقشہ	ڈیزائن

سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ معانی بچوں کو سکھائیں اور ان الفاظ کو جملوں میں بھی استعمال کروائیں تاکہ ان لفظوں کے معانی مزید واضح ہو جائیں۔

Scanned with CamScanner

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

ٹھیک　　ہدایات　　شعبے　　اسکرین　　تصوّر

(الف) کمپیوٹر پر جو کام کیا جائے وہ مانیٹر کی ________ پر نظر آتا ہے۔

(ب) "کی بورڈ" کے ذریعے سے کمپیوٹر کو ________ دی جاتی ہیں۔

(ج) ہر وقت کھیلتے رہنا ________ نہیں۔

(د) چارلس بیبج نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کا ________ پیش کیا تھا۔

(ہ) کمپیوٹر زندگی کے تقریباً ہر ________ میں استعمال ہو رہا ہے۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کمپیوٹر کے اہم حصے کون کون سے ہیں؟

(ب) سب سے پہلا کمپیوٹر کب اور کس نے بنایا؟

(ج) کس حصے کو کمپیوٹر کا دماغ کہا جاتا ہے؟

(د) قدیم اور جدید کمپیوٹر میں کیا فرق ہے؟

(ہ) کمپیوٹر کے کوئی سے پانچ فائدے لکھیں۔

(و) آپ اپنی تعلیمی ضروریات کے لیے کمپیوٹر سے کیسے مدد لیتے ہیں؟

مل کر کریں بات

۴۔ موبائل فون کے استعمال پر جماعت میں مباحثہ کریں۔

سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی کے لیے پہلے بچوں کو سبق کا اعادہ کروائیں تاکہ سوالوں کے جواب دینے اور درست جواب کا انتخاب کرنے میں آسانی ہو۔
سوال نمبر ۴ کا مقصد بچوں کی بولنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے۔ اس مقصد کے لیے گروپ میں بچوں سے گفتگو کروائیں۔ بچے باری باری بولیں تاکہ سب کو بولنے اور سننے کا موقع ملے۔ اگر جملوں میں کہیں بے ربطی اور عدم تسلسل محسوس ہو تو اس کی نشان دہی کریں۔

لفظوں کا کھیل

مثال کے مطابق دیے گئے خانوں میں سے جدید ٹیکنالوجی کے مختلف آلات کے نام تلاش کر کے سامنے لکھیں۔

د	ی	ٹ	م	ے	س
ک	م	ط	و	ح	ز
ے	ٹ	ل	پ	ے	ٹ
م	ش	ج	ا	ظ	ق
ر	ھ	ک	ء	ق	ع
ا	ٹ	م	ل	ا	غ
پ	ا	ٹ	پ	ے	ل

مثال: کیمرا

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- علی اور عثمان دوست ہیں۔
- امیر و غریب برابر ہیں۔
- سورج اور چاند اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔

اوپر دیے گئے جملوں میں "و"، "اور" کو نمایاں کیا گیا ہے۔ وہ حروف جو دو جملوں یا اسموں کو آپس میں ملائیں، انھیں "حروفِ عطف" کہتے ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱ کے لیے پہلے بچوں سے معمے میں موجود جدید ٹیکنالوجی کے آلات کے نام نشان زد کروائیں پھر سامنے دیے ہوئے ڈبوں میں لکھوائیں۔

۷۔ حروفِ عطف لگا کر جملے مکمل کریں۔

- عائشہ ________ فاطمہ دونوں بہنیں ہیں۔
- صبر ________ شکر کرنے والا ہمیشہ خوش رہتا ہے۔
- عالم ________ جاہل برابر نہیں ہو سکتے۔
- حامد صبح ________ شام محنت کرتا ہے۔

۸۔ ''بے تاب'' کے معنی ہیں ''بے چین''، یہ دو لفظوں 'بے' اور 'تاب' سے بنا ہے۔ اسی طرح 'با اثر' کا مطلب ہے زیادہ اثر والا۔ دیے ہوئے 'با' اور 'بے' کے ساتھ لفظ لگا کر نئے الفاظ بنائیں۔

با ________	بے ________
با ________	بے ________
با ________	بے ________

پڑھیں

۹۔ درج ذیل عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

انٹرنیٹ ایک بہت بڑی لائبریری ہے۔ ایک ایسی لائبریری جسے ہر کوئی اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کر سکتا ہے۔ انٹرنیٹ پر آپ ہر قسم کی کتابیں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ آپ انٹرنیٹ کھولیں، دنیا کی تمام اہم کتب آپ کے سامنے آجائیں گی۔ ان میں مذہب، سائنس اور ادب سمیت ہر موضوع پر ہزاروں کتابیں ملیں گی۔ انٹرنیٹ کے ذریعے سے بیٹھے بیٹھے آپ دنیا بھر کی سیر کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے سے آپ دور بیٹھے رشتہ داروں اور دوستوں سے بات کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے بہت سے فائدے ہیں لیکن اس کا استعمال کرتے ہوئے آپ کو چند باتوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ ایک یہ کہ انٹرنیٹ کھولنے سے پہلے اپنا کام ذہن میں رکھیں۔ یعنی آپ نے انٹرنیٹ سے کیا کام لینا ہے۔ وقت کا تعین کریں۔ انٹرنیٹ پر ذاتی اور خاندانی معلومات یا تصویریں ہرگز نہ ڈالیں، اس سے آپ مشکل کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح انٹرنیٹ پر اجنبی لوگوں سے تعلق بنانا بھی خطرے سے خالی نہیں ہے۔

سوال نمبر ۷ کرانے کے لیے بچوں کو روزمرہ زندگی سے حروفِ عطف کی مزید مثالیں دیں۔ مثلاً: قلم اور کتاب، سرخ و سفید، علم و ہنر، اچھا اور برا وغیرہ۔ بچوں سے سوال نمبر ۹ میں دی گئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔ بعد میں بچوں کو متن کا مفہوم سمجھائیں۔ انھیں بتائیں کہ انٹرنیٹ پر ذاتی معلومات اور تصویریں ڈالنے سے لوگ کس طرح مشکلات کا شکار ہو سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی جانب سے تعلیمی سال
2025 کے لیے مفت تقسیم کی جانے والی کتاب

کچھ نیا لکھیں

دی ہوئی درخواست کے نمونے کو غور سے دیکھیں

بخدمت جناب ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، یک

عنوان: چھٹی کی درخواست

جنابِ عالی!

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ مجھے بخار ہو گیا ہے۔ نزلہ اور زکام بھی ہے۔ میں ڈاکٹر کے پاس گئی تھی۔ انھوں نے مجھے انجکشن لگایا، دوا دی اور تین دن آرام کرنے کی ہدایت کی۔ براہِ کرم! مجھے تین دن کی چھٹی دے دیں۔

عین نوازش ہوگی۔

درخواست گزار

سلمیٰ یاسمین

جماعت چہارم

رول نمبر ۱۱

یکم اکتوبر ۲۰۲۰ء

۱۰۔ نمونے کی درخواست کو دیکھتے ہوئے ہیڈ ماسٹر کے نام ضروری کام کے لیے رخصت کی درخواست لکھیں۔

۱۱۔ "کمپیوٹر زندگی کے ہر شعبے کی ضرورت بن چکا ہے" اس موضوع پر دس جملے لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ ذرائع ابلاغ کی تصاویر پر مشتمل کتابچہ تیار کریں۔ ہر تصویر کے نیچے نام لکھیں۔

۱۳۔ کمپیوٹر، لیپ ٹاپ یا موبائل پر اردو میں لکھی ہوئی کوئی کہانی پڑھیں۔

بچوں کو بتائیں کہ ایسی تحریر جس میں کوئی شخص اپنی ضرورت یا مقصد کسی ذمہ دار شخص سے بیان کرنے کے لیے لکھتا ہے "درخواست" کہلاتی ہے جیسے اگر کسی ضروری کام کے لیے سکول سے رخصت لینی ہو تو ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو درخواست لکھتے ہیں۔ بچوں کو درخواست لکھنے کا طریقہ اور درخواست کے اجزا اچھی طرح سمجھائیں۔ سوال نمبر ۱۰ اور ۱۱ کا مقصد بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو بیدار کرنا ہے۔ ان سوالوں کو حل کرنے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔ سوال نمبر ۱۲ حل کرنے سے پہلے بچوں کو ذرائع ابلاغ کی تصاویر جمع کرنے کا کہیں۔ سوال نمبر ۱۳ کے لیے حسبِ سہولت کمپیوٹر، لیپ ٹاپ یا موبائل پر بچوں سے کوئی کہانی پڑھوائیں۔

سبق
۱۲

میں کیا بنوں گا

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- استفسائی اور تنقیدی گفتگو سن کر سمجھ سکیں
- نظم کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مکالماتی طریقۂ کار کے مطابق گفتگو کر سکیں۔
- عنوان، مشاہدے کا تجزیہ، ترتیب، پیش کش اور اختتامیہ کو استعمال کرتے ہوئے کم از کم ۱۰ تا ۱۵ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- اشعار کو نثر میں تبدیل کر سکیں۔
- فعل امر اور فعل نہی کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- کسی تقریب یا نمائش کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی پر اپنے ردِ عمل کا اظہار کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ پڑھ لکھ کر کیا بننا چاہتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- سکندرِ اعظم یونان کا بادشاہ تھا جس نے دنیا کا ایک بڑا حصہ فتح کیا تھا۔
- ارسطو ایک مشہور یونانی فلاسفر اور سکندرِ اعظم کا استاد بھی تھا۔
- رستم ایران کا مشہور پہلوان گزرا ہے۔ ایران توران کی لڑائیوں میں اس کی طاقت اور شجاعت کی داستانیں دنیا بھر کے کلاسیکی ادب کا حصہ ہیں۔ سہراب رستم کا بیٹا تھا۔ توران سے جنگ میں اس کا یہ بہادر بیٹا خود اسی کے ہاتھوں قتل ہوا تھا۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "سمجھیں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

میں کیا بنوں گا

بھولا بھالا	شیدا	رستم	بہادر	دلاور	رہبر	ارسطو	سکندر

مجھے ایک ننھا سا لڑکا نہ سمجھو
مجھے اس قدر، بھولا بھالا نہ سمجھو
مجھے کھیلنے ہی کا شیدا نہ سمجھو
سمجھتے ہو ایسا، تو ایسا نہ سمجھو
میں طاقت میں رستم سے بہتر ہوں گا
بہادر ہوں گا، دلاور ہوں گا
میں پڑھ لکھ کے اوروں کا رہبر ہوں گا
ارسطو ہوں گا، سکندر ہوں گا
سبق نیکیوں کے مجھے یاد ہوں گے
بہت سے ہنر، مجھ سے ایجاد ہوں گے
بہت مجھ سے خوش میرے استاد ہوں گے
عزیز اور ماں باپ، سب شاد ہوں گے
سچائی سے ہرگز، نہ شرماؤں گا میں
بھلائی ہر اک سے، کیے جاؤں گا میں
مصیبت میں ہرگز، نہ گھبراؤں گا میں
برائی کی راہوں سے، کتراؤں گا میں
نہ میں دل دکھانے کی، باتیں کروں گا
نہ ہرگز رلانے کی، باتیں کروں گا
میں ہنسنے ہنسانے کی، باتیں کروں گا
دلوں کو ملانے کی، باتیں کروں گا
میں لکھتا رہوں گا، میں پڑھتا رہوں گا
ترقی کے زینے پہ، چڑھتا رہوں گا

(حفیظ جالندھری)

ٹھہریں اور بتائیں

- بہادر سے کیا مراد ہے؟
- رہبر کا کیا کام ہوتا ہے؟

ہم نے سیکھا

- ہم پڑھ لکھ کر اعلیٰ مقام حاصل کریں گے۔
- ہم زندگی میں مصائب و مشکلات کا مقابلہ جرأت و بہادری سے کریں گے۔
- نیکی اور بھلائی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

بچوں کو نظم میں آنے والی شخصیات کے بارے میں بتائیں۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شیدا	شوقین	شاد	خوش
رہبر	راستہ دکھانے والا	کترانا	بچ کر نکلنا
ہنر	کاری گری	زینہ	سیڑھی

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔کالم (الف) کو کالم (ب) کے ساتھ ملا کر شعر مکمل کریں۔

	کالم (الف)	کالم (ب)
(الف)	میں طاقت میں رستم سے بہتر بنوں گا	ترقی کے زینے پر چڑھتا رہوں گا
(ب)	سبق نیکیوں کے مجھے یاد ہوں گے	عزیز اور ماں باپ، سب شاد ہوں گے
(ج)	بہت مجھ سے خوش میرے استاد ہوں گے	برائی کی راہوں سے کتراؤں گا میں
(د)	مصیبت میں ہرگز، نہ گھبراؤں گا میں	بہت سے ہنر مجھ سے ایجاد ہوں گے
(ہ)	میں لکھتا رہوں گا، میں پڑھتا رہوں گا	بہادر بنوں گا، دلاور بنوں گا

۳۔دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نظم میں بیان کردہ کوئی سی پانچ صفات بتائیں۔

(ب) نظم میں جن تاریخی شخصیات کا ذکر ہے، ان کے نام لکھیں۔

(ج) پڑھنے لکھنے کے فائدے بتائیں۔

(د) آخری شعر کا مفہوم لکھیں۔

(ہ) ایک اچھے اور کامیاب انسان میں کون سی خصوصیات ہونی چاہئیں؟

Scanned with CamScanner

مِل کر کریں بات

۴۔ دی ہوئی تصویروں پر بات چیت کریں اور بتائیں کہ تصاویر میں موجود لوگ کس طرح ملک و قوم کی خدمت کر رہے ہیں؟

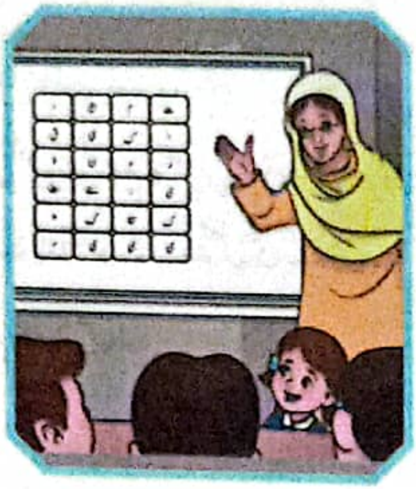

۵۔ آپ کو کون سا پیشہ پسند ہے اور کیوں؟ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

لفظوں کا کھیل

دیے ہوئے لفظوں کے مترادف معمے میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

الفاظ	مترادف
آرزو	
طاقت	
داستان	
اندھیرا	
بھلائی	

ا	ن	م	ت
ق	ی	ک	ا
و	ن	ہ	ر
ت	ے	ا	ی
ہ	ک	ن	ک
ء	ی	ی	ی

برائے اساتذۂ کرام

سرگرمی نمبر ۴ میں سننے اور بولنے کے لیے تین تصویریں دی ہوئی ہیں۔
سوال نمبر ۵ کی سرگرمی میں بچوں کو مستقبل کے بارے میں سوچنے اور پیشہ ورانہ زندگی کی سمت متعین کرنے پر آمادہ کریں۔ بچوں کو موقع دیں کہ وہ بلا جھجک اپنے خیالات کا اظہار کریں تاکہ ان میں خود اعتمادی پیدا ہو سکے۔

Scanned with CamScanner

قواعد سیکھیں

درج ذیل جملے غور سے پڑھیں۔

* پانی لاؤ۔ * کھانا کھاؤ۔ * مت دوڑو۔ * نہ بول۔

پہلے دو جملوں میں کام کا حکم دیا گیا ہے۔ جس فعل میں کام کا حکم دیا گیا ہو فعل امر کہلاتا ہے۔ بعد کے دو جملوں میں کسی کام سے منع کیا گیا ہے۔ جس فعل میں کسی کام سے منع کیا جائے یا روکا جائے، اسے فعل نہی کہتے ہیں۔

۷۔ درج ذیل الفاظ سے فعل امر اور فعل نہی کے جملے بنائیں:

لکھنا | پڑھنا | سونا | اٹھنا | نکلنا

پڑھیں

۸۔ دی ہوئی نظم درست تلفظ، لے اور آہنگ سے پڑھیں۔

ہم نونہال سارے دھرتی کے چاند تارے
یہ عزم ہے ہمارا آگے سدا بڑھیں گے
ہم شوق سے پڑھیں گے

نفرت کو ہم مٹا کے سب کو گلے لگا کے
آپس میں بھائی بھائی مل جل کے سب رہیں گے
ہم شوق سے پڑھیں گے

کافور ہوں اندھیرے پُرنور ہوں سویرے
چمکے وطن ہمارا ایسے جتن کریں گے
ہم شوق سے پڑھیں گے

(ضیاء الحسن ضیاؔ)

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۸ میں دی گئی نظم بچوں سے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھوائیں۔

Scanned with CamScanner

ہم بھی لکھیں

۹۔ "ایک اچھا طالب علم" کے موضوع پر ۱۰ یا ۱۲ جملوں کا مضمون لکھیں۔

آؤ کریں یہ کام

۱۰۔ مختلف ٹولیوں کے گروپ بنا کر چند جملوں میں اپنا تعارف کروائیں۔

۱۱۔ تصویر کو غور سے دیکھیں۔

- اس تصویر میں کیا کیا نظر آ رہا ہے؟
- آپ کے خیال میں یہ کس قسم کی تقریب ہے؟
- اگر آپ اس تقریب میں شامل ہوتے تو آپ کیا کرتے؟

"ہم بھی لکھیں" کی سرگرمی میں مضمون لکھنے کے لیے بچوں کی رہنمائی کریں۔ انھیں عنوان کے متعلق معلومات جمع کرنے، مثالوں کو شامل کرنے، ترتیب اور اختصار کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔ سرگرمی نمبر ۱۱ کتاب میلے کی تصویر ہے۔ پہلے بچوں سے اس کے بارے میں سوالات پوچھیں۔ پھر بچوں کو کتاب میلے کے بارے میں معلومات بتائیں۔ مثلاً کتاب میلے میں مختلف موضوعات پر بہت ساری کتابیں ہوتی ہیں۔ آپ اپنی پسند کی کوئی بھی کتاب خرید سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

سبق ۱۳

زیبا کے پڑوسی

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- محاوروں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- اسم ضمیر کی حالتیں پہچان کر جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- اردو میں کی گئی گفتگو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں۔
- عبارت کا مفہوم سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- کسی بھی عنوان پر مختصر مضمون، ربط اور تسلسل کے ساتھ لکھ سکیں۔
- روزنامچہ/روزانہ ڈائری لکھ سکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار اور بے جان) کا فرق سمجھ سکیں۔
- املا صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ایک اچھے پڑوسی میں کون کون سی خوبیاں ہونی چاہییں؟
- آپ اپنے پڑوسیوں کا خیال کس طرح رکھتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے: پڑوسی رشتہ دار سے اور اجنبی ہمسایہ سے پہلو کے ساتھی اور مسافر سے احسان کا معاملہ کرو۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "سمجھیں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کی سوجھ بوجھ کے مطابق دیں۔

Scanned with CamScanner

زیبا کے پڑوسی

تلفظ سیکھیں

جبرئیل	ہمسایہ	سلوک	تنگ دست	تعاون	رنج	ذرائع

صبح سویرے دروازے پر دستک ہوئی۔ زیبا نے دروازہ کھولا۔ سامنے کھڑی لڑکی نے پہلے سلام کیا پھر کہنے لگی: میرا نام جمیلہ ہے۔ ہم لوگ رات کو سامنے والے گھر میں آئے ہیں۔ میں آپ کی امی سے ملنا چاہتی ہوں۔

زیبا جمیلہ کو اپنی امی کے پاس لے گئی۔

زیبا کی امی نے جمیلہ کو خوش آمدید کہا۔ پھر کہنے لگیں: آپ لوگ نئے آئے ہیں اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتائیں۔

جمیلہ نے کہا: جی، چچی! میں اسی سلسلے میں آئی ہوں۔ ہمارا پورا سامان ابھی نہیں پہنچا، ہمیں کچھ برتن چاہییں۔

زیبا کی امی نے اسے برتن دیے۔ جب وہ جانے لگی تو کہا: بیٹی! اپنی امی کو بتائیں کہ آج کا ناشتا ہم تیار کر کے دیں گے۔

پھر زیبا کی امی نے جلدی جلدی پراٹھے اور آملیٹ تیار کیے۔ چائے بنا کر تھرماس میں ڈالی۔ زیبا اور اس کی بہن زارا ناشتا لے کر ان کے گھر گئیں۔

واپس آ کر زیبا کہنے لگی: امی جان! جمیلہ نے تو صرف برتن مانگے تھے، آپ نے انڈے، پراٹھے بنائے اور چائے بھی تیار کر کے دی۔

زیبا کی امی نے کہا: یہ لوگ نئے آئے ہیں۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جب لوگ جاتے ہیں تو بڑے مسائل ہوتے ہیں۔ ابھی اُن کا پورا سامان نہیں پہنچا اور انھیں تھکاوٹ بھی ہوگی۔ ان کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- دروازے پر دستک کس نے دی؟
- جمیلہ کے گھر ناشتا دینے کے بعد زیبا نے اپنی امی سے کیا بات کی؟

سبق کی بلند خوانی بچوں سے درست تلفظ کے ساتھ کروائیں۔ مشکل الفاظ کا مفہوم اور تلفظ بتائیں۔

Scanned with CamScanner

زیبا کہنے لگی: امّی جان! لیکن ان کے ساتھ نہ تو ہمارا کوئی تعلق ہے اور نہ کوئی جان پہچان!

امّی جان نے کہا: بیٹی! یہ ہمارے پڑوسی ہیں۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسولُ اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے پڑوسی سے نیک سلوک کرنا چاہیے۔

زیبا یہ سن کر کہنے لگی: امّی جان! نیک سلوک سے کیا مراد ہے؟

امّی جان نے کہا: آپ ﷺ کی ہدایات کے مطابق ہر مسلمان کی یہ ذمّہ داری ہے کہ وہ اپنے پڑوسی کا احترام کرے۔ جب وہ بیمار پڑے تو اس کی عیادت کرے۔ اس کی خیر و عافیت معلوم کرے۔ پڑوسی کے ہاں تحفہ بھیجے، اس کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جس کے گھر کا دروازہ تمھارے دروازے سے زیادہ قریب ہو۔

زیبا حیرت سے بولی: امّی جان پڑوسی کے اتنے زیادہ حقوق! مجھے تو پتا ہی نہیں تھا۔

امّی جان بولیں: مجھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا ایک واقعہ یاد آ گیا۔

ایک دفعہ انھوں نے بکری ذبح کی اور غلام کو ہدایت کی کہ وہ سب سے پہلے پڑوسی کے ہاں پہنچائے۔ غلام نے کہا: وہ تو یہودی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہودی ہے تو کیا ہوا۔ وہ ہمارا پڑوسی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ جبریل علیہ السلام نے مجھے پڑوسی کے حقوق ادا کرنے کے متعلق مسلسل تاکید کی ہے۔

زیبا بولی: امّی جان آئندہ میں جمیلہ اور اس کے گھر والوں کا خاص خیال رکھوں گی۔ اِن شاءَ اللہ

امّی جان کہنے لگی: نہ صرف جمیلہ اور اس کے گھر والوں کا بلکہ ہمیں تمام پڑوسیوں کا خیال رکھنا ہوگا۔

ہم نے سیکھا

- پڑوسیوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیے۔
- پڑوسیوں کی خبر گیری اور تیمارداری کرنا، ان کی خوشی اور غم میں شرکت کرنا پڑوسیوں کے حقوق میں شامل ہیں۔

بچوں کو بتائیں کہ انسانی زندگی بہت سے تعلقات میں جڑی ہوئی ہے۔ ہم کسی کے بھائی ہیں، کسی کے بیٹے ہیں، کسی کے شاگرد ہیں، کسی کے چھوٹے اور کسی کے بڑے ہیں، اور ان رشتوں اور مرتبوں کے لحاظ سے کچھ حقوق دوسروں کے آپ پر ہیں، اور کچھ حقوق آپ کے دوسروں پر ہیں۔

Scanned with CamScanner

مشق

سمجھنا نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دستک	دروازے کو کھٹکھٹانا	کیفیت	حالت
ہمسایہ	پڑوسی	خبر گیری	خیریت معلوم کرنا
اجنبی	بے گانہ، ناواقف	تیمارداری	بیمار کا حال پوچھنا، بیمار کی خدمت

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) زیبا اور جمیلہ دونوں بچپن کی سہیلیاں تھیں۔ ⬡

(ب) زیبا اور زارا نے جمیلہ کے گھر ناشتا پہنچایا۔ ⬡

(ج) ہمیں اپنے پڑوسی سے نیک سلوک کرنا چاہیے۔ ⬡

(د) زیبا کی امی نے ناشتے میں پراٹھے اور آملیٹ بنائے۔ ⬡

(ہ) پڑوسی وراثت میں بھی حصہ دار ہے۔ ⬡

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) رسول اکرم ﷺ نے پڑوسی کے حقوق کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

(ب) نیک سلوک سے کیا مراد ہے؟

(ج) زیبا کو کس بات پر حیرت ہوئی؟

(د) پڑوسی کے حقوق سے متعلق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ بیان کریں۔

(ہ) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

برائے اساتذہ: مشکل الفاظ کے تحت دیے گئے الفاظ کا مفہوم بچوں کو بتائیں نیز ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں۔

Scanned with CamScanner

مل کر کریں بات

۴۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ اپنے پڑوسی کا خیال کس طرح رکھتے ہیں؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے لفظوں کو چن کر صحیح خانوں میں لکھیں۔

مذکر الفاظ	مؤنث الفاظ

قواعد سیکھیں

درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

- اس کا حافظہ بہت تیز ہے۔
- میرا بھائی ڈاکٹر ہے۔
- ان کے استاد مشہور شاعر ہیں۔

ان تینوں جملوں میں "اس کا، میرا، ان کا" ایسے ضمیر ہے جو کسی سے اپنا تعلق ظاہر کر رہے ہیں۔ اس لیے انھیں ضمیر کی اضافی حالت کہتے ہیں۔
میرا، میرے، میری، ہمارا، ہماری، ہمارے، آپ کا، آپ کے، آپ کی، تیرا، تیری، تیرے، تمھارا، تمھارے، تمھاری، اس کا، اس کے، اس کی، ان کا، ان کی، ان کے، سب ضمیر کی اضافی حالت کی قسمیں ہیں۔

۶۔ دیے ہوئے جملوں میں ضمیر اضافی کے گرد دائرہ لگائیں۔

خالد نے کہا میری گھڑی کہیں گم ہو گئی۔

راشد کہنے لگا: آپ کی گھڑی جمیل کے پاس ہے۔

جمیل نے بتایا تھا کہ خالد کی گھڑی اُس کے گھر میں رہ گئی۔

برائے اساتذہ کرام

"مل کر کریں بات" کی سرگرمی گروہوں میں کروائیں۔
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو کلاس میں ضمیر اضافی کی مشق کروائیں۔

Scanned with CamScanner

مثال کے مطابق درج ذیل جملوں میں سے محاورے الگ کر کے لکھیں استاد کی مدد سے اور ان کے معانی بھی لکھیں۔

جملے	محاورات	معانی
زبیرا اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے سب کی آنکھوں کا تارا ہے۔	آنکھوں کا تارا ہونا	پسندیدہ ہونا
مسلسل ناکامی سے جاوید کا دل بجھ گیا۔		
یومِ آزادی کے موقعے پر پارک میں تل دھرنے کی جگہ نہ تھی۔		
جنگ میں پاک فوج نے دشمن کو ناکوں چنے چبوائے۔		
باغ کی خوب صورتی دیکھ کر سب لوگ اَش اَش کر اٹھے۔		

پڑھیں

۷۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

ٹیپو سلطان ایک نڈر مجاہد اور بہترین سپہ سالار تھے۔ دشمنوں پر مرتے دم تک ان کی ہیبت طاری رہی۔ شجاعت اور بہادری میں وہ بے مثال تھے۔ شیر ان کا پسندیدہ جانور تھا۔ انھوں نے اپنے محل میں بھی شیر پال رکھے تھے۔ ٹیپو سلطان کا زیادہ وقت اگرچہ جنگوں میں گزرا لیکن ان کو جب بھی موقع ملا انھوں نے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بہت کام کیا۔ وہ غلامی کے سخت دشمن تھے۔ وہ لوگوں کو آزاد دیکھنا چاہتے تھے۔ انگریزوں سے ان کی لڑائی کی وجہ یہی تھی کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو غلامی کی ذلت سے بچانا چاہتے تھے اور اسی مقصد کے لیے انھوں نے اپنی جان قربان کر دی۔ ان کا مشہور قول تھا کہ گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ اپنے کسی ایک دن کا احوال اپنی ڈائری میں لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۷ میں دیا ہوا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھوائیں۔ سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو بتائیں کہ ڈائری میں کچھ روز مرہ کے معمولات لکھنا ہوتے ہیں، مثلاً صبح اٹھنا، نماز پڑھنا، صبح کی سیر، مطالعہ، اسکول کے اہم واقعات اور کسی دوست کے گھر جانا وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

آؤ کریں کام

۹۔ کالم الف کو کالم ب کے ساتھ ملائیں۔

کالم الف

کالم ب

- قومی شاعر
- کہتے ہیں: صحت کے لیے صفائی بہت ضروری ہے۔
- انھوں نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے جگایا۔
- بانیِ پاکستان
- شیرِ میسور
- وہ بیماروں کا علاج کرتا ہے۔
- گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔
- کام، کام اور بس کام

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۹ کی سرگرمی گروہوں میں کروائیں اور بچوں کی رہنمائی کریں۔ سبق میں سے ۱۰ جملے بچوں کو املا کروائیں۔ ہر بچے کی املا چیک کریں، غلطیوں کی اصلاح کریں۔

Scanned with CamScanner

سبق ۱۴

جب ہر چیز سونے کی بن گئی

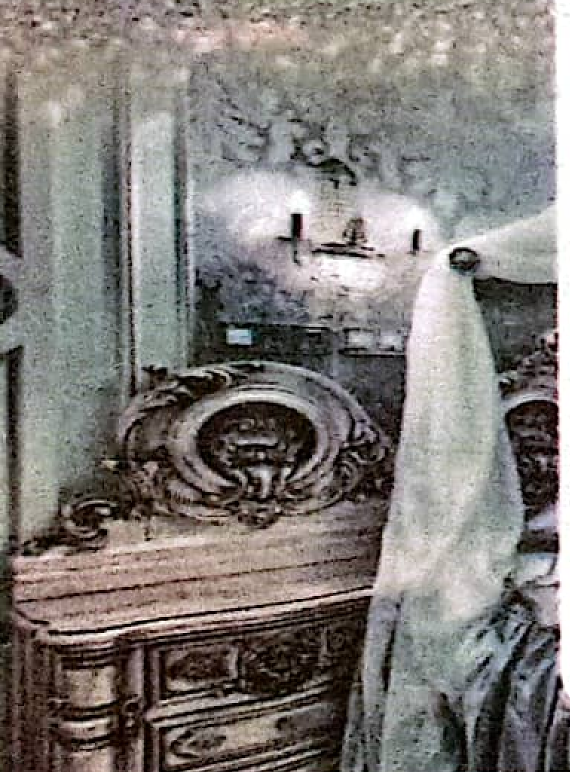

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کسی بھی کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- معلوماتِ عامہ اور فطری موضوعات پر مبنی تحریریں پڑھ سکیں۔
- کہانی پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اخذ کر سکیں۔
- محاوروں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- کسی بھی عنوان پر مختصر مضمون ربط و تسلسل کے ساتھ لکھ سکیں۔
- عبارت کے خاص نکات تحریر کر سکیں۔
- دوستوں کو خط، دعوت نامے اور کارڈ تحریر کر سکیں۔
- مرکّب جملے بنا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- زندگی میں آپ کی بڑی خواہش کیا ہے؟
- اگر آپ کے پاس آپ کی ضرورت سے زیادہ دولت آ جائے تو اس کا کیا کریں گے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ایسی فرضی کہانی جو کسی معاشرے میں مشہور ہو جائے اور اس معاشرے کی روایت کا حصہ بن جائے، لوک کہانی کہلاتی ہے۔ اگرچہ لوک کہانی حقیقی داستان نہیں ہوتی، لیکن اس میں زندگی کی حقیقت، سچائی اور دانش پائی جاتی ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

جب ہر چیز سونے کی بن گئی

تلفظ سیکھیں

سُنہری	محَل	تہ خانہ	اَجنَبی	شہزادی	لالچ	لُطف	گوشت پوست

یونان پر ایک بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ بادشاہ کو دولت سے بہت پیار تھا۔ سونے کا وہ تو دیوانہ تھا۔ اُسے دن رات ایک ہی فکر تھی کہ زیادہ سے زیادہ سونا کیسے جمع کیا جائے؟ جب وہ صبح سویرے سورج کی سنہری کرنوں کو دیکھتا تو اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی کہ کاش! یہ سنہری کرنیں جس چیز پر پڑیں اُسے سونے کا بنا دیں۔ سونے کی اینٹوں، برتنوں اور زیورات سے بھرا بادشاہ کا خزانہ محل کے ایک تہ خانے میں تھا۔ اسے جب فُرصت ملتی تہ خانے میں چلا جاتا۔ سونے کی اینٹوں کو دیکھ کر خوش ہوتا۔ سونے کے برتنوں کو اُٹھا اُٹھا کر دیکھتا۔

ایک دن بادشاہ تہ خانے میں بیٹھا سونے کی چیزیں دیکھ رہا تھا۔ اچانک کمرے میں روشنی پھیل گئی۔ بادشاہ چونک گیا۔ کمرہ ہر طرف سے بند تھا، روشنی وہاں کیسے آ گئی، ابھی وہ یہ بات سوچ ہی رہا تھا کہ اسے روشنی کے درمیان میں ایک شخص نظر آیا۔ بادشاہ سمجھ گیا کہ بند کمرے میں آنے والا کوئی عام شخص نہیں ہو سکتا، ضرور یہ کوئی خاص آدمی ہے۔

بادشاہ کے کچھ بولنے سے پہلے ہی اس شخص نے کہا:

”بہت سونا جمع کر رکھا ہے آپ نے!“

بادشاہ نے کہا: ”یہ تو بہت کم ہے۔ میری خواہش ہے کہ اس طرح کے کئی خزانے ہوں۔“

اجنبی حیران ہو کر بولا: ”اتنی دولت سے بھی تمھارا دل نہیں بھرا؟“

بادشاہ نے کہا: ”دولت سے بھی کسی کا دل بھرتا ہے، یہ تو جتنی بھی مل جائے کم ہے۔“

اجنبی نے کہا: ”تم چاہتے کیا ہو؟“

بادشاہ نے جواب دیا: ”میں چاہتا ہوں کہ جس چیز کو ہاتھ لگاؤں وہ سونے کی بن جائے۔“

ٹھہریں اور بتائیں

- صبح کی سنہری کرنیں دیکھ کر بادشاہ کے دل میں کیا خواہش پیدا ہوئی؟

برائے اساتذۂ کرام: کہانی پڑھاتے ہوئے اساتذہ درست تلفظ کا خیال رکھیں۔ ”تلفظ سیکھیں“ کے تحت دیے ہوئے الفاظ پر خصوصی توجہ دیں۔ بعد ازاں بچوں سے پڑھوائیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

Scanned with CamScanner

اجنبی نے کہا: ''ٹھیک ہے کل صبح سورج کی پہلی کرن کے ساتھ ہی تم جس چیز کو ہاتھ لگاؤ گے وہ سونے کی بن جائے گی۔''

اس کے ساتھ ہی اجنبی نے بادشاہ سے کہا کہ ایک منٹ کے لیے آنکھیں بند کرلو۔ بادشاہ نے آنکھیں بند کرلیں۔ جب دوبارہ آنکھیں کھولیں تو کمرے میں وہ اکیلا تھا، اجنبی جاچکا تھا۔

دوسرے دن بادشاہ کی آنکھ صبح سویرے ہی کھل گئی۔ وہ بہت خوش تھا۔ جوں ہی سورج طلوع ہوا۔ سورج کی سنہری کرنیں اندر آئیں۔ بادشاہ حیران رہ گیا جس چیز کو ہاتھ لگاتا، وہ واقعی سونے کی بن جاتی۔ بستر کی چادر سونے کی بن گئی تھی۔ اس نے میز پر سے عینک اُٹھا کر آنکھوں پر لگائی، اسے کچھ بھی نظر نہ آیا کیونکہ عینک ساری کی ساری سونے کی بن گئی تھی۔

ناشتے کا وقت ہوگیا تھا۔ میز پر طرح طرح کے لذیذ کھانے موجود تھے۔ بادشاہ ابھی بیٹھا ہی تھا کہ اتنے میں ننھی شہزادی ہاتھ میں سُنہرے رنگ کا گُلاب کا پُھول لے آئی۔ اس نے روتے ہوئے کہا:

''ابا جان! میں باغ میں پھول توڑنے گئی تھی لیکن وہ تو سب پتھر کی طرح سخت ہوگئے ہیں۔''

بادشاہ نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا: ''پیاری بیٹی! اس میں رونے کی کیا بات ہے؟ اب تو یہ سونے کے بن گئے ہیں پہلے سے زیادہ خوب صورت اور قیمتی ہوگئے ہیں۔ تم اطمینان سے ناشتا کرو۔'' یہ کہہ کر بادشاہ نے چائے دانی اٹھا کر پیالی میں چائے ڈالنے کی کوشش کی، لیکن چائے دانی سونے کی بن گئی۔ پیالی سونے کی اور پیالی میں چائے پگھلا ہوا سونا تھی۔ سونا کون پی سکتا ہے؟ اس نے روٹی، مکھن، انڈے اور مچھلی کھانے کی کوشش کی لیکن اس کا ہاتھ لگتے ہی ہر چیز سونے کی بن جاتی۔ اب وہ گھبرا گیا۔

سوچنے لگا: ''جس چیز کو ہاتھ لگاتا ہوں وہ سونے کی بن جاتی ہے، میں کھاؤں پیوں کیسے؟ کھائے پیے بغیر زندہ کیسے رہوں گا۔''

شہزادی تھوڑے فاصلے پر بیٹھی ہنسی خوشی کھانے میں مصروف تھی۔ کھاتے کھاتے اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو اسے اندازہ ہوا کہ اس کا باپ کچھ پریشان سا ہے۔ وہ اس کے پاس آکر بولی: ''بابا جان! خیریت تو ہے، آپ پریشان

ٹھہریں اور بتائیں

- پہلی دفعہ اجنبی بادشاہ سے کس جگہ ملا؟

Scanned with CamScanner

نظر آ رہے تھے؟" بادشاہ نے پیار سے اس کی پیشانی کو چوما۔ اسے پتا ہی نہیں تھا کہ اس کے چھونے سے ہر چیز سونے کی بن جاتی ہے۔ شہزادی بھی سونے کی بن چکی تھی۔ اس کے کالے بال سنہری ہو گئے تھے۔ جسم پتھر کی طرح سخت ہو گیا تھا۔ یہ دیکھ کر بادشاہ زار و قطار رونے لگے۔ کہنے لگے: "اے اللہ! میں نے کیا کیا؟ کاش! میری شہزادی دوبارہ زندہ ہو جائے۔" اچانک وہی شخص دوبارہ ظاہر ہوا اور مسکرا کر کہنے لگا:
"کہو۔۔۔ کیا حال ہے؟ اب تو خوش ہو، سب سونا ہی سونا ہو جانے کا تمہارے پاس۔"

بادشاہ کہنے لگا: "میری بیٹی، میری شہزادی مجھ سے جدا ہو گئی۔ میں کچھ کھا نہیں سکتا، کچھ پی نہیں سکتا۔ ایسے سونے کو میں کیا کروں گا، مجھے سونا نہیں چاہیے۔"

اجنبی نے کہا: "اس کا مطلب ہے آپ کو حقیقت کا پتا چل گیا۔ تو کیا سونا اچھا ہے یا پانی کا ایک گھونٹ؟"

بادشاہ نے جواب دیا: "پانی کا ایک گھونٹ۔"

اجنبی بولا: "سونا اچھا ہے یا روٹی کا ایک نوالہ؟"

بادشاہ نے کہا: "روٹی کا ایک نوالہ۔ دنیا بھر کا سونا بھی روٹی کے ایک نوالے کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔"

اجنبی نے پوچھا: "سونا اچھا ہے یا بیٹی؟"

بادشاہ چیخ کر بولا: "میری پیاری بیٹی، میری شہزادی! میں اپنا تمام خزانہ اس پر قربان کرنے کے لیے تیار ہوں۔"

اجنبی نے کہا: "ٹھیک ہے۔ اب تم اپنے باغ کے تالاب میں نہاؤ اور اس کا پانی تمام چیزوں پر چھڑکو جو تمھارے چھونے سے سونے کی بن گئی ہیں اور آئندہ سچے دل سے وعدہ کرو کہ کبھی اس طرح دولت کا لالچ نہیں کرو گے۔"

بادشاہ نے سچے دل سے توبہ کی اور دوڑتا ہوا تالاب میں کود گیا۔ پھر اس نے پانی لا کر تمام چیزوں پر چھڑکا۔ ہر چیز اصلی حالت پر آ گئی۔ اس نے شہزادی پر پانی چھڑکا تو وہ ایک دم پھر گوشت پوست کی لڑکی بن گئی۔ اس نے حیرت سے اپنے کپڑوں کو دیکھا اور بولی: "ارے میرے کپڑے کیسے بھیگ گئے؟ یہ تو خشک تھے۔"

بادشاہ نے اسے گلے سے لگایا اور اسے پوری بات بتائی۔ پھر باپ بیٹی دونوں نے مل کر ناشتا کیا اور باغ میں جا کر پھولوں کی خوشبو سے لطف اٹھانے لگے۔

ہم نے سیکھا

- انسان کو ضرورت سے زیادہ دولت کی خواہش نہیں کرنی چاہیے۔
- ہمیں اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہنا چاہیے اور لالچ سے بچنا چاہیے۔

سبق کے اختتام پر "ہم نے سیکھا" کے نکات طلبہ سے اپنے الفاظ میں لکھوائے جائیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ درج ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خزانہ	دولت کا ذخیرہ	سنہری	سونے کے رنگ کی
محل	امرا اور بادشاہوں کے رہنے کی جگہ	کرن	روشنی کی شعاع
تہ خانہ	زمین کی سطح سے نیچے بنا ہوا کمرہ	لطف	مزا، خوبی

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

(الف) بادشاہ کا خزانہ محل کے ایک کونے میں تھا۔

(ب) بادشاہ نے اجنبی سے کہا کہ میری خواہش ہے اس طرح کے کئی خزانے ہوں۔

(ج) سورج کی پہلی کرن تہ خانے میں آتے ہی ہر چیز سونے کی بن گئی۔

(د) بادشاہ نے شہزادی کا ماتھا چوما تو وہ بھی سونے کی بن گئی

(ہ) اجنبی نے کہا: "دُنیا بھر کا سونا بھی روٹی کے ایک نوالے کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔"

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بادشاہ کو کس چیز کا لالچ تھا؟

(ب) بادشاہ نے اجنبی سے کس خواہش کا اظہار کیا؟

(ج) اجنبی نے بادشاہ کو کیا مشورہ دیا؟

(د) خواہش پوری ہونے پر بادشاہ کس مشکل سے دوچار ہوا؟

(ہ) اجنبی نے اس مشکل سے نکلنے کا کیا طریقہ بتایا؟

(و) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

Scanned with CamScanner

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

مل کر کریں بات

۴۔ "لالچ کا انجام بُرا ہوتا ہے۔" اس موضوع پر ایک دوسرے کو کہانی سنائیں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو اپنے درست خانوں میں لکھیں۔

بادشاہ — سوتا — برتن — شہزادی — ہم — گیا

چلا — آیا — روشنی — کمرہ — وہ

نمودار ہوا — تمھارا — چھڑکا — اسے — پھول — آپ

تم

اسم	فعل	ضمیر

Scanned with CamScanner

قواعد سیکھیں

۶۔ درج ذیل محاوروں کی مدد سے جملے مکمل کریں۔ پھر ہر محاورے سے مزید ایک ایک جملہ بنائیں۔

تاک میں رہنا	چہل پہل ہونا	جان پر کھیلنا	رفو چکر ہونا

- جمیل پر نظر رکھو، وہ ہر وقت کسی نہ کسی کی ________ رہتا ہے۔
- رضا کار نے ________ کر لوگوں کی جان بچائی۔
- چور میری موٹر سائیکل لے کر ________ ہو گیا۔
- میلے میں خوب ________ تھی۔

نیچے دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

- میں نے ناشتا کیا اور اسکول چلا گیا۔
- مجھے صبح جلدی اُٹھنا تھا اس لیے جلدی سو گیا۔
- میں ضرور رُک جاتا اگر تم وقت پر آتے۔

اوپر دیے ہوئے جملے مرکب جملے ہیں۔ ایسے جملے جو دو یا دو سے زیادہ جملوں سے مل کر بنتے ہیں مرکب جملے کہلاتے ہیں۔ مرکب جملے میں دو جملوں کو ملانے کے لیے زیادہ تر یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں: اور، مگر، اگر، ورنہ، کیوں کہ، چوں کہ، چناں چہ، اس لیے، لیکن، لہٰذا، وغیرہ۔

۷۔ کوئی سے پانچ مرکب جملے بنائیں۔

۸۔ دیے گئے الفاظ میں سے متضاد کی جوڑیاں بنا کر لکھیں۔

بہادری | مشکل | سکون | ناکام | بزدلی | کامیاب | آسان | بے چینی

برائے اساتذہ کرام: ''قواعد سیکھیں'' کے تحت دیے ہوئے محاوروں سے متعلق بچوں کو بتائیں کہ محاوروں کے الفاظ میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔ مثلاً محاورہ ہے ''ہاتھوں کے طوطے اڑ جانا'' اس محاورے میں ہم طوطے کی جگہ کبوتر نہیں لکھ سکتے۔ اس طرح کی مثالوں کے ذریعے سے بچوں کو محاوروں کا مفہوم سمجھائیں۔

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۸۔ درج ذیل کہانی درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں، اس کے اہم نکات بیان کریں اور عنوان بھی بتائیں۔ (زبانی)

انگور کے رَس دار خوشے دیکھ کر لومڑی کے منھ میں پانی بھر آیا۔ اس نے انگور کے ایک خوشے کی طرف چھلانگ لگائی۔ مگر اس تک نہ پہنچ سکی۔ دوبارہ خوشے کی طرف اُچھلی مگر خوشے تک نہ پہنچ پائی۔ اس نے رُخ بدل بدل کر چھلانگیں لگائیں مگر کامیاب نہ ہو سکی۔ رس دار انگور اس کے دل کو للچا رہے تھے، اس نے ایک بار پھر زوردار چھلانگ لگائی مگر بات نہ بنی۔ بار بار اچھلنے کودنے سے وہ بُری طرح تھک گئی۔ آخر وہ انگور کی بیل کے نیچے بیٹھ گئی۔ مایوس ہو کر وہ باغ سے باہر جانے لگی۔ اتنی دیر میں ایک دوسری لومڑی آ گئی اور بولی: کیوں بہن کیا ہوا؟ انگور نہیں ملے!

لومڑی نے اپنی شرمندگی چھپاتے ہوئے کہا: "بہن! انگور تو بہت ہیں لیکن کھٹے ہیں۔"

کچھ نیا لکھیں

۹۔ اگر آپ کے پاس اضافی پیسے ہوں تو کن کاموں پر خرچ کرنا پسند کریں گے۔ ۱۲ تا ۱۵ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

آؤ کریں کام

۱۰۔ سالگرہ مبارک باد کا کارڈ دیکھیں اور اپنے دوست کے لیے عید کارڈ تیار کریں۔

پیارے رضوان!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آج کا دن کتنا اچھا ہے کیونکہ آج تمھاری سال گرہ ہے۔ میرے طرف سے تمھیں سال گرہ کی ڈھیروں مبارک باد ہو۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمھیں ایسی بے شمار خوشیاں دے۔ آمین۔

تمھارا دوست

ارسلان

برائے اساتذہ کرام

بچوں سے "پڑھیں" کے عنوان سے دی ہوئی عبارت کی بلند خوانی کروائیں۔ استاد اس امر کو یقینی بنائیں کہ بچے معلومات عامہ اور فطری موضوعات پر مبنی تحریریں درست تلفظ اور روانی سے پڑھتے ہوئے اس کے اہم نکات بھی بیان کر سکیں۔ کچھ نیا لکھیں کے تحت بچوں سے تخلیقی تحریر لکھوانے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔ نمونے کے مطابق عید کارڈ تیار کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔ نمونے کا کارڈ دیا ہوا ہے۔ بچوں سے عید کارڈ بنوائیں۔

Scanned with CamScanner

جائزہ ۔ ۳

سننا/ بولنا

۱۔ دی ہوئی عبارت غور سے سنیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جواب بتائیں۔

پرچم صرف کپڑے کا ٹکڑا نہیں ہوتا، بلکہ یہ کسی قوم کی عزت، عظمت، آزادی اور خودمختاری کی علامت ہوتا ہے۔ اس لیے ہر زندہ قوم اپنے پرچم کا احترام کرتی ہے اور اسے ہمیشہ سربلند رکھتی ہے۔ ہمارے پیارے وطن پاکستان کا جھنڈا انتہائی خوب صورت ہے۔ یہ گہرے سبز اور سفید رنگ پر مشتمل ہے۔ سبز رنگ مسلمانوں کی اکثریت کی نمائندگی ظاہر کرتا ہے جبکہ سفید رنگ پاکستان میں بسنے والے غیر مسلموں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ رنگ خوش حالی اور امن کی علامت ہیں۔ پرچم کے سبز رنگ میں خوب صورت چاند تارہ بنا ہوا ہے۔ چاند ترقی کی نشاندہی کرتا ہے جبکہ ستارہ روشنی اور علم کا نشان ہے۔ قومی پرچم ہمارے لیے فخر کا باعث ہے۔ اس کا احترام کرنا اور اسے سربلند رکھنا ہر پاکستانی کا فرض ہے۔

سوالات

(الف) قومی پرچم کس چیز کی علامت ہوتا ہے؟

(ب) پاکستان کے پرچم میں سبز و سفید رنگ سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

(ج) ہمارے جھنڈے میں چاند اور تارے کا مطلب کیا ہے؟

(د) ہمیں اپنے پرچم کا احترام کس طرح کرنا چاہیے؟

پڑھنا

۲۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

اک دن کسی مکھی سے یہ کہنے لگا مکڑا — اس راہ سے ہوتا ہے گزر روز تمھارا
لیکن مری کُٹیا کی نہ جاگی کبھی قسمت — بھولے سے کبھی تم نے یہاں پاؤں نہ رکھا
غیروں سے نہ ملیے تو کوئی بات نہیں ہے — اپنوں سے مگر چاہیے یوں کھنچ کے نہ رہنا
آؤ جو مرے گھر میں تو عزت ہے یہ میری — وہ سامنے سیڑھی ہے جو منظور ہو آنا
مکھی نے سنی بات جو مکڑے کی تو بولی — حضرت! کسی نادان کو دیجے گا یہ دھوکا

(علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

Scanned with CamScanner

قواعد

۳۔ ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

الفاظ	شدّت	دماغ	سکندر	بہادر	رہبر	ذبح	حدیث
الف بائی ترتیب							

۴۔ الفاظ کے متضاد لکھیں

الفاظ	سچ	خوشی	برباد	دانا	پسند	دکھ
متضاد						

لکھنا

۵۔ ان الفاظ کے جملے بنائیں

اسکول | دیانت داری | بادل | گرمی | خزاں

۶۔ ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹریس کے نام ضروری کام کے لیے چھٹی کی درخواست لکھیں۔

۷۔ دیے ہوئے جملے سے آغاز کرتے ہوئے ۱۰ جملوں پر مشتمل تحریر لکھیں۔

اگر میں استاد ہوتا تو ________________

سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کے لیے بچوں سے دیا ہوا جائزہ انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔ تحریری کام کروانے کے دوران میں بچوں کو باری باری بلا کر جائزے میں دی ہوئی سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

Scanned with CamScanner

سبق ۱۵

صُبح کی آمد

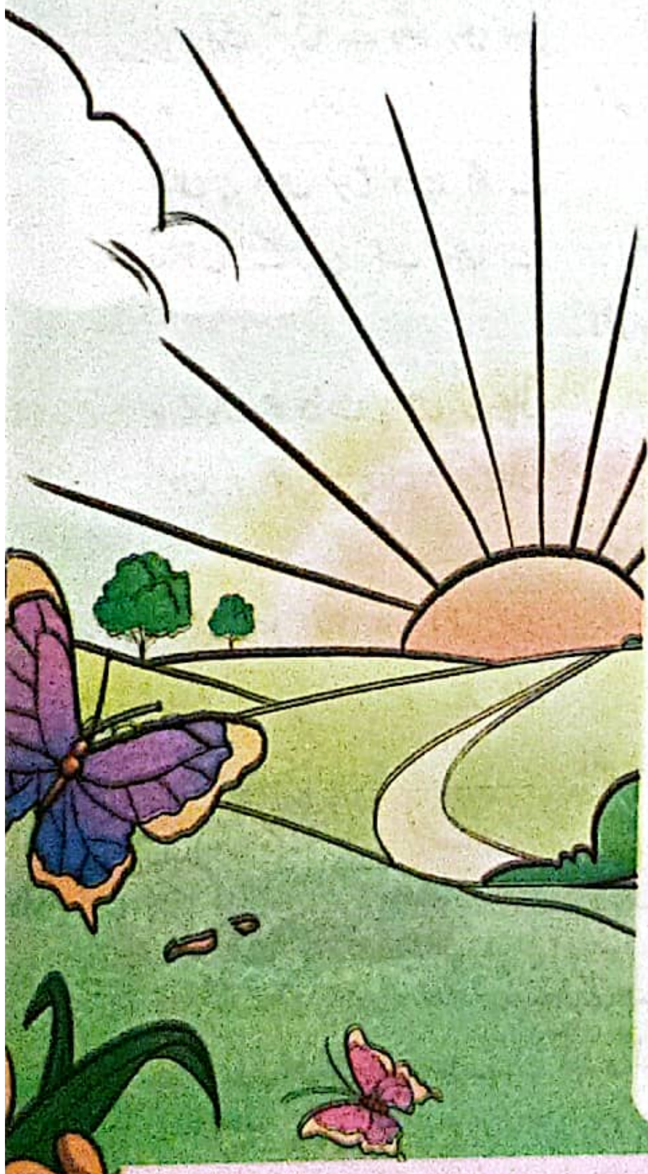

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- غلط، صحیح تلفظ میں فرق کر سکیں۔
- نظم کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- اپنے اردگرد کے ماحول سے متعلق (اہم عمارات، قدرتی مناظر،
- تفریحی مقامات وغیرہ) پر بات کر سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اکہتر سے اسی تک اردو ہندسوں کو اور لفظوں میں گنتی لکھ سکیں۔
- الف بائی ترتیب سے الفاظ لغت میں تلاش کر سکیں۔
- الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔
- قوسین ( ) کا استعمال جان سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو دن رات کا کون سا وقت اچھا لگتا ہے؟
- آپ کو صبح سویرے کے منظر میں کون سی بات سب سے اچھی لگتی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- صبح کے وقت جہاں خوش گوار موسم اور پرندوں کے نغموں سے انسان لطف اندوز ہوتا ہے، وہاں تازہ ہوا میں چہل قدمی صحت کے لیے بہت مفید ہے۔ اس سے انسان دن بھر ہشاش بشاش رہتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

صُبح کی آمد

تلفظ سیکھیں

عُجب	چہچہا	سُہانا	کروٹیں	غُل	ٹٹولنا

خبر دن کے آنے کی میں لا رہی ہوں
بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں
اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں
پُکارے گلے صاف چلّا رہی ہوں

اُٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں

اذاں پر اذاں مُرغ دینے لگا ہے
درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے
خوشی سے ہر اک جانور بولتا ہے
سُہانا ہے وقت اور ٹھنڈی ہوا ہے

اُٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں

یہ چڑیاں جو پیڑوں پہ ہیں غُل مچاتی
دُموں کو ہلاتی، پروں کو پھلاتی
اِدھر سے اُدھر اُڑ کے ہیں آتی جاتی
مری آمد آمد کے ہیں گیت گاتی

اُٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں

لو ہُشیار ہو جاؤ اور آنکھ کھولو
خُدا کو کرو یاد اور مُنھ سے بولو
نہ لو کروٹیں اور نہ بستر ٹٹولو
بس اب خیر سے اٹھ کے مُنھ ہاتھ دھولو

اُٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں

(اسماعیل میرٹھیؔ)

ٹھہریں اور بتائیں

- ''اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں'' سے کیا مراد ہے۔
- صُبح کے وقت پرندے کیوں بولتے ہیں؟

ہم نے سیکھا

- صبح کے وقت موسم خوش گوار اور مناظر بڑے دل کش ہوتے ہیں۔
- زندگی کی چہل پہل شروع ہو جاتی ہے۔
- اس وقت اور موسم میں انسان کے لیے جاگنے اور اللہ کو یاد کرنے کا پیغام ہے۔

اساتذہ کرام: نظم کی بلند خوانی درست تلفظ، لے اور آہنگ کے ساتھ کروائیں۔ ہر بند کے بعد بچوں کو اس کا مفہوم بتائیں۔ بچوں کے دو گروہ بنائیں۔ ایک گروہ پہلا بند پڑھے تو دوسرا گروہ دوسرا بند۔

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مَشرق	جس طرف سے سورج نکلتا ہے	غُل مچانا	شور مچانا
عَجب	انوکھا، عجیب	آمد	آنا
گُلشن	باغ	ہُشیار	بیدار

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق خالی جگہ پُر کر کے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) بہار اپنی، ________ سے دکھلا رہی ہوں

(ب) درختوں کے اوپر عجب ________ ہے

(ج) سہانا ہے ________ اور ٹھنڈی ہوا ہے

(د) یہ چڑیا جو پیڑوں پہ ہے ________ مچاتی

(ہ) نہ لو ________ اور نہ بستر ٹٹولو

۳۔ نظم کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

(الف) دن کی آمد کی خبر کون لاتا ہے؟

(ب) "بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں" سے کیا مراد ہے؟

(ج) "درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے" سے کیا مراد ہے؟

(د) آپ صبح اٹھتے ہیں تو آپ کے کانوں میں کون سے پرندوں کی آواز آتی ہے؟

(ہ) نظم کے آخری بند کا مفہوم لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

"ہم نے سیکھا" کے عنوان سے سبق کے اہم نکات کی طرف بچوں کی توجہ مبذول کروائیں۔ سوال نمبر ا میں دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھائیں۔
سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو نظم کا اعادہ کروائیں۔

Scanned with CamScanner

مل کر کریں بات

۴۔ اسکول جاتے ہوئے آپ کو کس طرح کے مناظر دکھائی دیتے ہیں؟ اس موضوع پر آپس میں بات چیت کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ درست املا والے لفظوں پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ہساب	حساب	مشتمل	مشطل	مثال:
ہشیار	ھشیار	بہار	بحار	
ساف	صاف	کروٹ	قروٹ	

۶۔ مثال کے مطابق معمے میں سے لفظی گنتی نشان زد کریں اور ہندسوں کے سامنے لکھیں۔

ا	و	پ	ر	ٹ	کھ	ا	چھ
ن	ل	چھ	ب	ک	س	ش	ی
ا	ر	ٹ	ہ	ت	ب	ی	ٹ
س	ی	ر	ٹ	ہ	و	چ	ر
ی	ڑ	م	ر	ٹ	ت	س	ج
ن	ر	ٹ	ٹھ	ا	ذ	ڈ	ح

لفظوں میں	ہندسوں میں	لفظوں میں	ہندسوں میں
	۷۶	اکھتر	۷۱
	۷۷		۷۲
	۷۸		۷۳
	۷۹		۷۴
	۸۰		۷۵

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۴ میں دی ہوئی سرگرمی کا مقصد بچوں کے سوچنے، سمجھنے، سننے اور بولنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ہے تاکہ وہ بلا جھجک اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔ بچوں کو مباحثے کے آداب سکھائیں۔ مثلاً اپنی باری پر بات کرنا، مناسب آواز سے بات کرنا وغیرہ۔
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کی رہنمائی کریں۔ لفظی گنتی کا املا ملاحظہ ہو: اکھتر، بہتر، تہتر، چوہتر، پچھتر، چھہتر، ستتر، اٹھتر، اناسی، اسی۔ بحوالہ اردو املا از رشید حسن خاں۔

Scanned with CamScanner

قواعد سیکھیں

۷۔ ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

خوشی ٹھنڈی عجب سہانا جیت چڑیاں پھلاتی کروٹیں

منھ بہار مشرق اذاں گیت بستر سہانا

الف بائی ترتیب

ان جملوں کو غور سے پڑھیں۔

- بابر (جو میرے ہم جماعت تھے) آج کل جاپان میں ہیں۔
- میرا جوتا (جو میں نے پچھلے مہینے خریدا تھا) پھٹ گیا۔

ان جملوں میں عبارت کا ایک حصہ قوسین میں دیا گیا ہے۔ قوسین میں دیا ہوا حصہ وضاحت کے لیے ہے۔ اس کا براہِ راست جملوں سے تعلق نہیں ہے۔ جو لفظ یا جملہ کسی جملے کے درمیان میں زائد لایا جاتا ہے، اس کو قوسین کے اندر لکھتے ہیں۔

۸۔ درج ذیل جملوں میں مناسب جگہ پر قوسین لگائیں۔

- جواد کا بڑا بھائی عمار اللہ خوش رکھے بہت نیک انسان ہے۔
- ابّو جان نے زیبا سے مسکراتے ہوئے کہا میں تمھارے لیے سائیکل لاؤں گا۔

۹۔ متضاد لکھیں۔

الفاظ	اُجالا	مشرق	ٹھنڈی	خوشی	اوپر
متضاد					

برائے اساتذۂ کرام

بچوں کو بتائیں کہ الف بائی ترتیب کا مطلب الفاظ کو حروفِ تہجی کی ترتیب سے لکھنا۔ ''خبر، مشرق اور بہار'' اگر الف بائی ترتیب سے لکھیں تو پہلے (ب) سے شروع ہونے والا لفظ ''بہار'' آئے گا، پھر ''خ'' سے شروع ہونے والا لفظ ''خبر'' اور آخر میں ''م'' سے شروع ہونے والا لفظ ''مشرق'' آئے گا۔ بچوں کو بتائیں کہ الف بائی ترتیب لغت کے استعمال میں کس طرح مفید ہو سکتی ہے۔

سوال نمبر ۸ کی سرگرمی سے بچوں کو قوسین کا استعمال سکھائیں۔ ان کو بتائیں کہ عام طور پر یہ علامت مکالموں اور ڈراموں میں استعمال کی جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۱۰۔ درج ذیل اشعار درست تلفظ، لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں۔

چاندنی رات کا جادو دیکھو
جیسے پھیلی نور کی چادر
باغوں کھیتوں اور میداں میں
جگ مگ کرتی دُنیا ساری
دِن سے رات کی دُنیا پیاری

چاندنی بکھری ہر سُو دیکھو
کتنا حسیں ہے سارا منظر
چاندنی چھٹکی سارے جہاں میں
دریا، پہاڑ ہوں یا پھلواری
خوشیوں میں ڈوبی ہے ساری

(فرحت شاہ جہاں پوری)

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ دیے ہوئے منظر پر ایک مربوط پیراگراف لکھیں۔

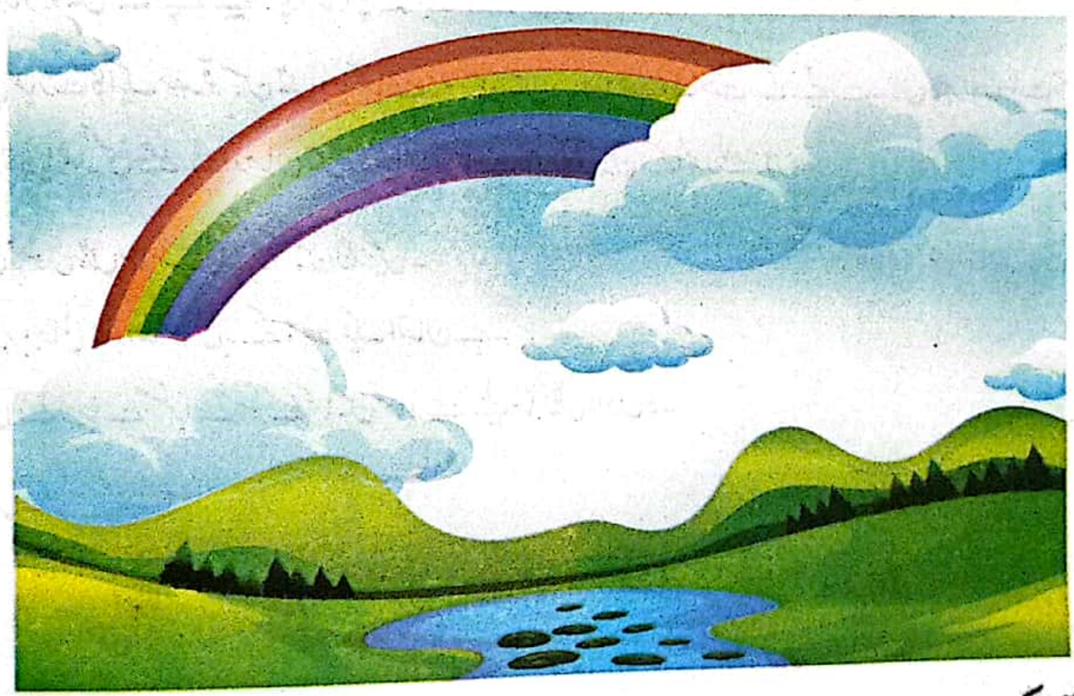

آؤ کریں کام

۱۲۔ اپنے پسندیدہ منظر کی تصویر بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۱۰ میں دیے ہوئے اشعار کی جماعت میں بلند خوانی کروائیں۔ تلفظ کی درستی، آہنگ اور لے کے لیے بچوں کی رہنمائی کریں۔ ''کچھ نیا لکھیں'' کے تحت منظر نگاری کے لیے بچوں کی رہنمائی کریں۔

Scanned with CamScanner

سبق ۱۶

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اردو میں سنی گئی گفتگو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم ۸۰ الفاظ درست پڑھ سکیں۔
- محاوروں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- بچوں کی تقریبات میں میزبان / کمپیئر کے فرائض انجام دے سکیں۔
- عبارت پڑھ کر اس کے خاص خاص نکات تحریر کر سکیں۔
- خطبہ، تقریر، ہدایات وغیرہ پڑھ کر سمجھ سکیں اور پیغام دوسروں تک پہنچا سکیں۔
- تقریر کے مراحل (آغاز، عروج، اختتام) کا خیال رکھ سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کرتے ہوئے اشاروں اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- دو ایسی خواتین کے نام بتائیں جنھوں نے کوئی بڑا کام کر کے نام پیدا کیا ہو۔
- حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کون تھیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ۲۹ سال کی عمر میں وفات پائی۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تَلَفُّظ سیکھیں

جنّتُ البقیع	سَردار	راحت	عِبادت	بچپن	قِیامت	قُدرت

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کی چہیتی بیٹی تھیں۔ اُن کی والدہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بچپن ہی سے نہایت ذہین تھیں۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی پیاری بیٹی سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تعلیم وتربیت پر بہت توجہ دیتی تھیں۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد نبی کریم ﷺ نے خود حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تربیت کی۔ اس وجہ سے نیکی ان کی طبیعت کا حصہ بن گئی تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دن رات اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتیں۔ سادہ زندگی گزارتیں۔ گھر کا سارا کام خود کرتیں اور ہر حال میں خوش رہتیں۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضور ﷺ سے بہت محبت تھی۔ مشرکین رسول اللہ ﷺ کو تکلیفیں پہنچاتے۔ ایسے حالات میں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کو تسلی دیا کرتیں۔

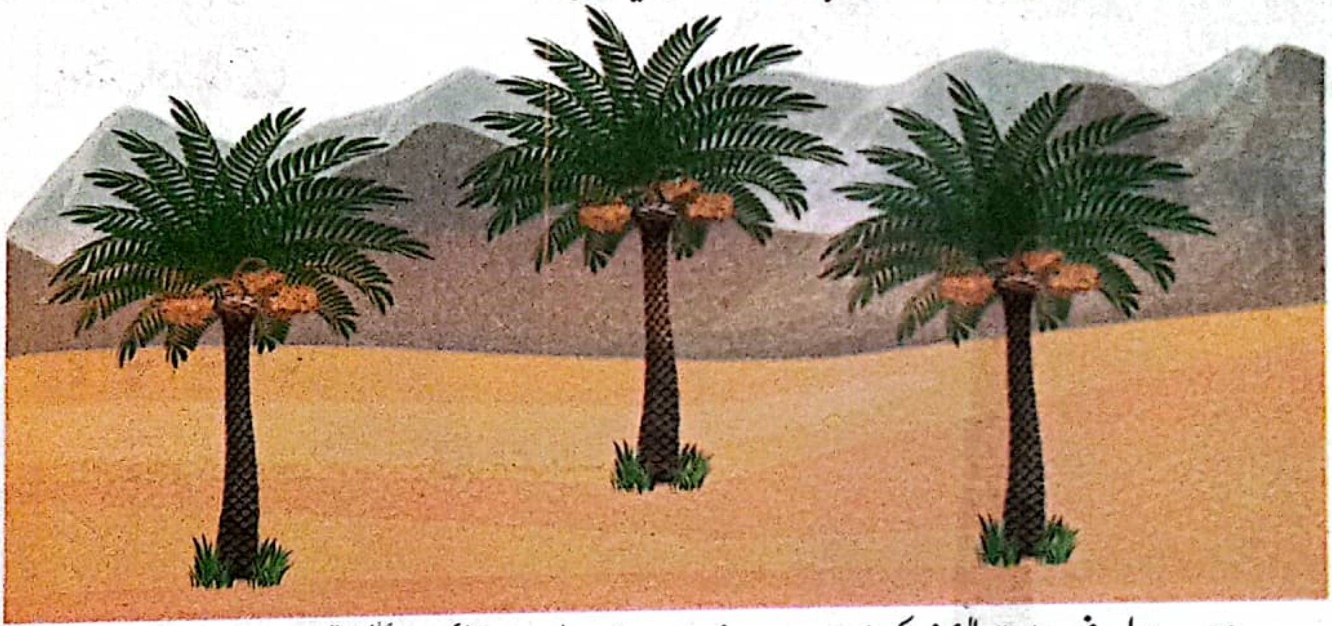

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کے چچا زاد بھائی اور مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے خود آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نکاح پڑھایا۔ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹے تھے۔

برائے اساتذہ کرام

بچوں سے سبق کی خواندگی تلفظ کے ساتھ کروائیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

نوٹ: اس سبق کی تیاری میں "سیرۃ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا، از طالب الہاشمی" سے استفادہ کیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نبی کریم ﷺ کی محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب کبھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو کر ان کا استقبال کرتے۔ آپ ﷺ سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ملتے۔ ایک موقعے پر آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص سے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ناراض ہوگی، اللہ اُس سے راضی نہ ہوگا۔ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مجھ سے ہے جو شخص اُسے تکلیف پہنچائے گا، وہ مجھے تکلیف پہنچائے گا اور جو شخص اسے راحت پہنچائے گا، وہ مجھے راحت پہنچائے گا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- مشرکین حضور نبی کریم ﷺ کو کس طرح کی تکلیفیں دیتے تھے؟
- حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹوں کے نام بتائیں؟

نبی کریم ﷺ کو جیسے اپنی بیٹی سے محبت تھی ویسے ہی اپنے نواسوں حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی پیار تھا۔ آپ ﷺ اُنھیں اپنے کندھوں پر اُٹھاتے تھے۔

رسول اللہ ﷺ جب سخت بیمار ہوئے تو آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو قریب بلا کر کان میں کوئی بات کہی۔ وہ رونے لگیں۔ پھر دوبارہ کان میں کچھ کہا تو ہنس پڑیں۔ حضور اکرم ﷺ کی رحلت کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پہلے رونے اور پھر ہنسنے کی وجہ پوچھی تو کہنے لگیں! پہلی بار ابا جان نے فرمایا کہ میں اس مرض میں تم سے جُدا ہونے والا ہوں۔ جب میں رونے لگی تو آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ! خاندان میں سب سے پہلے تم میرے پاس آ کر مجھ سے ملو گی اور تم جنّت کی عورتوں کی سردار ہوگی۔ اس بات سے مجھے خوشی ہوئی اور میں ہنسنے لگی۔

رسول کریم ﷺ کی جُدائی کا سب سے زیادہ صدمہ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ہوا اور وہ ہر وقت غمگین رہنے لگیں۔

نبی کریم ﷺ کی رحلت کے کچھ عرصے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وفات پائی۔ اس طرح آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سب سے پہلے حضور ﷺ سے جا ملیں اور حضور ﷺ کی کہی ہوئی بات پوری ہوگئی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جنّتُ البقیع نامی قبرستان میں دفن کیا گیا۔

ہم نے سیکھا

- حضور نبی کریم ﷺ کو اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بہت زیادہ محبت تھی۔
- حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی تھیں۔
- حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی والدہ تھیں۔
- حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نیک، عبادت گزار اور ہر حال میں صبر و شکر کرنے والی تھیں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو سبق کے اہم نکات سمجھائیں۔

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قُدرت	طاقت،قوت،اختیار	جنّت البقیع	مدینہ منورہ کا قبرستان جس میں صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ کی قبریں ہیں۔
قِیامَت	وہ خاص دن جب مردے زندہ ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے،مرنے کے بعد حساب کتاب کا دن۔	چہیتی	پیاری،لاڈلی
راحت	آرام،سکھ	عِبادت	اللہ تعالیٰ کی بندگی

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کرکے جملے مکمل کریں۔

(الف) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا،حضور نبی کریم ﷺ کی چہیتی ____________ تھیں۔

(ب) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی ____________ سے ہوئی۔

(ج) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح ____________ نے پڑھایا۔

(د) آپ ﷺ سفر پر جاتے تو سب سے پہلے ____________ سے ملتے۔

(ہ) آپ ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا استقبال ____________ ہو کر کرتے۔

برائے اساتذہ کرام: سرگرمی نمبر ۱ کے لیے بچوں کو یہ الفاظ سبق سے تلاش کرنے اور ان کے معانی سمجھنے کی ہدایت دیں۔ بچے معانی خود سمجھ کر جملوں میں استعمال کریں۔
سوال نمبر ۲ کے لیے بچوں کو سبق کا اعادہ کرنے کی ہدایت دیں پھر خالی جگہیں پُر کرکے جملے مکمل کروائیں۔

Scanned with CamScanner

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نبی اکرم ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا استقبال کیسے کرتے تھے؟

(ب) نبی کریم ﷺ نے اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اپنی محبت کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

(ج) حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کان میں کیا بات کی؟

(د) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہاں دفن ہوئیں؟

(ہ) آپ کو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کون سی خوبی سب سے زیادہ پسند آئی؟

مِل کر کریں بات

۴۔ کسی اور صحابیہ کی زندگی کے بارے میں پڑھیں اور مل کر ان کے بارے میں تبادلۂ خیال کریں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کے متضاد معمے میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

الفاظ	جنگ	غم	عزت	محبت	زندہ
متضاد					

س	ت	ح	ا	خ
ہ	د	ر	م	و
ت	ر	ف	ن	ش
ب	ت	ل	ذ	ی

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۳ کے سوالات پہلے زبانی پوچھیں بعد میں کاپی پر لکھوائیں۔
سوال نمبر ۴ کے لیے ہدایت دیں کہ لائبریری سے تاریخ اسلام کی نامور صحابیات کے کارناموں پر مشتمل کوئی کتاب حاصل کریں اور اُن میں سے کسی ایک صحابیہ کے حالاتِ زندگی اور کارنامے جماعت میں ساتھیوں کو سنائیں اور آپس میں گفتگو کریں۔ سوال نمبر ۵ کے تحت دیے ہوئے الفاظ کے متضاد معمے میں تلاش کروائیں۔

Scanned with CamScanner

قواعد سیکھیں

۶۔ دیے ہوئے محاوروں کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

نقشِ قدم پر چلنا	چہل پہل ہونا	آسمان سے باتیں کرنا
چرچا ہونا	دنگ رہ جانا	

- عرفان کی سچائی کا ہر طرف ________ ہے۔
- میلے میں خوب ________ تھی۔
- مری کے پہاڑوں کی چوٹیاں ________ کرتی ہیں۔
- ہمیشہ نیک لوگوں کے ________ چاہیے
- مینارِ پاکستان کی بلندی دیکھ کر عقل ________ ہے۔

پڑھیں

۷۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب بتائیں۔ (زبانی)

حضرت سُمیّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسلام قبول کرنے والے اوّلین افراد میں شامل ہیں۔ آپ کا شمار مکہ مکرمہ کے ان سات افراد میں ہوتا ہے جنھوں نے ابتدا ہی میں اسلام قبول کر لیا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام کی راہ میں بہت سی تکلیفوں کا سامنا کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جسمانی طور پر کمزور اور ضعیف تھیں لیکن آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایمان انتہائی مضبوط تھا۔ مشرکین آپ کو لوہے کی زرہ پہنا کر مکہ مکرمہ کی سخت دھوپ میں کھڑا کر دیتے تا کہ لوہے کی زرہ سورج کی تپش سے گرم ہو کر آپ کے لیے زیادہ تکلیف کا باعث بنے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسلام کو چھوڑ دیں۔ مگر یہ تکلیفیں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ایمان کو کمزور نہ کر سکیں۔ ایک دن ابوجہل نے آپ کو زور سے برچھی ماری جس سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شہید ہو گئیں۔ اس طرح حضرت سُمیّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اسلام کی خاطر شہید ہونے والی سب سے پہلی خاتون کا اعزاز حاصل ہوا۔

برائے اساتذۂ کرام: سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کا مقصد بچوں کو محاورات کے مفہوم سے آشنا کروانا اور جملوں میں ان کا استعمال سکھانا ہے۔

Scanned with CamScanner

سوالات

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جا رہی ہے اور نا قابل فروخت ہے

(الف) مشرکین حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر کیوں ظلم کرتے تھے؟

(ب) حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شہادت کیسے ہوئی؟

(ج) حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کون سا اعزاز حاصل ہوا؟

کچھ نیا لکھیں

۸۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے کہانی لکھیں۔

ایک بوڑھا کسان ________ اس کے تین بیٹے ________ بیٹوں کا ہر وقت آپس میں لڑتے رہنا ________
کسان کا پریشان ہونا ________ سوچ بچار کرنا ________ ترکیب سوجھنا۔
لکڑیاں منگوانا ________ لکڑیوں کا گٹھا بنوانا ________ کو باری باری توڑنے کا کہنا ________ تینوں کا
ناکام ہونا ________ کسان کا گٹھڑی کھول کر ایک ایک لکڑی توڑنے کا حکم دینا ________ تینوں کی کامیابی ________

اخلاقی سبق ________________

آؤ کریں کام

۹۔ مادرِ ملت "فاطمہ جناح" کی زندگی پر تقریری مقابلے کا انعقاد کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سرگرمی نمبر ۷ کے لیے بچوں سے زبانی سوالات پوچھیں۔ سرگرمی نمبر ۸ کروانے سے پہلے بچوں کو بتائیں کہ کسی واقعے کو دل چسپ انداز سے بیان کرنا "کہانی" کہلاتا ہے۔ کہانی لکھتے وقت درج ذیل امور کا خاص خیال رکھیں:

- چھوٹے چھوٹے جملے اور آسان الفاظ کا استعمال کریں۔
- کہانی میں ترتیب، ربط و تسلسل کا خاص خیال رکھیں۔
- کہانی صیغہ ماضی میں لکھیں۔
- کہانی میں اگر کردار آپس میں بات کر رہے ہوں تو مفہوم کے مطابق زمانہ استعمال کریں۔
- کہانی کا انجام پر اثر اور سبق آموز ہو۔

سرگرمی نمبر ۹ کے لیے دو سے تین منٹ کی تقریر کروائیں۔ تقریر کے آغاز، عروج اور اختتام کے بارے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔ تقریری مقابلے اور کمپیئر کے فرائض ادا کرنے میں بچوں کی بھرپور رہنمائی کریں۔

Scanned with CamScanner

سبق
۱۷

گرمی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- اردو میں اشعار اور نظمیں لے اور آہنگ کے ساتھ سنا سکیں۔
- نظم کا مفہوم سمجھتے ہوئے لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اشعار کو نثر میں تبدیل کر سکیں۔
- مکالمہ لکھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال، مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- گرمی کا موسم کن مہینوں پر مشتمل ہوتا ہے؟
- گرمی کے موسم کے تین پھلوں کے نام بتائیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- دنیا میں ایسا خطہ بھی ہے جہاں سارا سال برف جمی رہتی ہے۔ اس خطے کا نام "انٹارکٹیکا" ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

گرمی

تلفظ سیکھیں

لُو	دوبھر	نگوڑی	چُھٹی	تڑکے	کِھیرے	جِسم	غَلّہ	زَحمت	رَحمت

گرمی کا ہے زمانہ   تم دھوپ میں نہ جانا
آتا ہے یوں پسینا   دوبھر ہوا ہے جینا
دوپہر کو نہ نکلو   لُو لگ نہ جائے تم کو
باہر جو گھر سے نکلو   پانی بہت سا پی لو

گرمی اگر ہوئی بھی   پھر لُو نہیں لگے گی
آئس کریم کھاؤ   شربت پیو پلاؤ
نگوڑی بھی آرہی ہے   مخلوق کھا رہی ہے
باغوں میں آم آئے   سب نے خوشی سے کھائے
دیکھو بہت سے لڑکے   چُھٹی کے روز تڑکے

ٹھہریں اور بتائیں

- لُو سے بچنے کا کیا طریقہ ہے؟

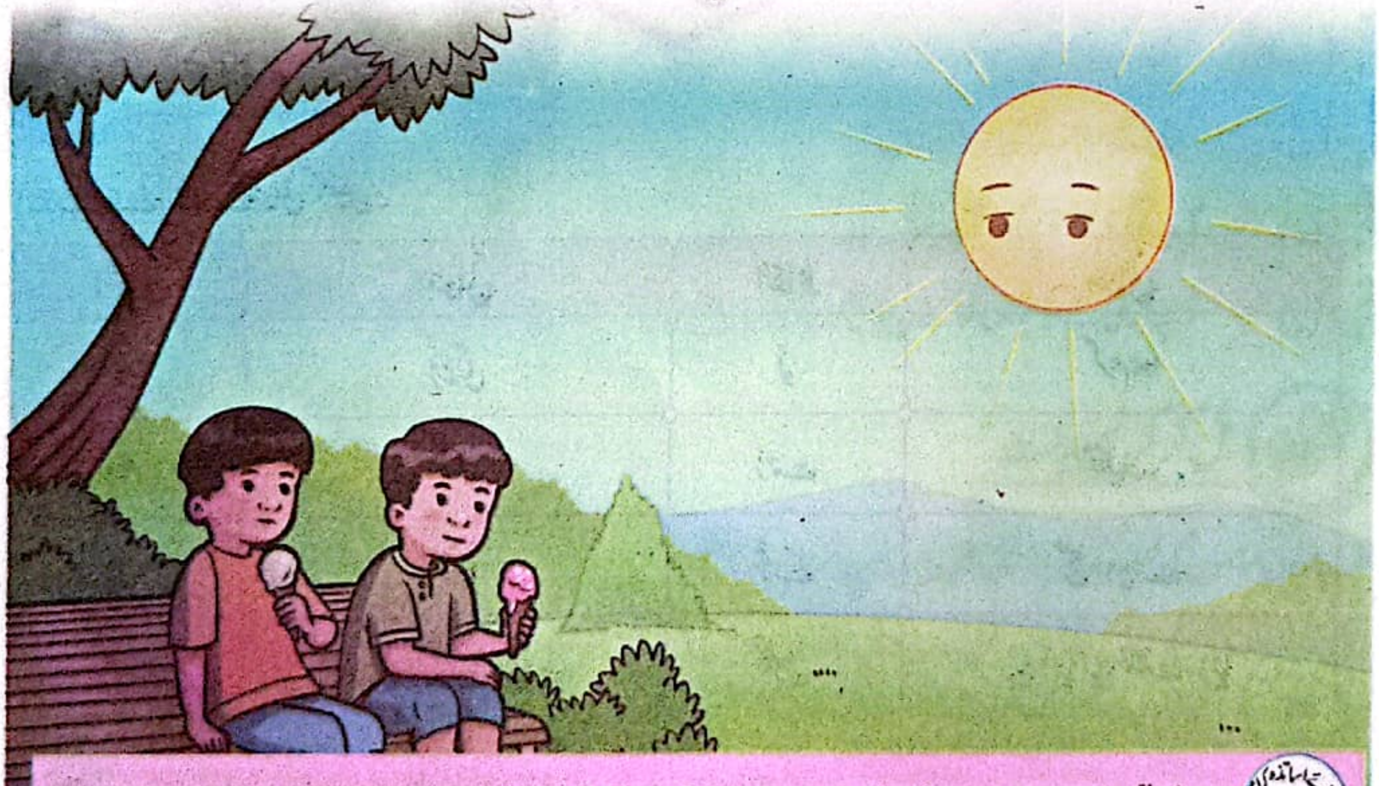

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو یہ نظم پہلے خود درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیں۔ بعد ازاں بچوں سے سنیں اور غلط تلفظ کی اصلاح کریں۔

Scanned with CamScanner

نہروں پہ جا رہے ہیں — جا کر نہا رہے ہیں
کھیرے اُڑا رہے ہیں — تربوز کھا رہے ہیں
تم بھی چلو نہانے — مر جائیں گرمی دانے
پیڑوں پہ سب پرندے — بیٹھے ہوئے ہیں چُھپ کے
جو دھوپ گرمیوں کی — ہے جسم کو جلاتی
یہ کام بھی ہے آتی — غلّہ بھی ہے پکاتی
دیتی ہے گرچہ زحمت — پر ہے خدا کی رحمت

(عنایت علی خان)

ہم نے سیکھا

- گرمی کے موسم میں دوپہر کے وقت لو لگنے کا خطرہ ہوتا ہے، اس لیے بلا ضرورت گھر سے نہیں نکلنا چاہیے۔
- پانی زیادہ پینا چاہیے۔ اسی طرح موسم کے پھل اور سبزیوں کا استعمال کرنا چاہیے۔
- دھوپ اور گرمی سے اگرچہ ہم تنگ ہوتے ہیں لیکن اسی دھوپ کی وجہ سے پھل اور اناج پکتے ہیں۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جینا	زندگی	لُو	گرم ہوا
دوبھر	مشکل	زَحمت	تکلیف
غَلّہ	اناج	تڑکے	صبح سویرے
رَحمت	مہربانی، بخشش، عنایات	مخلوق	پیدا کیا گیا، خلقت، دنیا

برائے اساتذہ کرام: "ہم نے سیکھا" کے عنوان سے بچوں کو نظم کے اہم نکات سمجھائیں۔ اہم الفاظ کے معانی سمجھائیں۔

Scanned with CamScanner

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم ملا کر شعر مکمل کریں۔

دوپہر کو نہ نکلو	مخلوق کھا رہی ہیں
باہر جو گھر سے نکلو	جا کر نہا رہے ہیں
ککڑی بھی آ رہی ہے	لو لگ نہ جائے تم کو
نہروں پہ جا رہے ہیں	بیٹھے ہوئے ہیں چھپ کے
پیڑوں پر سب پرندے	پانی بہت سا پی لو

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) گرمی کے موسم میں انسان کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ب) گرمی کے موسم میں کون کون سی سبزیاں اور پھل آتے ہیں؟

(ج) گرمی کے موسم کے کیا فائدے ہیں؟

(د) آپ کو گرمی کا موسم کیسا لگتا ہے؟

(ہ) آپ گرمی کے موسم میں کھانے پینے کی کون کون سی چیزیں پسند کرتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۴۔ چاروں موسموں کی خصوصیات پر آپس میں بات چیت کریں۔

برائے اساتذۂ کرام

سوال نمبر ۲ میں اشعار مکمل کروائیں۔ سرگرمی ۳ کے سوالات پہلے بچوں سے زبانی پوچھیں بعد ازاں کاپی میں لکھوائیں۔
"مل کر کریں بات" کے تحت بچوں سے گفتگو کروائیں۔ بچوں کو باہمی گفتگو کے آداب بتائیں۔ مثلاً: گفتگو کے لیے درست معلومات حاصل کرنی چاہئیں۔ اپنی باری پر بات کرنی چاہیے۔ بات مختصر، موضوع سے متعلق اور مکمل ہو۔ آواز مناسب ہو، نہ زیادہ اونچی اور نہ بہت کم کہ سنائی ہی نہ دے۔ دوسروں کی درست بات ماننی چاہیے اور اختلاف رائے کو برداشت کرنا چاہیے۔

Scanned with CamScanner

لفظوں کا کھیل

۵۔ ہر لفظ کے سامنے تین لفظ ہیں۔ ان میں جو متضاد ہوں اس پر (✓) کا نشان لگائیں۔

رحمت	خدمت	زحمت	تکلیف
دھوپ	بادل	سردی	سایہ
خوشی	غم	مزاج	دکھ
آزاد	غلام	فوجی	عام آدمی
جینا	انسان	مرنا	سونا

قواعد سیکھیں

۶۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے جملے زمانے کے مطابق تبدیل کر کے دوبارہ لکھیں۔

مثال بہار میں رنگ برنگے پھول کھلتے ہیں۔

فعل ماضی بہار میں رنگ برنگے پھول کھلے تھے۔

فعل مستقبل بہار میں رنگ برنگے پھول کھلیں گے۔

جویریہ کھانا کھاتی ہے:

فعل ماضی: ____________ فعل مستقبل: ____________

علی پڑھتا ہے۔

فعل ماضی: ____________ فعل مستقبل: ____________

لڑکے کھیلتے ہیں۔

فعل ماضی: ____________ فعل مستقبل: ____________

عرفہ کام کرتی ہے۔

فعل ماضی: ____________ فعل مستقبل: ____________

برائے اساتذۂ کرام

"قواعد سیکھیں" کے تحت دیے ہوئے جملوں کے علاوہ دیگر جملے دے کر زمانے کے مطابق تبدیل کرنے کی بچوں سے مشق کروائیں۔

Scanned with CamScanner

۷۔ ''بے، پُر، خوش'' سے خالی جگہ پُر کر کے جملے مکمل کریں۔

(الف) اللہ تعالیٰ نے کوئی بھی چیز ______ کار پیدا نہیں کی ہے۔ (ب) پیٹر بہت ______ اخلاق طالب علم ہے۔

(ج) ______ مزاج انسان کے دوست زیادہ ہوتے ہیں۔ (د) سیتا اپنی خالہ کے گھر جانے کے لیے بہت ______ جوش تھی۔

(ہ) دلیپ سنگھ کے گاؤں کا راستہ بڑا ہی ______ خطر ہے۔

۸۔ درج ذیل جملوں کو درست کر کے کاپی میں لکھیں۔

- میں نے خواب دیکھی۔
- اس کا اردو کمزور ہے۔
- اس کی ناک چھوٹا ہے۔
- باغ میں ہرا ہرا گھاس ہے۔
- میرے سر میں درد ہو رہی ہے۔

پڑھیں

۹۔ درج ذیل اشعار لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیں اور عنوان تجویز کریں۔ نیز کوئی سے دو اشعار کی نثر لکھیں۔

عجب ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے ۔۔۔ یہ گرمی میں پنکھے ہمیں جھل رہی ہے
ہے انسان حیوان کی جان اسی سے ۔۔۔ پھلوں اور پھولوں کی سب شان اسی سے
ہوا ہی نہ ہوتی تو پھر کیا دھرا تھا ۔۔۔ اِدھر سانس رُکتا اُدھر دَم فنا تھا
ہمارے لیے اور باغوں میں جاکر ۔۔۔ یہ لائی ہے پھولوں کی خوشبو اُڑا کر
سمندر سے آئی تو سوغات لائی ۔۔۔ مٹانے کو گرمی کے، برسات لائی

(شفیع الدین نیّر)

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ ''ماحولیاتی آلودگی'' کے موضوع پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ ایک چارٹ پر دنیا کے گرم اور سرد علاقوں کے نام الگ الگ لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

''قواعد سیکھیں'' کے تحت دیے ہوئے جملوں کے علاوہ دیگر جملے دے کر زمانے کے مطابق تبدیل کرنے کی بچوں سے مشق کروائیں۔
''پڑھیں'' کے ذیل میں دیے ہوئے اشعار لے اور آہنگ سے پڑھوائیں۔ ''کچھ نیا لکھیں'' کے تحت مکالمہ لکھنے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔ ''آؤ کریں کام'' میں دیے ہوئے کام کا مقصد بچوں کو عالمی تصور دینا ہے اس سرگرمی میں انٹرنیٹ، گلوب یا نقشے کی مدد سے بچوں کی رہنمائی کریں۔

Scanned with CamScanner

سبق ۱۸

باتیں دانائی کی

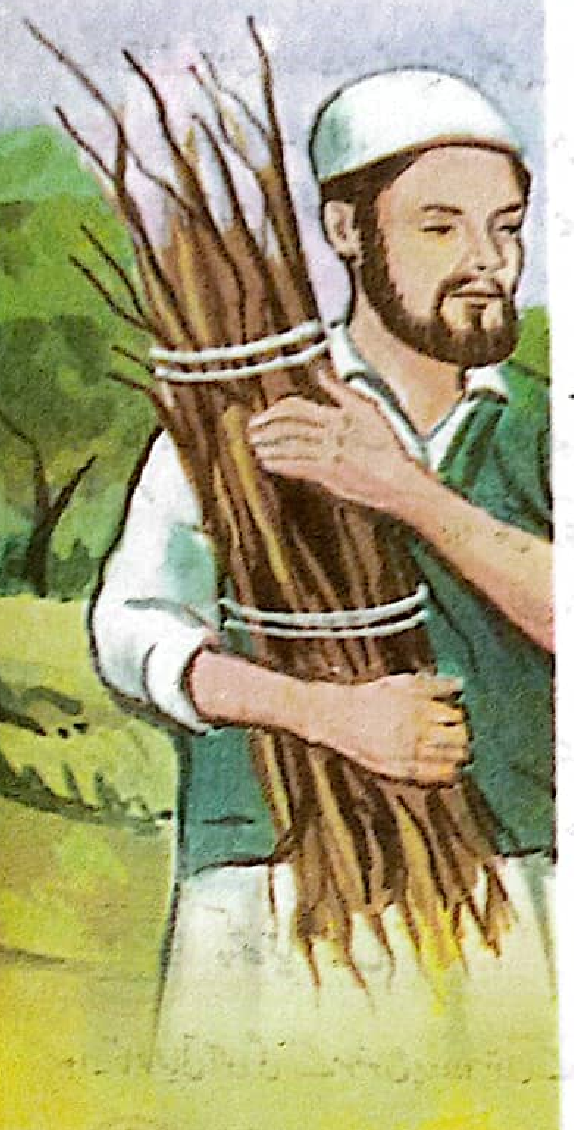

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار اور بے جان) کے مطابق افعال کا جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ سکیں۔
- اسم صفت کی پہچان کر سکیں۔
- کہانی کے اجزا (آغاز، عروج، اختتام اور نتیجہ) کو مدنظر رکھتے ہوئے کہانی تحریر کر سکیں۔
- اپنے اسکول اور محلے کی لائبریری سے اپنی دل چسپی کی کتابیں، رسائل وغیرہ لے کر ان کا مطالعہ کر سکیں۔
- کسی بھی واقعے یا کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- اپنے مسائل گھر/ اسکول، محلے وغیرہ میں پیش آنے والے ناپسندیدہ واقعہ/ حرکت/ اشارہ/ ترغیب یا لالچ وغیرہ کے بارے میں والدین اور اساتذہ کو بلا جھجک بتا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو علم یا دولت میں سے کیا حاصل کرنے کا شوق ہے اور کیوں؟
- کیا کبھی کسی کو مصیبت میں دیکھ کر آپ نے اس کی مدد کی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اس سبق میں موجود حکایاتِ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھی ہیں۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ ایران کے شہر شیراز کے رہنے والے تھے۔ ان کا اصل نام شرف الدین تھا۔ انھوں نے بوستان اور گلستان کے نام سے فارسی زبان میں دو کتابیں لکھی ہیں۔ ان کتابوں کا اردو ترجمہ بھی مل جاتا ہے۔

برائے اساتذۂ کرام

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

باتیں دانائی کی

تلفظ سیکھیں

سَخی	گٹھا	دسترخوان	اِحسان	گِلہ	مَعذور	دَھڑ	حِقارت	خزانچی

ا۔ محنت

حاتم طائی عرب کا سب سے بڑا سخی تھا۔ ایک دن اس نے چالیس اونٹ ذبح کیے اور بہت سارے لوگوں کو کھانے کی دعوت دی۔ کھانا شروع ہونے سے پہلے وہ کسی کام کی غرض سے جنگل گیا۔ وہاں اسے کی نظر ایک لکڑ ہارے پر پڑی جو لکڑیوں کا گٹھا باندھ رہا تھا تاکہ اسے بیچ کر روزی کمائے۔ حاتم طائی نے اس سے کہا: "آج بہت سارے لوگ حاتم کے دسترخوان پر جمع ہیں۔ تم بھی جاؤ اور حاتم کے مہمان بنو۔" لکڑ ہارے نے کہا: "جو شخص اپنی محنت سے روٹی کھاتا ہے، وہ حاتم طائی کا احسان نہیں اُٹھاتا۔"

ٹھہریں اور بتائیں

- حاتم طائی نے لکڑ ہارے سے کیا بات کی تھی؟

۲۔ شُکر

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حصولِ علم کے لیے شیراز سے بغداد پیدل جا رہا تھا۔ پیدل چلتے چلتے میرا جوتا گھس کر ٹوٹ گیا۔ میرے لیے اس کو پہننا ممکن نہ رہا۔ میرے پاس نئے جوتے خریدنے کے پیسے بھی نہ تھے۔ ننگے پاؤں چلتے چلتے میرے پاؤں زخمی ہو گئے۔ تھک کر میں ایک جگہ بیٹھ گیا اور دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ سے گلہ کرنے لگا کہ اے اللہ تعالیٰ! اگر تُو نے مجھے رقم دی ہوتی تو میں یوں پیدل سفر نہ کرتا، نہ میرا جوتا ٹوٹتا، نہ میرے پاؤں زخمی ہوتے اور نہ مجھے یہ تکلیف برداشت کرنی پڑتی۔ ابھی میں یہی سوچ رہا تھا کہ مجھے ایک معذور شخص دکھائی دیا جس کے دونوں پاؤں ہی نہیں تھے۔ وہ اپنے دھڑ کی مدد سے زمین پر بیٹھ کر خود کو گھسیٹ رہا تھا۔ میں نے یہ منظر دیکھا تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ میرے دونوں پاؤں

Scanned with CamScanner

سلامت ہیں، میں کھڑا بھی ہو سکتا ہوں، چل پھر بھی سکتا ہوں، کام بھی کر سکتا ہوں۔ کیا ہوا جو میرے پاس رقم نہیں، سواری نہیں یا جوتے نہیں۔
اس خیال کے ساتھ ہی میں نے دوبارہ اپنے سفر کا آغاز کیا۔

۳۔ علم و دولت

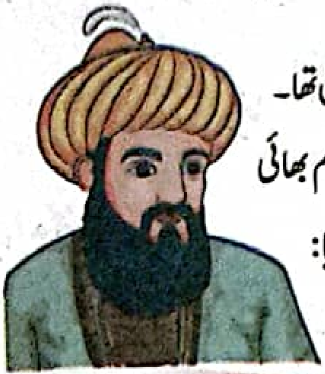

مصر میں دو بھائی رہتے تھے۔ ایک کو علم حاصل کرنے کا اور دوسرے کو مال و دولت جمع کرنے کا شوق تھا۔ علم کا شوقین عالم بن گیا اور مال کی محبت رکھنے والا شاہی خزانچی بن گیا۔ ایک دن دولت مند بھائی نے اپنے عالم بھائی کو حقارت سے دیکھتے ہوئے کہا: ''ہم تو خزانے کے مالک بن گئے اور تم مفلس ہی رہے۔'' عالم نے جواب دیا: ''بھائی جان! میں تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے پیغمبروں کی میراث (علم) عطا کی ہے، لیکن آپ قارون کی میراث (دولت) پر فخر کر رہے ہیں۔''

ٹھہریں اور بتائیں

- بزرگ نے پہلوان کے بارے میں کیا کہا؟

۴۔ حقیقی طاقت ور

ایک بزرگ نے ایک پہلوان کو دیکھا جو سخت غصے میں کسی کو بُرا بھلا کہہ رہا تھا۔ بزرگ نے پوچھا: ''پہلوان کو کیا ہوا؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں شخص نے اسے ناگوار بات کہہ دی ہے۔ بزرگ نے فرمایا: ''یہ کم بخت دو چار من کا وزن تو اٹھا لیتا ہے لیکن ایک چھوٹی سی بات برداشت نہیں کر سکتا۔''

ہم نے سیکھا

- محنت کرنے والا انسان کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔
- انسان کو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
- علم پیغمبروں کی میراث ہے۔ اس لیے علم کو دولت پر برتری حاصل ہے۔
- حقیقی طاقت ور وہ ہے جس میں صبر اور برداشت کا مادہ ہو۔

برائے اساتذۂ کرام

سبق پڑھواتے وقت الفاظ کے درست تلفظ اور عبارت میں روانی کا خصوصی خیال رکھیں۔ بچوں سے حکایات کے اخلاقی سبق پر بات چیت کریں۔ روز مرہ کی مثالوں کے ذریعے سے علم حاصل کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سخی	فیاض، اللہ کی راہ میں دینے والا	دھڑ	جسم کا سر سے نچلا حصہ
گٹھا	بندی ہوئی لکڑیاں	سواری	سوار ہونے کی چیز
حصول	حاصل ہونا	خزانچی	خزانے کی حفاظت کرنے والا
معذور	مجبور/اپاہج	گِلہ	شکایت
حقارت	نفرت	مُفلس	نادار، غریب

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق جواب منتخب کر کے خالی جگہ پر کریں۔

عالم	سخی
شیراز	دمشق
ہاتھ	پاؤں
علم	دولت

(الف) حاتم طائی عرب کا سب سے بڑا ________ تھا۔

(ب) شیخ سعدی حصول علم کے لیے ________ سے بغداد جا رہے تھے۔

(ج) شیخ سعدی نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ دونوں ________ سلامت ہیں۔

(د) پیغمبروں کی میراث ________ ہے۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) لکڑہارے نے حاتم طائی کو کیا جواب دیا؟

(ب) معذور شخص کو دیکھ کر شیخ سعدی کو کیا خیال آیا؟

(ج) بزرگ نے طاقت ور آدمی کو غصے میں دیکھ کر کیا کہا؟

(د) دولت مند بھائی نے اپنے عالم بھائی کو حقارت کی نگاہ سے کیوں دیکھا؟

برائے اساتذہ کرام: "نئے الفاظ" کے تحت دیے ہوئے الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بچوں کو بتائیں۔ بعدازاں ان الفاظ کے جملے بھی بنوائیں۔ سوال نمبر ۲ اور ۳ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں سے سبق کے اہم نکات سنیں تاکہ ان سوالات کے جواب تحریر کرنے میں آسانی رہے۔

Scanned with CamScanner

۴۔ اپنے اسکول یا محلے کی لائبریری میں سے حکایاتِ سعدی پر مبنی کوئی کتاب حاصل کریں اور اپنی پسند کی حکایت جماعت میں سنائیں۔

۵۔ ایسا واقعہ سنائیں جب آپ کے ساتھ کسی نے کوئی نیکی کی ہو۔ ساتھیوں کو اپنے احساسات سے آگاہ کریں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ اسم اور صفت الگ الگ کر کے صحیح خانوں میں لکھیں۔

ٹھنڈا پانی — سیدھا راستہ — بُزدِل جانور — سُرخ پُھول — بَہادُر لڑکا — نیک لڑکی

	اسم	اسم صفت
مثال:	پانی	ٹھنڈا

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ سے متعلق بچوں سے بات چیت کریں اور ہر بچے کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔
سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو بتائیں کہ ایسا لفظ جو کسی شخص یا چیز کی اچھائی یا برائی کو ظاہر کرے اسم صفت کہلاتا ہے۔ مثلاً اوپر دیے ہوئے جملوں میں "ٹھنڈا، سرخ، سیدھا، بہادر، بزدل" صفت ہیں۔

قواعد سیکھیں

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جاری ہے اور نا قابل فروخت ہے

۸۔ دیے ہوئے الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

مثلاً پانی: دریا کا پانی بہت ٹھنڈا ہے۔ کتاب: اردو کی کتاب بہت دل چسپ ہے۔

سُورج	روشنی	درخت	قلم	زمین

۹۔ درج ذیل جملوں میں نمایاں الفاظ کے واحد بنا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

- عادل نے دریا میں **مچھلیاں** دیکھیں۔
- **بچے** میدان میں کھیل رہے تھے۔
- امّی نے دسترخوان پر **پلیٹیں** رکھیں۔
- پُل پر سے ریل **گاڑیاں** گزر رہی ہیں۔

ان جملوں کو غور سے پڑھیں۔

- ناصر کے پاس **مال و دولت** بہت زیادہ ہے۔
- فوزیہ کی قابلیت میں **شک و شبہ** کی کوئی بات نہیں۔
- ابراہیم **نادار** اور **مفلس** لوگوں کی مدد کرتا ہے۔

اوپر دیے ہوئے ہر جملے میں نمایاں الفاظ جیسے کہ مال و دولت، شک و شبہ، نادار و مفلس ایک دوسرے کے مترادف ہیں۔ مترادف الفاظ لکھنے میں مختلف ہوتے ہیں لیکن ان کے معنی یکساں ہوتے ہیں۔ انھیں ہم معنی الفاظ بھی کہا جاتا ہے۔

۱۰۔ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں اور مترادفات کے جملے بنائیں۔

الفاظ	مترادف	جملے
قُوّت		
داستان		
حِکمت		
تمنّا		
آب		

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۱۱۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

ایک شکارگاہ میں نوشیرواں عادل کے لیے اس کے ملازم کباب بنا رہے تھے۔ ملازم نمک ساتھ لانا بھول گئے تھے۔ نوشیرواں نے ایک ملازم سے کہا کہ قریبی بستی سے نمک لاؤ، لیکن قیمت ادا کیے بغیر نہ لانا تاکہ غلط رسم نہ پڑ جائے اور بستی برباد نہ ہو جائے۔ ملازم نے عرض کی کہ ایک چٹکی بھر نمک لینے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ نوشیروان نے کہا: دنیا میں پہلے ظلم کی بنیاد چھوٹی سی بات پر رکھی جاتی ہے، پھر جو آتا ہے وہ اس میں کچھ نہ کچھ اضافہ کرتا ہے۔ پھر ظلم اتنا بڑھ جاتا ہے کہ بستیاں برباد ہو جاتی ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۲۔ دیے ہوئے ابتدائی جملے سے آغاز کرتے ہوئے کہانی لکھیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک جھونپڑی میں ایک غریب آدمی رہتا تھا۔

آؤ کریں کام

۱۳۔ ''میں اپنے آپ کو غلط قسم کے لوگوں سے کیسے بچاؤں گا۔'' اس موضوع پر اپنے والد صاحب، بڑے بھائی یا سرپرست سے بات چیت کریں۔ اہم باتیں نکات کی صورت میں لکھیں۔ دوسرے دن اپنے استادِ محترم کے پاس جمع کروائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۲ کی سرگرمی کروانے سے پہلے بچوں کو بتائیں کہ کسی واقعے کو دل چسپ انداز سے بیان کرنا ''کہانی'' کہلاتا ہے۔ کہانی لکھتے وقت درج ذیل امور کا خاص خیال رکھیں:

- چھوٹے چھوٹے جملے اور آسان الفاظ کا استعمال کریں۔
- کہانی میں ترتیب، ربط و تسلسل کا خاص خیال رکھیں۔
- کہانی صیغہ ماضی میں لکھیں۔
- کہانی میں اگر کردار آپس میں بات کر رہے ہوں تو مفہوم کے مطابق زمانہ استعمال کریں۔
- کہانی کا انجام پر اثر اور سبق آموز ہو۔

سوال نمبر ۱۳ کی سرگرمی کے لیے بچوں کو رہنمائی فراہم کریں۔ بچوں سے ان کے لکھے ہوئے نکات جمع کریں۔ پھر ان نکات پر بچوں سے تفصیلی بات کر کے ان کو بتائیں کہ کسی اجنبی سے کوئی کھانے کی چیز یا پیسے وغیرہ نہ لیں، ان کے قریب نہ جائیں۔ جسم پر ہاتھ نہ لگانے دیں۔

دوسری حکایت بچوں کو املا کروائیں۔ بعد میں ہر بچے کی املا جانچیں۔ غلطیوں کی اصلاح کریں۔

جائزہ ۔ ۴

سننا/ بولنا

۱۔ آپ کو اسکول سے گھر جاتے ہوئے راستے میں ایک کتاب ملی ہے۔ آپ اس کا کیا کریں گے۔

پڑھنا

دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

ایک بادشاہ غلام کے ساتھ کشتی میں بیٹھا تھا۔ غلام نے اس سے پہلے نہ کبھی دریا دیکھا تھا اور نہ کشتی کا سفر کیا تھا۔ اس کے جسم میں کپکپی شروع ہوگئی۔ ڈر کے مارے اس نے رونا دھونا شروع کر دیا۔ اس کے اس رویے پر بادشاہ کو تکلیف ہوئی۔ اسے چپ کرانے کے لیے کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔ اس کشتی میں ایک دانا آدمی بھی بیٹھا تھا۔ اس نے بادشاہ سے کہا کہ اگر آپ حکم دیں تو اسے چپ کروادوں۔ بادشاہ نے کہا کہ بڑی مہربانی ہوگی۔ اس دانا کے اشارے پر ملازموں نے غلام کو دریا میں پھینک دیا۔ جب وہ چند غوطے کھا چکا تو اس کے بالوں کو پکڑ کر کشتی کی طرف لے آئے۔ اس نے کشتی کے پچھلے حصے کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور پھر کشتی کے ایک کونے میں دبک کر بیٹھ گیا۔ بادشاہ کو یہ تدبیر بہت پسند آئی۔ دانا سے بادشاہ نے پوچھا کہ اس میں کیا حکمت تھی؟ دانا نے کہا کہ اس نے کبھی ڈوبنے کی تکلیف نہیں اٹھائی تھی اس لیے وہ کشتی کے آرام سے واقف نہیں تھا۔ آرام کی قدر وہی جان سکتا ہے جو مصیبت جھیل چکا ہو۔

سوالات

(الف) غلام کیوں رونے لگا؟

(ب) دانا آدمی نے بادشاہ سے کیا کہا؟

(ج) دانا آدمی نے غلام کو چپ کرانے کے لیے کیا تدبیر اختیار کی؟

(د) اس حکایت میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

قواعد

۳۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے متضاد کی جوڑیاں بنائیں اور متعلقہ کالم میں لکھیں۔

چھوٹا	آزاد	آسان	غریب	ابتدا	انتہا	مشکل	غلام	بڑا	امیر

الفاظ					
متضاد					

Scanned with CamScanner

۴۔ دیے ہوئے اشارے کے مطابق محاوروں کے معنی کی نشان دہی کریں۔

محاورے	معنی
ٹکٹکی باندھنا	بہت [illegible] میں ہونا
طوطا چشم ہونا	بہت [illegible] غور کرنا
پانی پانی ہونا	اپنی ہی [illegible] کہے جانا
آپے سے باہر ہونا	[illegible] ہونا
آسمان سر پر اٹھانا	بہت [illegible] شرمندہ ہونا
اپنا راگ الاپنا	بے [illegible] ت ہونا
آٹے میں نمک کے برابر ہونا	پلک جھپکے بغیر دیکھنا

لکھنا

۵۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے کہانی لکھیں، نیز اس کا کوئی اچھا سا عنوان اور اخلاقی سبق بھی تحریر کریں۔

ایک چیونٹی کا دریا پر پانی پینے جانا ________ چیونٹی کا دریا میں گر جانا ________ ایک فاختہ کا چیونٹی کی مدد کرنا ________ شکاری کا جنگل میں آنا ________ شکاری کا فاختہ پر نشانہ باندھنا ________ چیونٹی کا شکاری کے پاوں پر کاٹنا ________ فاختہ کی جان بچ جانا۔

اخلاقی سبق: ________

برائے اساتذۂ کرام

سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کے لیے بچوں سے دیا گیا جائزہ انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔
تحریری کام کروانے کے دوران بچوں کو باری باری بلا کر جائزے میں دی گئیں سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

سبق ۱۹

رائے کا احترام

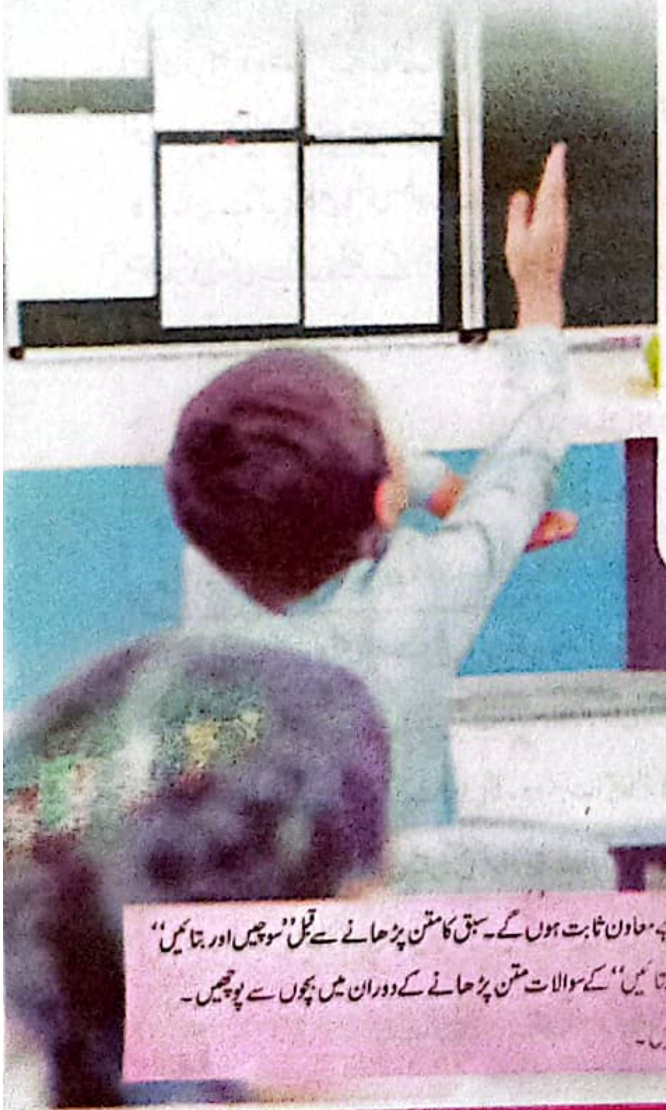

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ہدایات یا اعلانات سن کر ان پر عمل کر سکیں۔
- کسی بھی کہانی کو اپنے لفظوں میں بیان کر سکیں۔
- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ [illegible] روانی [illegible] پڑھ سکیں۔
- عددی ترتیب (اٹھارواں، اٹھارویں، [illegible]واں، انیسویں) کا فرق سمجھ سکیں۔
- گھر اور اسکول میں پیش آنے والے [illegible] قابلِ اتفاق رائے سے تلاش کریں۔
- اپنے مشاہدات اور خیالات کو مربوط، [illegible] اور [illegible] انداز [illegible] کر سکیں۔
- سابقے اور لاحقے کی مدد سے نئے الفاظ [illegible] سکیں۔
- محاورں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کے دوست اگر آپ کی رائے سے [illegible] تو آپ کا ردِعمل کیا ہوتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ۱۹۷۳ء کے آئین میں پہلی دفعہ پاکستان کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" رکھا گیا۔

برائے اساتذہ

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق [illegible] "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ [illegible] ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی [illegible] مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

رائے کا احترام

تلفّظ سیکھیں

مَشْورہ	انتخاب	صُلح	جمہوریہ	رَوِیّہ	کثرتِ رائے	نُمائندہ

"آج ہم نے ایک نئی بات سنی ہے۔۔۔۔بڑے مزے کی بات"

عدنان نے گھر میں داخل ہوتے ہی بڑی خوشی سے امی کو بتایا۔

امّی نے پوچھا: کون سی نئی بات؟

عدنان کہنے لگا: ہمارے استاد ظفر علی صاحب نے بتایا کہ کل کلاس کے مانیٹر کا الیکشن ہوگا۔ ندیم اور راشد میں مقابلہ ہوگا۔

امّی جان: واہ! یہ تو بہت اچھی بات ہے۔

عدنان: لیکن میرے ذہن میں یہ سوال ہے کہ عادل پہلے سے کلاس کا مانیٹر تھا، اسے ہی رہنے دیتے۔ اگر مانیٹر بدلنا ہی تھا تو کسی اور کو مقرر کرتے۔ الیکشن کی ضرورت آخر کیوں پیش آئی؟

امّی جان: بیٹا! ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر کام باہمی مشورے سے کیا کرو۔ کلاس کے الیکشن کا مقصد بھی یہی ہے کہ مانیٹر کے انتخاب میں سب کی رائے لی جائے۔ اسی طرح کوئی اچھا طالب علم پوری کلاس کا نمائندہ بنے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- الیکشن کیوں کروائے جاتے ہیں؟
- ووٹ حقیقت میں کیا ہے؟

عدنان: امی جان! ہمارے استاد صاحب نے تو کہا تھا کہ آپ ووٹ دیں گے۔

امّی جان: بیٹا! استاد صاحب نے درست کہا ہے۔ ووٹ حقیقت میں رائے اور مشورہ ہی تو ہے۔

عدنان: امی جان! میں کس کو ووٹ دوں؟

امّی: بیٹا! آپ جس کو بھی ووٹ دیں اس میں چند خوبیاں ہونی چاہییں۔ پہلی بات یہ ہے کہ جس کام کے لیے اس کو ووٹ دیا جاتا ہے وہ اس کا اہل ہو۔ دوسری بات یہ ہے کہ وہ دیانت دار ہو اور لوگوں کے ساتھ ہمدردی رکھتا ہو۔

عدنان: امّی! میں تو راشد کو ووٹ دوں گا۔ وہ بہت اچھا لڑکا ہے۔ وہ سچ بولتا ہے۔ کسی کو تنگ نہیں کرتا اور ہر لڑکے کی مدد کرتا ہے۔ جب دو لڑکے آپس میں لڑ پڑے تو وہ دونوں میں صلح کرا دیتا ہے اور ان کو کہتا ہے کہ ہمیں لڑنا نہیں چاہیے، ہم آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

امّی جان: شاباش بیٹا! آپ جس کو موزوں سمجھتے ہیں اسی کو ووٹ دیں اور دوسرے طلبہ کو بھی اُس کی اچھائی کی وجہ سے اُسے ووٹ دینے کے لیے

برائے اساتذہ کرام: سبق کی خواندگی کے دوران میں درست تلفظ اور ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔ مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

آمادہ کریں لیکن یاد رکھیں کہ ہر معاملے میں ہر شخص کی رائے ایک جیسی نہیں ہوتی۔ آپ کے بہترین دوست بھی بہت سے معاملات میں آپ کی رائے سے اختلاف کر سکتے ہیں۔ ہر شخص کو اپنی رائے رکھنے کا حق ہے۔ اگر کسی کی رائے ہماری رائے سے مختلف ہو تو ہمیں اس سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کی رائے کو تسلیم کرنا چاہیے۔ اصول یہ ہے کہ آپ اپنی رائے دیں لیکن کثرتِ رائے سے جو فیصلہ ہو، اسے خوش دلی سے قبول کریں۔ اسی کو ''جمہوری رویہ'' کہتے ہیں۔

عدنان: امّی جان! یہ تو بہت اچھی عادت ہے۔

امی جان: جی بیٹا! ان اچھی عادت کو دنیا بھر میں پسند کیا جاتا ہے۔ آپ لوگوں کو بھی یہ اچھی عادت ابھی سے اپنانی چاہیے۔ آپ کے استاد صاحب کلاس کا الیکشن اس لیے کروا رہے ہیں تاکہ آپ لوگ وہ باتیں سیکھ لیں جو آنے والی زندگی میں آپ کے کام آئیں گی۔

عدنان (معصومیت سے): امّی جان! کون سی باتیں؟

امّی جان: ہمارے ملک کا پورا نام 'اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے'۔ 'جمہوریہ' اس ملک کو کہتے ہیں جہاں عوام کی اکثریت کے مشورے سے حکومت بنائی جاتی ہے۔ عوام سے ووٹ کی صورت میں رائے لی جاتی ہے۔ ہمارے ملک پاکستان میں بھی اسی طرح ہوتا ہے، جیسے کل آپ کلاس کے مانیٹر کے انتخاب کے لیے ووٹ دے رہے ہیں۔

عدنان: امّی جان! اس کا مطلب یہ ہے کہ ووٹ کی بہت اہمیت ہے۔

امّی جان: جی بیٹا: ووٹ کا استعمال ہر فرد کو کرنا چاہیے۔ اور ہمیشہ بہترین نمائندے کو ووٹ دینا چاہیے۔

عدنان (پرجوش انداز): میں ان باتوں پر خود بھی عمل کروں گا اور اسکول میں سارے دوستوں کو بھی ان باتوں کی ترغیب دوں گا۔

ہم نے سیکھا

- نمائندے یا لیڈر کا انتخاب سب کی رائے اور مشورے سے ہونا چاہیے۔
- نمائندگی کے لیے اہل اور دیانت دار فرد کے حق میں اپنی رائے دینی چاہیے۔
- دوسروں کی رائے کا احترام کرنا چاہیے۔
- اکثریت کی رائے کو خوش دلی سے قبول کرنا جمہوری رَوَیّہ کہلاتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

سبق کے اختتام پر بچوں کو ''ہم نے سیکھا'' کے عنوان سے اہم نکات سمجھائیں۔ بچوں کو ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنے اور اس کے نتیجے میں ہونے والے فیصلوں کو قبول کرنے کی ترغیب دیں۔

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
موزوں	مناسب، ٹھیک، درست	کثرت	زیادہ ہونا
جمہور	آدمیوں کا بڑا گروہ، عوام	الیکشن	انتخاب
رَوَیّہ	طریقہ	ووٹ	رائے

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست بیان کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

(الف) اسکول میں کلاس مانیٹر کا الیکشن تھا۔ ☐

(ب) عدنان نے کہا: میں راشد کو ووٹ نہیں دوں گا۔ ☐

(ج) کثرتِ رائے سے جو فیصلہ ہو، اسے قبول کرنا ضروری نہیں۔ ☐

(د) ہمارے ملک کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ ☐

(ہ) ووٹ کا استعمال ہر شہری کو نہیں کرنا چاہیے۔ ☐

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) مشورے سے کیا مراد ہے؟

(ب) جمہوری رویے سے کیا مراد ہے؟

(ج) جمہوریہ کسے کہتے ہیں؟

(د) ایک نمائندے یا لیڈر میں کیا خوبیاں ہونی چاہییں؟

Scanned with CamScanner

مل کر کریں بات

۴۔ اگر آپ کے دو ہم جماعت کسی بات پر آپس میں ناراض ہو جائیں تو آپ ان میں کیسے صلح کروائیں گے؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ پر نقطے لگا کر دوبارہ لکھیں اور درست تلفظ سے پڑھیں۔

ٮعارف	توارں	میداں	خاموسی	احلاف

۶۔ مثال کے مطابق لفظ کے آخری حرف سے نئے الفاظ بناتے ہوئے لفظوں کی زنجیر بنائیں۔

انگور	رات		
دریا			
فرد			

قواعد سیکھیں

۷۔ تصویروں کی مدد سے محاورے مکمل کریں۔ نیز ان محاوروں کے جملے بنائیں۔

محاورات	جملے
بگولہ ہونا	
میں دم کرنا	
گھی میں ہونا	
گننا	
پھیرنا	

برائے اساتذۂ کرام: "مل کر کریں بات" کے تحت بچوں کو تنازعات حل کرنے کی تربیت دینی ہے۔ ان کے سامنے تنازعات کے مختلف صورتیں رکھیں۔ ان کے حل کے مختلف طریقے بھی بتائیں۔ بگڑی ہوئی صورت حال پر گروہوں میں گفتگو کروائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے الفاظ پر نقطے لگوائیں اور ان کا درست تلفظ پوچھیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے دیے ہوئے الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ دیں اور ایک سے دو مرتبہ پڑھوائیں، پھر ان کے آخری حرف سے نئے الفاظ بناتے ہوئے لفظوں کی زنجیر بنوائیں۔

Scanned with CamScanner

۸۔ دیے ہوئے طریقے سے الفاظ بنائیں۔

مثال:

اٹھارہ ← اٹھارویں	انیس ← ______	بیس ← ______	اکیس ← ______
بائیس ← ______	تئیس ← ______	چوبیس ← ______	پچیس ← ______

۸۔ "با" اور "لا" سابقے ہیں۔ ان سے تین تین الفاظ بنائیں۔ جیسے: باادب، لاجواب۔

با ______ | با ______ | با ______ | لا ______ | لا ______ | لا ______

"دار" اور "فروش" لاحقے ہیں۔ ان سے تین تین الفاظ بنائیں۔ جیسے: جان دار، گل فروش۔

______ دار | ______ دار | ______ دار | ______ مند | ______ مند | ______ مند

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

میجر عزیز بھٹی شہید کا تعلق گجرات سے تھا۔ عزیز بھٹی نے ۱۹۴۸ء میں پاک فوج میں کمیشن حاصل کیا اور فوجی تربیت کے لیے کاکول اکیڈمی چلے گئے۔ انھوں نے ۱۹۵۰ء میں اعلیٰ اعزازات کے ساتھ تربیت مکمل کی۔ ۱۹۵۶ء میں ترقی کرتے کرتے وہ میجر بن گئے۔ ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کو جب بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو اس وقت میجر عزیز بھٹی لاہور کے قریب برکی کے علاقے میں ایک کمپنی کی کمان کر رہے تھے۔ ۶ سے ۱۲ ستمبر تک میجر عزیز بھٹی کی کمپنی نے تابڑ توڑ حملے کر کے دشمن کو ہر جگہ ناکامی سے دوچار کیا۔ ۱۲ ستمبر کی صبح ۹ بجے وہ دشمن کی فوج پر گولہ باری کروا رہے تھے۔ ساتھیوں نے خطرے کا احساس دلایا مگر وطن کی حفاظت کے مقابلے میں وہ جان کی پروا نہیں کرتے تھے۔ اسی دوران میں دشمن کی توپ کا ایک گولہ میجر عزیز بھٹی کے دائیں کندھے پر لگا جس سے وہ موقعے پر شہید ہو گئے۔ ان کی بے مثال جرأت و بہادری کے صلے میں حکومتِ پاکستان نے انھیں ملک کا سب سے بڑا فوجی اعزاز نشانِ حیدر دیا۔

Scanned with CamScanner

مل کر کریں بات

۴۔ اگر آپ کے دو ہم جماعت کسی بات پر آپس میں ناراض ہو جائیں تو آپ ان میں کیسے صلح کروائیں گے؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے الفاظ پر نقطے لگا کر دوبارہ لکھیں اور درست تلفظ سے پڑھیں۔

معارف	توارں	میداں	خاموسی	احلاف

۶۔ مثال کے مطابق لفظ کے آخری حرف سے نئے الفاظ بناتے ہوئے لفظوں کی زنجیر بنائیں۔

انگور	رات		
دریا			
فرد			

قواعد سیکھیں

۷۔ تصویروں کی مدد سے محاورے مکمل کریں۔ نیز ان محاوروں کے جملے بنائیں۔

محاورات	جملے
بگولہ ہونا	
میں دم کرنا	
گھی میں ہونا	
گننا	
پھیرنا	

"مل کر کریں بات" کے تحت بچوں کو تنازعات حل کرنے کی تربیت دینی ہے۔ ان کے سامنے تنازعات کے مختلف صورتیں رکھیں۔ ان کے حل کے مختلف طریقے بھی بتائیں۔ پھر دی ہوئی صورت حال پر گروہوں میں گفتگو کروائیں۔ سوال نمبر ۵ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے الفاظ پر نقطے لگوائیں اور ان کا درست تلفظ پوچھیں۔ سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کے لیے دیے ہوئے الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ دیں اور ایک سے دو مرتبہ پڑھوائیں، پھر ان کے آخری حرف سے نئے الفاظ بناتے ہوئے لفظوں کی زنجیر بنوائیں۔

۸۔ دیے ہوئے طریقے سے الفاظ بنائیں۔

مثال:

اٹھارہ	انیس	بیس	اکیس
اٹھارویں			

بائیس	تئیس	چوبیس	پچیس

۸۔ "با" اور "لا" سابقے ہیں۔ ان سے تین تین الفاظ بنائیں۔ جیسے: باادب، لاجواب۔

با ______   با ______   با ______   لا ______   لا ______   لا ______

"دار" اور فروش" لاحقے ہیں۔ ان سے تین تین الفاظ بنائیں۔ جیسے: جان دار، گل فروش۔

______ دار   ______ دار   ______ دار   ______ مند   ______ مند   ______ مند

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

میجر عزیز بھٹی شہید کا تعلق گجرات سے تھا۔ عزیز بھٹی نے ۱۹۴۸ء میں پاک فوج میں کمیشن حاصل کیا اور فوجی تربیت کے لیے کاکول اکیڈمی چلے گئے۔ انھوں نے ۱۹۵۰ء میں اعلیٰ اعزازات کے ساتھ تربیت مکمل کی۔ ۱۹۵۶ء میں ترقی کرتے کرتے وہ میجر بن گئے۔ ٦ ستمبر ۱۹۶۵ء کو جب بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو اس وقت میجر عزیز بھٹی لاہور کے قریب برکی کے علاقے میں ایک کمپنی کی کمان کر رہے تھے۔ ٦ سے ۱۲ ستمبر تک میجر عزیز بھٹی کی کمپنی نے تابڑ توڑ حملے کر کے دشمن کو ہر جگہ ناکامی سے دوچار کیا۔ ۱۲ ستمبر کی صبح ۹ بجے وہ دشمن کی فوج پر گولہ باری کروا رہے تھے۔ ساتھیوں نے خطرے کا احساس دلایا مگر وطن کی حفاظت کے مقابلے میں وہ جان کی پروا نہیں کرتے تھے۔ اسی دوران میں دشمن کی توپ کا ایک گولہ میجر عزیز بھٹی کے دائیں کندھے پر لگا جس سے وہ موقعے پر شہید ہو گئے۔ ان کی بے مثال جرأت و بہادری کے صلے میں حکومت پاکستان نے انھیں ملک کا سب سے بڑا فوجی اعزاز نشانِ حیدر دیا۔

Scanned with CamScanner

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ اگر آپ ملک کے وزیرِ اعظم بن جائیں؟ تو آپ کیا کیا کام کریں گے؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۱۱۔ ہر تصویر کے نیچے پاکستان کے ساتھ اس کا تعلق لکھیں۔

آؤ کریں کام

قومی ترانے کا شاعر

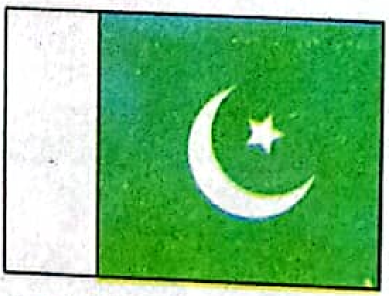

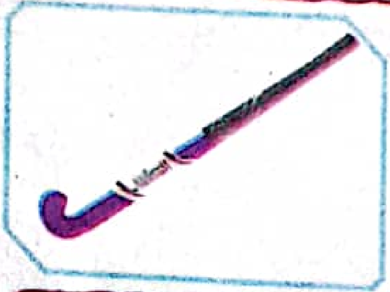

برائے اساتذہ کرام: کچھ نیا لکھیں کے تحت سرگرمی کے لیے بچوں کو قیادت کی خوبیاں بتائیں پھر ان کو لکھنے کے لیے کہیں۔ ''آؤ کریں کام'' کے تحت قومی شخصیات، پرندے جانور، کھیل اور پرچم وغیرہ دیے گئے۔ اس سرگرمی کا مقصد پاکستان سے متعلق معلومات کو پختہ کرانا ہے۔

سبق
۲۰

دیانت داری

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔
- کہانی کے اجزا (آغاز، عروج، اختتام اور نتیجہ) کو مد نظر رکھتے ہوئے کہانی لکھ سکیں۔

دی گئیں تصاویر کو دیکھ کر کہانی لکھیں۔

کہانی یوں بھی شروع ہو سکتی ہے: ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک لکڑہارا دریا کے کنارے لکڑیاں کاٹ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

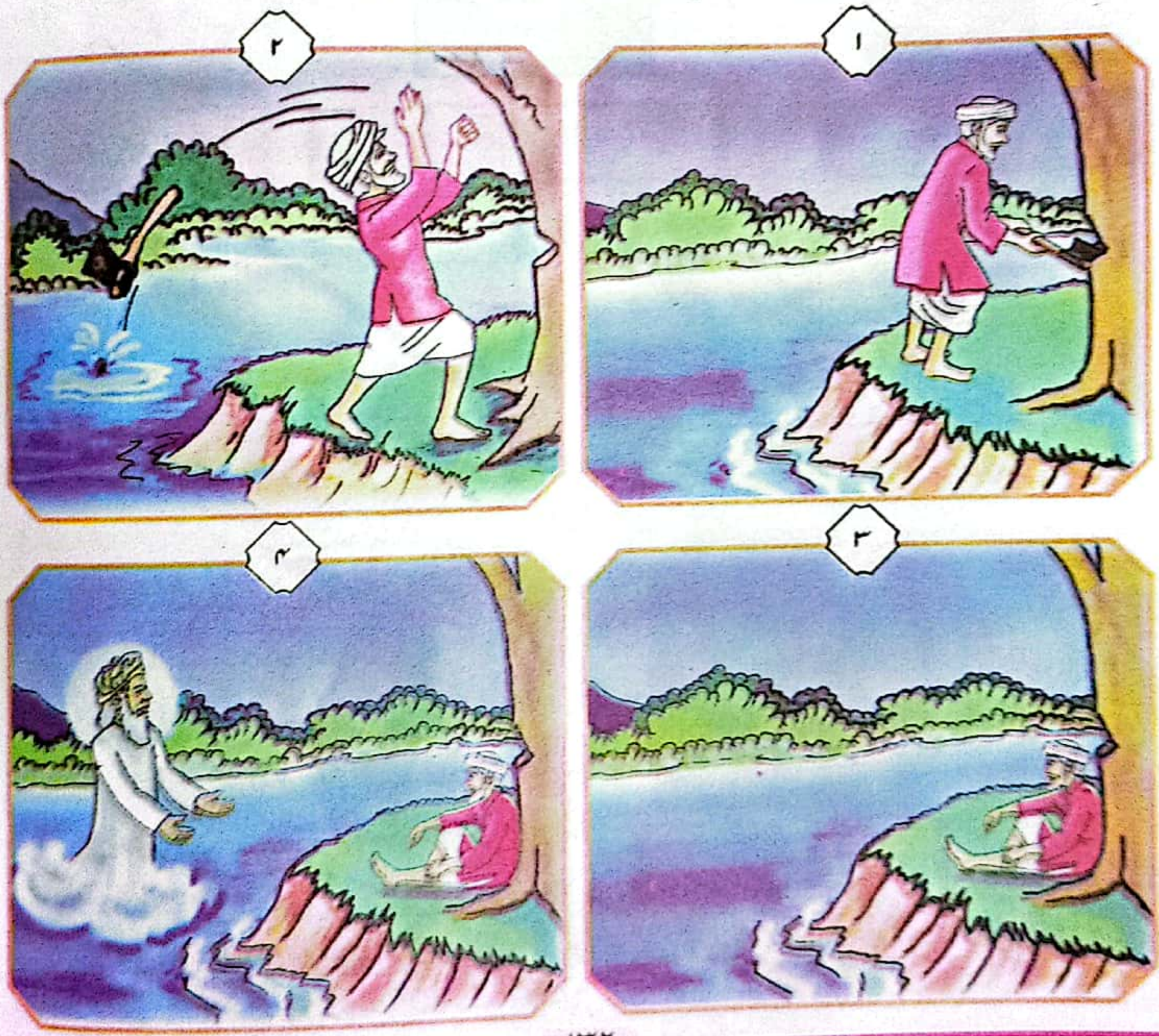

Scanned with CamScanner

برائے اساتذہ کرام

بچوں کو ان تصویروں پر غور کرنے کے لیے کہیں، ان سے تصویروں پر بات چیت کریں۔ بعد میں ان تصویروں کی مدد سے کہانی لکھوائیں۔

سبق ۲۱

یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- مکالمہ لکھ سکیں۔
- سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال، مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
- واوین کا درست استعمال کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- لطیفہ کسے کہتے ہیں۔
- آپ نے کبھی کوئی مزاحیہ نظم سنی ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- مزاح کے لفظی معنی ہیں "ہنسی اور مذاق"۔ ہمیں مزاح کرتے ہوئے حد سے نہیں بڑھنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

تلفظ سیکھیں

چچی	حلوا	نالائق	ہیئر اسٹائل	جھلمل	چندا	ٹُنڈ

یہ بات سمجھ میں آئی نہیں
امی نے مجھے سمجھائی نہیں
میں کیسے میٹھی بات کروں
جب میٹھی "چچی" کھائی نہیں
آپی بھی پکاتی ہیں حلوا
پھر وہ بھی کیوں حلوائی نہیں؟
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

نانی کے میاں تو نانا ہیں
دادی کے میاں بھی دادا ہیں
جب آپا سے میں نے پوچھا
باجی کے میاں کیا "باجا" ہیں؟
وہ ہنس ہنس کر یہ کہنے لگیں
اے بھائی نہیں، اے بھائی نہیں
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

ٹھہریں اور بتائیں

- بلی کو شیر کی خالہ کیوں کہا جاتا ہے؟

گر بلی شیر کی خالہ ہے
پھر ہم نے اُسے کیوں پالا ہے؟
کیا شیر بہت نالائق ہے
خالہ کو مار نکالا ہے؟
یا جنگل کے راجا کے یہاں
کیا ملتی دودھ ملائی نہیں؟
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

برائے اساتذہ کرام: نظم کی خواندگی بچوں سے درست تلفظ، لَے اور آہنگ کے ساتھ کروائیں۔ بچوں کو مشکل الفاظ کا درست تلفظ اور مفہوم بتائیں۔

Scanned with CamScanner

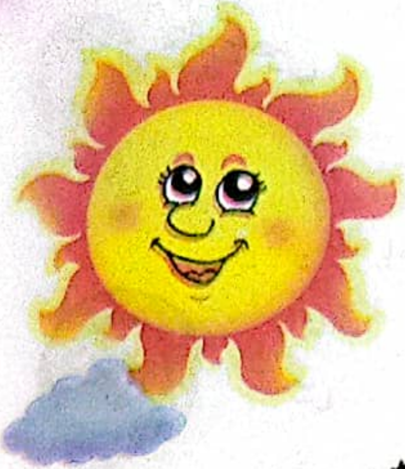

کیوں لمبے بال ہیں بھالو کے؟
کیوں اس کی ٹنڈ کرائی نہیں؟
کیا وہ بھی گندا بچہ ہے؟
یا اس کے ابو، بھائی نہیں؟
یہ اس کا ہیئر اسٹائل ہے؟
یا جنگل میں کوئی نائی نہیں
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

جو تارے جھلمل کرتے ہیں
کیا اُن کی چچی تائی نہیں
ہوگا کوئی رشتہ سورج سے
یہ بات ہمیں بتلائی نہیں
پر چندا کیسا ماموں ہے!
جب امّی کا وہ بھائی نہیں
یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

(احمد حاطب صدیقی)

ہم نے سیکھا

- میٹھا کھائے بغیر بھی میٹھی بات کی جاسکتی ہے۔
- بلّی جنگل میں نہیں رہتی لیکن پھر بھی شیر کی خالہ کہلاتی ہے۔
- چاند امّی کا بھائی نہیں لیکن پھر بھی ہم اُسے ماموں کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو طنز و مزاح میں فرق بتائیں اور انھیں بتائیں کہ ہمیں کسی کے ساتھ ایسا مذاق نہیں کرنا چاہیے جس سے اُس کا دل دُکھے۔

Scanned with CamScanner

مشق

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلئے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

نئے الفاظ

۱۔ اِن الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نالائق	نکما	ہیئر اسٹائل	بالوں کا انداز
جھلمل	ستاروں کا کم کم چمکنا	رشتہ	تعلق، جیسے بہن، بھائی

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مطابق مناسب لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) جب میٹھی ________ کھائی نہیں
(ب) باجی کے میاں کیا ________ ہیں
(ج) کیا ان کی چچی ________ نہیں
(د) کیا ملتی دودھ ________ نہیں

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اس نظم میں ماموں کسے کہا گیا ہے؟
(ب) اس نظم میں کون کون سے رشتوں کا ذکر ہے؟ نام لکھیں۔
(ج) بھالو کی ٹنڈ نہ کرانے کی کیا وجوہات بیان کی گئی ہیں؟
(د) حلوائی اور نان بائی میں کیا فرق ہے اور یہ کیا کام کرتے ہیں؟
(ہ) کسی کے ساتھ مذاق کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

مِل کر کریں بات

۴۔ ہر وہ بات جو دوسروں کو اچھی لگے "میٹھی بات" کہلاتی ہے جیسے دِل چسپ کہانیاں، لطیفے اور نصیحتیں وغیرہ۔

آپس میں ایک دوسرے کو کوئی لطیفہ یا دل چسپ بات سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام: "مل کر کریں بات" کی سرگرمی کروانے کے لیے بچوں کو دائرے میں بٹھائیں۔ بچوں کو میٹھی بات کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں اور خود بھی کوئی لطیفہ سنائیں۔ بعد میں تمام بچوں سے ان کے پسندیدہ لطائف سنیں۔

Scanned with CamScanner

لفظوں کا کھیل

۵۔ ہر لفظ کو اس کے صحیح خانے میں لکھیں۔

جنگل — سورج — بات — چاند — چڑیا — رات — جلوہ — رستہ — پیالی — نہر

مذکر					
مؤنث					

۶۔ دی ہوئی مثال کے مطابق درج ذیل الفاظ کے تین تین رابطہ الفاظ بنائیں۔

مثال:	آسمان	تارے	سورج	چاند
	اسکول			
	باغ			
	بستہ			

قواعد سیکھیں

دیے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیں۔

- نعیم نے کہا: ''میں اسکول جاؤں گا۔''
- علینہ نے کہا: '' آج بارش ہونے والی ہے۔''
- وسیم نے کہا: ''کل میں ماموں کے گھر جاؤں گا۔''

ان جملوں میں آپ نے ('' '') کے نشانات دیکھے۔ ان نشانات کو واوین کہتے ہیں۔ واوین اُس جگہ استعمال کیے جاتے ہیں، جہاں کسی شخص کی بات کو اس کے اپنے الفاظ میں دُہرانے کی ضرورت پیش آئے۔

۷۔ درست جگہ پہ واوین لگائیں۔

- علی نے کہا: مجھے انگور پسند ہیں۔
- جویریہ نے مس سے پوچھا: ۲۳ مارچ منانے کا مقصد کیا ہے؟
- عمارہ نے کہا: میں اب بہت محنت کروں گی۔
- جاوید کہنے لگا: تم ہر وقت ایک ہی بات کرتے ہو۔

برائے اساتذہ کرام: سرگرمی نمبر ۶ کروانے کے لیے دیے گئے الفاظ کو تختہ تحریر پر لکھ دیں اور ایک سے دو مرتبہ پڑھوائیں اور پھر بچوں کو الگ الگ بٹھا دیں اور بچوں سے کہیں ان الفاظ کو اپنی کاپی میں لکھیں اور ان الفاظ سے مثال کے مطابق تین تین رابطہ الفاظ بنوائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ رابطہ الفاظ کا مطلب متعلقہ الفاظ ہیں۔

Scanned with CamScanner

۸۔ مناسب لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

(الف) آج موسم خوش گوار ________

(ب) پچھلے ہفتے بارش ہوئی ________

(ج) صدیق کل خضدار جائے ________

(د) کل بچے اسکول میں کھیل رہے ________

تھا — ہے — ہوگا

گی — تھی — ہے

گا — ہے — تھا

گے — ہیں — تھے

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے لطیفے پڑھیں اور بتائیں کہ آپ کو کون سا لطیفہ زیادہ پسند آیا؟

ڈاکٹر: موٹاپے کا ایک ہی علاج ہے کہ تم روزانہ صرف دو ہی روٹیاں کھایا کرو۔

مریض: ٹھیک ہے لیکن یہ دو روٹیاں کھانے سے پہلے کھانی ہیں یا کھانے کے بعد۔

ماں: گڈو میں نے پلیٹ میں کیک رکھا تھا کہاں گیا؟

گڈو: امی! مجھے ڈر تھا کہ کیک کہیں بلی نہ کھا جائے، اس لیے میں نے کھالیا۔

ایک آدمی جنگل سے گزر رہا تھا کہ ایک شیر سامنے آ گیا۔

شیر نے کہا: آج میں تمھارا خون پی جاؤں گا۔

آدمی: میرا خون تو ٹھنڈا ہے، پیچھے ایک نوجوان آ رہا ہے، اس کا خون گرم ہے، تم اس کا خون پی لینا۔

شیر: نہیں آج میرا دل کولڈ ڈرنک پینے کو چاہ رہا ہے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ اگر آپ کو جنگل میں جانے کا موقع ملے تو آپ کس جانور سے ملنا پسند کریں گے اور ان سے کیا کیا بات کریں گے؟ مکالمے کی شکل میں لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ اپنی پسند کے کسی جانور کا روپ دھاریں اور جماعت میں اُسی جانور کے بارے میں معلومات دیں۔

Scanned with CamScanner

سبق ۲۲

شان دار فیصلے

(برائے مطالعہ)

سوچیں اور بتائیں

- قاضی کسے کہتے ہیں؟
- امیر المومنین کس کا لقب ہوتا ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص سے گھوڑا خریدا۔ گھوڑا خریدتے وقت یہ شرط لگائی کہ میں دوڑ میں گھوڑے کا امتحان لوں گا۔ گھوڑا امتحان میں پورا اترا تو رکھوں گا۔ انھوں نے امتحان کے لیے گھوڑا ایک سوار کو دیا۔ سوار نے جب گھوڑے کو دوڑایا تو وہ گر گیا اور چوٹ کھا کر لنگڑا ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے واپس کرنا چاہا لیکن بیچنے والے نے واپس لینے سے انکار کر دیا۔ اس پر

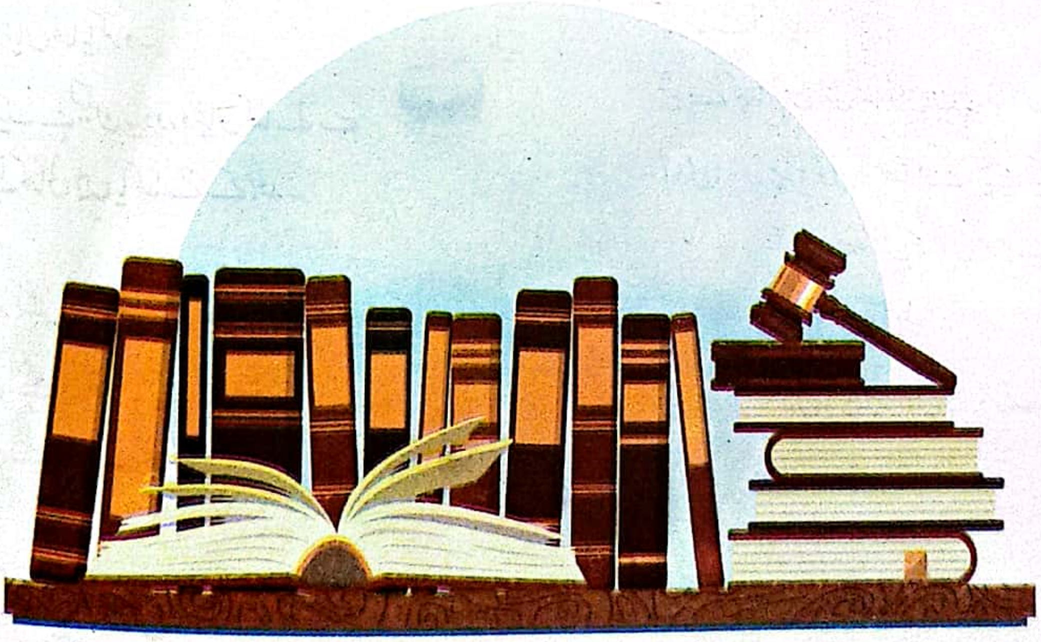

جھگڑا ہو گیا۔ فیصلے کے لیے دونوں ایک عالم کے پاس گئے۔ عالم نے دونوں کی بات سنی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: "اے امیر المومنین! جب آپ نے گھوڑا خریدا تھا تو کیا اس وقت یہ صحیح حالت میں تھا؟" حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: "جی ہاں، درست حالت میں تھا۔" عالم نے کہا: "اگر یہ بات ہے تو گھوڑا آپ کو لینا پڑے گا یا پھر آپ نے گھوڑا جس حالت میں لیا تھا اسی حالت میں لوٹا دیں۔" یہ فیصلہ

برائے اساتذہ کرام

نوٹ: اس سبق کی تیاری میں "طبقات ابنِ سعد، جلد ۶" سے استفادہ کیا گیا ہے۔

امیر المومنین کے خلاف تھا لیکن اس کو سن کر وہ اتنے خوش ہوئے کہ عالم کو کوفے کا قاضی مقرر کر دیا۔ کوفے کے قاضی مقرر ہونے کے بعد انھوں نے فرائض ایسی قابلیت اور دیانت داری سے انجام دیے کہ بعد میں آنے والے حکمرانوں نے بھی ان کو اس عہدے پر قائم رکھا۔ آپ کو معلوم ہے یہ عالم کون تھے؟ جی ہاں، تاریخ اسلام کے مشہور قاضی جن کا نام شریح بن حارث رحمۃ اللہ علیہ تھا۔

یہ اس زمانے کی بات ہے جب حضرت علی رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے خلیفہ تھے۔ ایک دفعہ ان کی زرہ کہیں گر گئی۔ اسے ایک یہودی نے اٹھا لیا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو معلوم ہوا تو انھوں نے اپنی زرہ یہودی سے مانگی لیکن یہودی نے دینے سے انکار کر دیا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ چاہتے تو وہ زرہ زبردستی لے سکتے تھے لیکن جس طرح وہ وقت کے بڑے حکمران تھے اسی طرح وہ سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والے تھے۔ ان کو یہ بات پسند نہیں تھی کہ کسی پر زبردستی کریں۔ اس لیے انھوں نے قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ کی عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا۔ قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ نے یہودی کو بلایا جب وہ عدالت میں حاضر ہوا تو اس سے کہا: علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ یہ زرہ جو تمھارے پاس ہے، ان کی ہے۔

یہودی نے کہا: نہیں، یہ میری ہے۔ قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا: آپ کے پاس کیا ثبوت ہے؟

یہودی نے کہا: زرہ میرے قبضے میں ہے۔

قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: امیر المؤمنین آپ کو اپنی ملکیت ثابت کرنے کے لیے دو گواہ پیش کرنا ہوں گے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہاں! میرا غلام قنبر اور میرا بیٹا حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے حق میں گواہی دیں گے۔

قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: غلام کی گواہی آقا کے حق میں اور بیٹے کی گواہی باپ کے حق میں قابلِ قبول نہیں۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا: ایک جنتی آدمی کی شہادت قبول نہیں...... کیا آپ نے رسولِ اقدس ﷺ کا یہ فرمان نہیں سنا: ''حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنھم جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔''

قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: امیر المؤمنین یہ درست ہے، لیکن میں باپ کے حق میں بیٹے کی گواہی کو جائز نہیں سمجھتا۔

Scanned with CamScanner

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں یہ فیصلہ تسلیم کرتا ہوں اور اپنا دعویٰ واپس لیتا ہوں، یہ زرہ اس یہودی کے پاس رہے۔

یہ صورت حال دیکھ کر یہودی نے کہا: قاضی صاحب! سچی بات یہ ہے کہ یہ زرہ واقعی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہے۔ پھر وہ تعجب سے کہنے لگا: اے اللہ! اسلام میں انصاف کا معیار کتنا اونچا ہے، آج امیر المومنین اپنے ماتحت قاضی سے فیصلہ کرانے کے لیے پیش ہوا اور قاضی نے سماعت کے بعد فیصلہ امیر المومنین کے خلاف میرے حق میں دے دیا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ دین جو اس قسم کے فیصلے کرنے کا حکم دیتا ہے وہ برحق ہے اور میں آج اس سے متاثر ہو کر عدالت کے سامنے سچے دل سے اقرار کرتا ہوں۔ اس کے بعد اس نے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گیا۔

پھر اس نے عدالت میں اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے کہا: جناب قاضی صاحب! میں صدقِ دل سے اعتراف کرتا ہوں کہ یہ زرہ امیر المومنین کی ہے۔ میں ایک رات اس لشکر کے پیچھے پیچھے جا رہا تھا جو صفین کی طرف جا رہا تھا۔ یہ زرہ ان کے خاکی رنگ کے اونٹ سے گری تھی، جسے میں نے اٹھا لیا تھا۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا یہ بیان سن کر ارشاد فرمایا: چوں کہ اب تُو مسلمان ہو گیا ہے لہٰذا یہ زرہ میں نے تجھے بطور تحفہ دی اور اس کے ساتھ ہی یہ عمدہ گھوڑی بھی تجھے بطور تحفہ پیش کرتا ہوں۔

قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ تقریباً ۶۰ برس تک قاضی رہے۔ وہ اللہ سے ڈرنے والے جج تھے۔ انصاف کے معاملے میں نہ وہ کسی کی سفارش مانتے تھے اور نہ کسی بڑے آدمی کی پروا کرتے تھے۔

سمجھیں اور بتائیں

(الف) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ کے پاس کون سا مقدمہ لے کر گئے۔

(ب) قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام کیا تھا؟

(ج) قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلاف فیصلہ دیتے ہوئے کیا کہا؟

(د) یہودی نے اسلام کیوں قبول کیا؟

(ہ) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہودی کے اسلام قبول کرنے پر کیا کہا؟

(و) قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو لائبریری سے عدل و انصاف سے متعلق کوئی کتاب لے کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔

سبق
۲۳

تاریخی عمارتیں

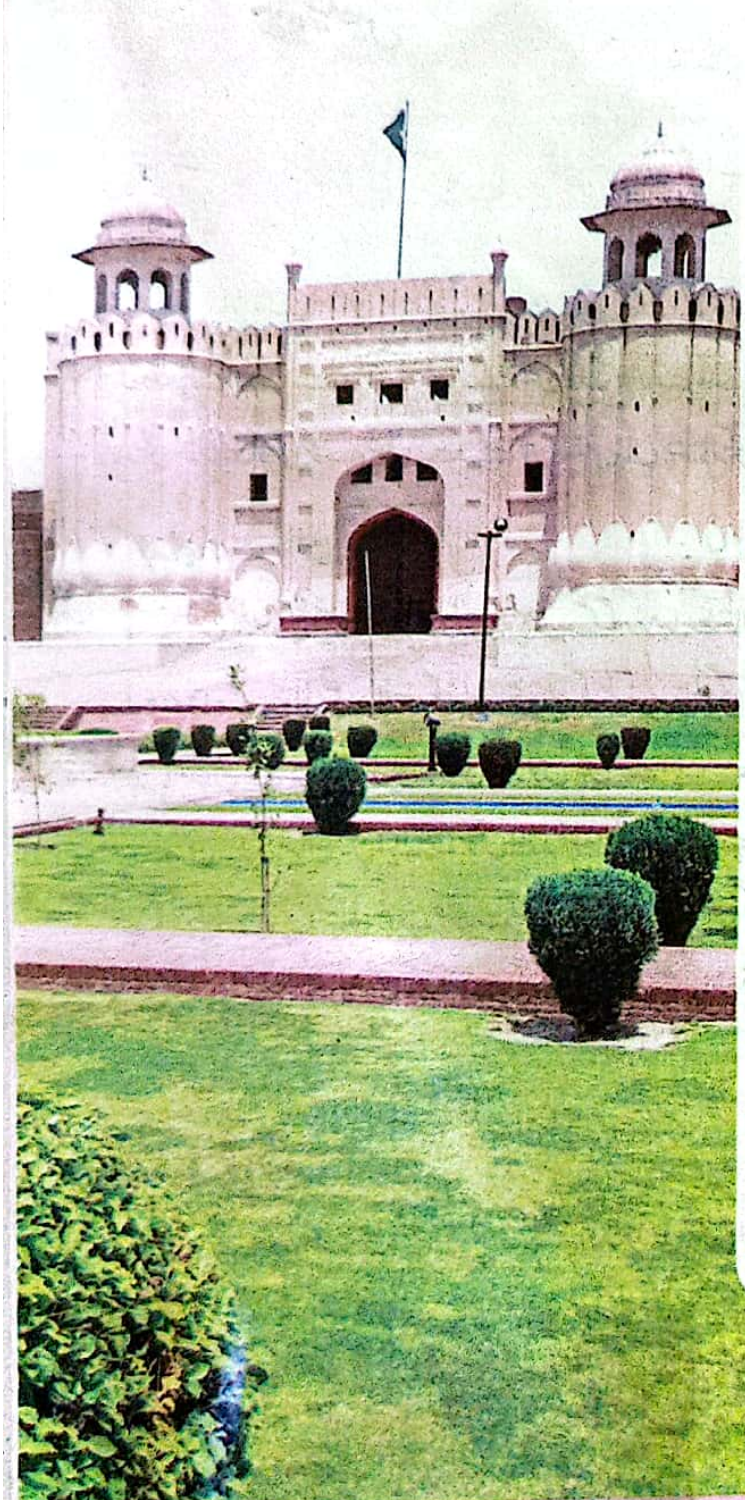

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اردو میں سنی گئی گفتگو کا مفہوم سمجھ کر یاد رکھ سکیں۔
- کہانی کو سن کر خاص خاص نکات بیان کر سکیں۔
- عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
- علامت فاعل ''نے'' اور علامت مفعول ''کو'' کا صحیح استعمال کر سکیں۔
- عنوان، مشاہدے کا تجزیہ، ترتیب اور پیشکش، اختتامیہ کو استعمال کرتے ہوئے کم از کم ۱۰ تا ۱۵ جملوں پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- تاریخی عمارت سے کیا مراد ہے؟
- کسی ایک تاریخی عمارت کا نام بتائیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- مقبرہ جہانگیر لاہور میں دریائے راوی کے کنارے شاہدرہ کے ایک باغ دلکشا میں واقع ہے۔
- پاکستان میں موجود زیادہ تر تاریخی عمارات مغل بادشاہوں نے بنوائی ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی اضافی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

Scanned with CamScanner

تاریخی عمارتیں

تلفّظ سیکھیں

سیاحت	کابل	گنبد	خطّہ	محراب	قلعہ	جھروکا	ہیریٹج ٹرسٹ	تزئین و آرائش	

ہمارا ملک پاکستان بہت خوب صورت ہے۔ یہاں کے خوب صورت مقامات، نئی اور پرانی طرز کی عمارتیں بہت مشہور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دوسرے ملکوں سے سیر و سیاحت کے شوقین لوگ ہمارے ملک میں آتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ خوب صورت مقامات کے ساتھ یہاں کے تاریخی مقامات کو بھی بڑے شوق سے دیکھتے ہیں۔ ہم یہاں چند تاریخی عمارات کے بارے میں پڑھیں گے۔

مسجد مہابت خان

یہ پشاور کی ایک مشہور مسجد ہے جو کابل کے گورنر مہابت خان نے ۱۶۷۰ء میں بنوائی تھی۔ لاہور کی بادشاہی مسجد کی طرز پر بنائی گئی یہ مسجد پاکستان کے چند اہم ترین تاریخی عمارتوں میں سے ایک ہے۔ اس کے صحن کے درمیان میں ایک بڑا حوض اور وضو خانہ تعمیر کیا گیا ہے۔ مسجد کی دیواروں پر انتہائی خوب صورت لکھائی کی گئی ہے۔ اس کی چھت پر سات گنبد بنائے گئے ہیں جو اس کی خوب صورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔

کوٹ ڈیجی قلعہ

یہ قلعہ صوبہ سندھ میں ضلع خیر پور کے قصبے کوٹ ڈیجی میں واقع ہے۔ ۱۰۰ فٹ اونچی پہاڑی پر واقع یہ قلعہ سوا دو سو برس قبل سندھ کے حکمران سہراب خان تالپور نے تعمیر کروایا تھا۔ اس قلعے میں نگرانی کے لیے ۵۰ فٹ اونچے تین مینار تعمیر کیے گئے تھے۔ قلعے میں جگہ جگہ توپیں رکھنے کی جگہیں بنائی گئی تھیں۔ شاہی دروازے کے علاوہ قلعے میں داخل ہونے کے تین خفیہ راستے رکھے گئے تھے۔ یہ قلعہ مخصوص طرزِ تعمیر اور خوب صورتی کی وجہ سے آج بھی سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔

Scanned with CamScanner

قائداعظم ریذیڈنسی زیارت

یہ عمارت صوبہ بلوچستان کے صحت افزا مقام وادی زیارت میں واقع ہے۔ یہ خوب صورت عمارت ۱۸۹۲ء میں تعمیر کی گئی تھی۔ آٹھ کمروں پر مشتمل اس عمارت میں مجموعی طور پر ۲۸ دروازے بنائے گئے ہیں۔ لکڑی سے تعمیر کی گئی یہ عمارت فنِ تعمیر کا ایک خوب صورت نمونہ ہے۔

۱۹۴۸ء میں قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ بیماری کے دنوں میں ڈاکٹروں کے مشورے سے یہاں آئے اور اپنی زندگی کے آخری دو ماہ دس دن اس رہائش میں قیام کیا۔ قائد کی وفات کے بعد اس عمارت کو قائداعظمؒ ریذیڈنسی کا نام دے کر قومی ورثہ قرار دے دیا گیا۔ اس عمارت میں قائداعظمؒ کے زیرِ استعمال رہنے والی اشیا کو نمائش کے لیے رکھا گیا ہے۔ پاکستان کے ۱۰۰ روپے کے کرنسی نوٹ کی پُشت پر اس عمارت کی تصویر موجود ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- ۱۰۰ روپے کے کرنسی نوٹ کی پُشت پر کس عمارت کی تصویر موجود ہے؟
- کوٹ ڈیجی قلعے میں کتنے مینار تعمیر کیے گئے تھے؟

شاہی قلعہ لاہور

صوبہ پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں واقع یہ قلعہ پاکستان کا سب سے مشہور تاریخی قلعہ ہے۔ اسے آج سے ساڑھے چار سو سال پہلے اکبر بادشاہ نے تعمیر کرایا تھا۔ اس کی چار دیواری چوڑی، بلند اور مضبوط ہے۔ دیوانِ عام، دیوانِ خاص، جھروکا اور شیش محلؑ اس قلعے کی قابلِ ذکر عمارتیں ہیں۔

اس قلعے کی سب سے پرانی عمارت دیوانِ عام ہے۔ چالیس ستونوں پر کھڑی یہ عمارت ہر وقت شاہی اُمرا سے بھری رہتی۔ اس دیوان کی ایک خاص بات یہ تھی کہ اس کے اندر سنگِ مرمر سے ایک جھروکا تعمیر کیا گیا تھا۔ یہاں سے بادشاہ عوام کو اپنا دیدار کرواتے۔ شاہی دور کی بہت سے چیزوں کو اس قلعے کے اندر ایک عجائب گھر میں رکھا گیا ہے۔ شاہی قلعے کے سامنے مشہور تاریخی عمارت بادشاہی مسجد اور مزارِ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

Scanned with CamScanner

قلعہ بلتت

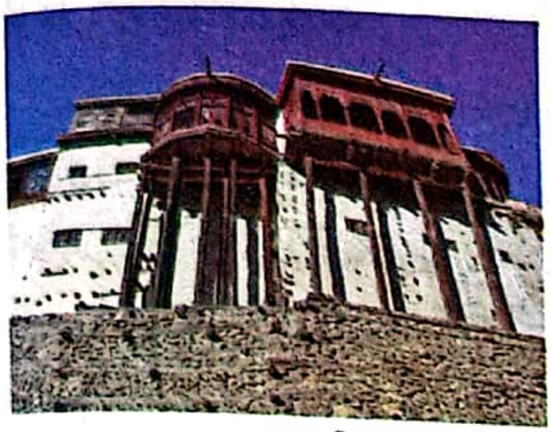

گلگت بلتستان کی خوب صورت وادی ہنزہ میں واقع یہ قلعہ سات سو سال پہلے تعمیر کیا گیا تھا۔ اس قلعے کے ۶۲ دروازے ہیں۔ ۱۹۴۵ء تک یہ قلعہ ہنزہ کے حکمرانوں کے زیرِ استعمال رہا۔ ۱۹۹۰ء میں ہنزہ کے آخری حکمران کے بیٹے نے اس قلعے کو بلتت ہیریٹیج ٹرسٹ کے حوالے کر دیا۔

اس قلعے کی چند نمایاں پہلو یہ ہیں۔ قلعے کی چھت پر پرانے زمانے کی توپ اب بھی دکھائی دیتی ہے۔ اس قلعے میں پرانے زمانے کی ایک بندوق بھی موجود ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ بندوق اٹھارویں صدی میں ایک روسی جاسوس نے اس وقت کے حکمران کو تحفے میں دی تھی۔ اس قلعے میں ایک ایسا کمرہ بھی ہے جہاں سے پوری وادی ہنزہ کا دل کش منظر دیکھا جا سکتا ہے۔

قلعہ باغ سر

یہ قلعہ آزاد کشمیر کے ضلع بھمبر کے ایک خوب صورت اور تاریخی مقام باغ سر میں واقع ہے۔ اس کی تعمیر مغلیہ دور میں ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ ۱۶۲۷ء میں مغل شہنشاہ جہانگیر کشمیر کے دورے پر آیا تھا۔ قلعہ باغ سر پہنچ کر وہ بیمار ہوا اور یہیں اس نے وفات پائی۔ اس کی لاش کو یہاں سے لے جا کر لاہور میں دفن کیا گیا۔ مغلوں کے بعد دیگر بادشاہ بھی قلعہ باغ سر میں رہے۔ قلعے کے دامن میں واقع باغ سر جھیل اس جگہ کی خوب صورتی میں اضافہ کرتی ہے۔

ہم نے سیکھا

- مسجد مہابت خان ساڑھے تین سو سال پرانی ہے۔
- کوٹ ڈیجی قلعہ آج سے سوا دو سو برس قبل سندھ کے حکمران سہراب خان تالپور نے تعمیر کروایا تھا۔
- شاہی قلعہ آج سے ساڑھے چار سو سال پہلے اکبر بادشاہ نے تعمیر کروایا تھا۔
- قائد اعظم ریذیڈنسی کی عمارت ۱۸۹۲ء میں بنی تاہم ۱۹۴۸ء میں قائد کے قیام سے اس عمارت کو اہمیت ملی۔
- سات سو برس پرانا قلعہ بلتت وادی ہنزہ میں واقع ہے۔
- مغل بادشاہ جہانگیر کی وفات قلعہ باغ سر میں ہوئی تھی۔

Scanned with CamScanner

مشق

نئے الفاظ

۱۔ ان الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سیاحت	سیر، مختلف علاقوں کا سفر	تزئین و آرائش	سجاوٹ، زیب و زینت
طرز	طریقہ، انداز	توسیع	اضافہ کرنا، بڑھانا
شیش محل	شیشے سے سجی عمارت	چار دیواری	حفاظتی دیوار
وَرثہ	میراث	وادی	پہاڑوں کا درمیانی علاقہ

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق درست بیان کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

(الف) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ ریذیڈنسی صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں واقع ہے۔ ☐

(ب) کوٹ ڈیجی قلعہ صوبہ سندھ کے ضلع خیرپور میں واقع ہے۔ ☐

(ج) شاہی قلعے کی سب سے پرانی عمارت دیوانِ خاص ہے۔ ☐

(د) قلعہ بلتت کی چھت پر ایک پرانی توپ رکھی ہوئی ہے۔ ☐

(ہ) قلعہ باغ سر آزاد کشمیر کے ضلع باغ میں واقع ہے۔ ☐

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) شاہی قلعے کو کس بادشاہ نے کب تعمیر کروایا تھا؟

(ب) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی کے آخری ایام کس جگہ گزارے تھے؟

(ج) وادیِ ہنزہ کا نظارہ کس قلعے سے کیا جا سکتا ہے؟

(د) مسجد مہابت خان کی تین خصوصیات لکھیں۔

(ہ) کوٹ ڈیجی قلعہ کس نے تعمیر کروایا تھا؟

(و) آپ کون سی تاریخی عمارت کی سیر کرنا پسند کریں گے اور کیوں؟

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱ میں دیے ہوئے الفاظ معانی بچوں کو یاد کروائیں اور ان الفاظ کو جملوں میں بھی استعمال کروائیں تاکہ ان لفظوں کے معانی مزید واضح ہو جائیں۔
"آپ نے کیا سمجھا" میں دیے گئے سوالوں کے جواب بچوں سے پہلے زبانی پوچھیں پھر تحریر کروائیں۔

Scanned with CamScanner

مل کر کریں بات

۴۔ دی ہوئی تصویر پر غور کریں اور اس سے متعلق بات چیت کریں۔

اشارے

- کس جگہ ہے؟
- یادگار
- کیسا دکھائی دیتا ہے؟
- ۲۳ مارچ

لفظوں کا کھیل

۵۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے معمے میں سے الفاظ تلاش کریں۔

ضلع خیر پور کا ایک قصبہ | وادیِ ہنزہ کا ایک قلعہ | بلوچستان کا ایک شہر | شاہی قلعہ لاہور کی قابلِ ذکر عمارت | آزاد کشمیر کا ایک ضلع

ق	ک	بھ	ن	گ
ت	و	م	ب	ا
جھ	ٹ	ب	و	ز
ر	ڈ	ر	ب	ی
و	ی	ی	ل	ا
ک	ج	و	ت	ر
ا	ی	ا	ت	ت

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۴ بچوں کو مینارِ پاکستان کے بارے میں بتائیں اور پھر بچوں کو گروہوں میں تقسیم کرکے تبادلہ خیال کروائیں۔

Scanned with CamScanner

قواعد سیکھیں

۶۔ 'نے' اور 'کو' کا درست استعمال کر کے پیراگراف مکمل کریں۔

آج علی ______ صبح سویرے فجر کی اذان دی۔ نماز پڑھنے کے بعد اس ______ داداجان ______ ناشتا کروایا۔ اسکول جانے سے پہلے اس ______ پودوں ______ پانی دیا۔ اسکول جا کر اس ______ سب ______ سلام کیا۔

۷۔ ان محاورات کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

ٹس سے مس نہ ہونا | نقشِ قدم پر چلنا | کام تمام کرنا | سر آنکھوں پر بٹھانا

- بار بار نصیحت کرنے پر بھی وہ ______ نہ ہوا۔
- خالد نے ایک ہی وار میں دشمن کا ______ کر دیا۔
- اچھے لوگ اپنے محسنوں کو ______ ہیں۔
- ہمیں نیک لوگوں کے ______ چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۶ کی سرگرمی کروانے کے بعد بچوں سے علامت فاعل "نے" اور علامت مفعول "کو" کے استعمال پر مبنی دو دو جملے زبانی بنوائیں۔

Scanned with CamScanner

پڑھیں

۷۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

پاکستان کی قومی زبان اردو ہے۔ یہ زبان پاکستانی قوم کی پہچان ہے۔ تعلیمی اداروں میں ابتدائی جماعتوں سے لے کر اعلیٰ درجوں تک اردو کو ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے شامل کیا گیا ہے۔ پاکستان میں اخبارات و رسائل سب سے زیادہ اردو زبان میں شائع ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ریڈیو، ٹیلی ویژن کی نشریات اور رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ بھی اردو ہے۔ اردو زبان صرف پاکستان کی قومی زبان ہی نہیں، بلکہ دنیا کی جدید ترقی یافتہ زبانوں میں سے ایک ہے۔ دنیا کے مختلف علاقوں میں اس زبان کے جاننے والے افراد ملتے ہیں۔ عرب ملکوں اور بعض مغربی ممالک میں اردو کے اخبارات شائع ہوتے ہیں۔ دنیا کے کئی بڑے تعلیمی اداروں میں اردو زبان سکھانے کا انتظام موجود ہے۔ اردو زبان پر عبور حاصل کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ ہمیں اردو پڑھنے، لکھنے اور بولنے پر فخر کرنا چاہیے۔

کچھ نیا لکھیں

۸۔ اپنے علاقے/صوبے کے کسی اہم عمارت کے بارے میں دو سے تین پیراگراف لکھیں۔

اشارے:

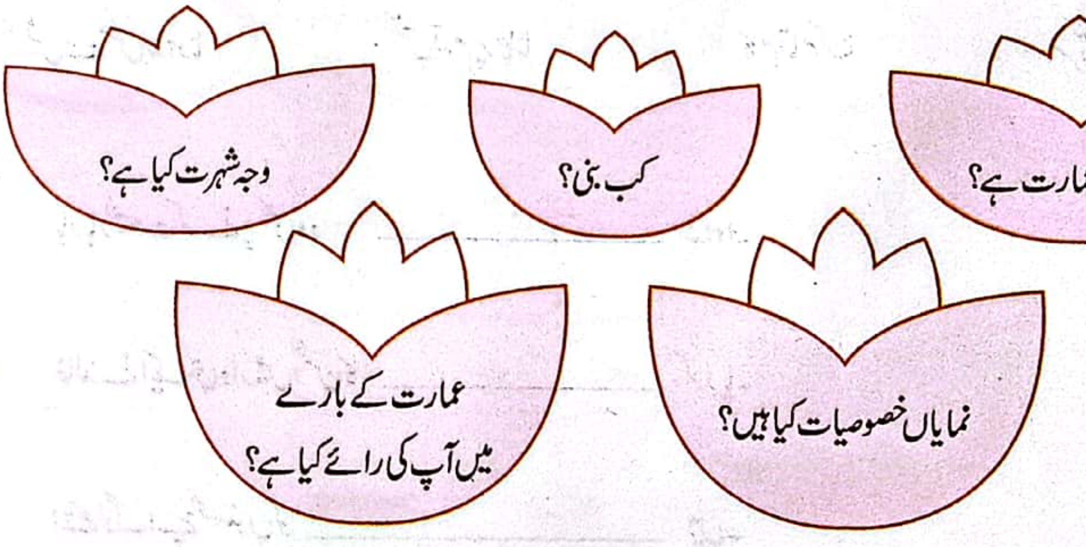

آؤ کریں کام

۹۔ مختلف تاریخی عمارات کی تصاویر جمع کر کے اپنی کاپی میں لگائیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ میں دیا ہوا پیراگراف بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے پڑھوائیں۔
سوال نمبر ۸ کی سرگرمی کے لیے بچوں سے پہلے زبانی بات چیت کریں، بعد ازاں تحریری کام کروائیں۔

Scanned with CamScanner

جائزہ ۔ ۵

سننا/بولنا

۱۔ دیئے ہوئے اشاروں سے کہانی مکمل کریں اس سے کیا سبق ملتا ہے۔ نیز کہانی کا عنوان بھی تجویز کریں۔

ایک لالچی آدمی کے پاس عجیب وغریب مرغی کا ہونا ______________________

______________________ مرغی کا روزانہ سونے کا انڈہ دینا ______________________

لالچی بیوی کا اس کو مرغی ذبح کرنے کا مشورہ دینا ______________ ایک ہی دن میں مال دار بننے کے لیے مرغی کا ذبح

کرنا ______________________

______________ مرغی کے پیٹ سے ایک ہی انڈے کا نکل آنا ______________ دونوں

میاں بیوی کا پچھتانا ______________________

اخلاقی سبق: ______________________

پڑھنا

۲۔ دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

قدرتی آفات کی مختلف قسمیں ہیں، مثلاً زلزلہ، سیلاب، تیز رفتار آندھی، وبائی بیماری اور قحط وغیرہ۔ جب کہیں کوئی قدرتی آفت آتی ہے تو وہاں کے لوگوں کی مدد کے لیے سب دوڑ پڑتے ہیں۔ حکومت کے سب ادارے لوگوں کی جان و مال بچانے اور مصیبت زدہ لوگوں کو ہر طرح کی مدد پہنچانے میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ سماجی تنظیمیں امدادی سامان بھیجتی ہیں۔ ڈاکٹروں کی ٹیمیں اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنے والے رضا کار بھی میدان میں آجاتے ہیں۔ مصیبت آجانے کی صورت میں اللہ پر بھروسا کر کے ہمیں خود اپنی جان بھی بچانی چاہیے اور دوسروں کی مدد بھی کرنی چاہیے۔ اس لیے ہمیں ابتدائی طبی امداد کے طریقے سیکھنے چاہییں۔

۳۔ خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- جمیلہ آج نہیں تو ______________ ضرور کامیاب ہوجائے گی۔
- مسجد میں امیر اور ______________ سب اکٹھے تھے۔
- یہ بات ہر خاص و ______________ نے مان لی۔
- اللہ ہمارا خالق اور ہم اس کی ______________ ہیں۔

Scanned with CamScanner

۴۔ ان الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	لطف	شناخت	شجر	چرچا
مترادف				

۵۔ دیے ہوئے سابقوں اور لاحقوں کو استعمال کرتے ہوئے الفاظ بنائیں۔

سابقے	
کم	
بد	
گل	

لاحقے	
میز	
ترین	
گار	

لکھنا

۶۔ ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس کے نام جرمانے کی معافی کے لیے درخواست لکھیں۔

۷۔ دیے ہوئے اشارات کی مدد سے بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ پر ایک مضمون لکھیں۔

اشارات

- مزار
- پورا نام
- وفات
- جائے پیدائش
- قرارداد پاکستان کی منظوری
- تاریخ پیدائش
- الگ ملک کا قیام
- کب کہاں سے تعلیم حاصل کی؟
- آزادی کے لیے جدوجہد
- پیشہ

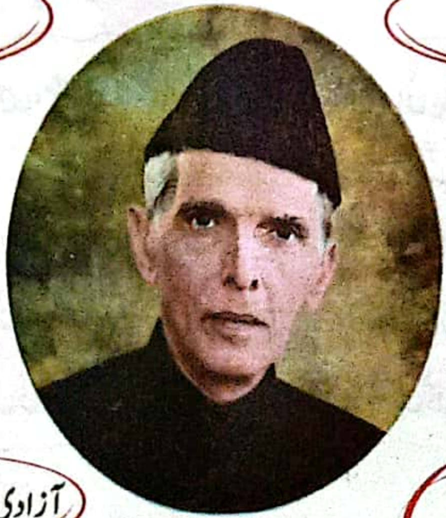

برائے اساتذہ کرام

سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کے لیے بچوں سے دیا گیا جائزہ انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر ششماہی اور سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔ تحریری کام کرواتے کے دوران میں بچوں کو باری باری بلا کر جائزے میں دی گئیں سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق اور قومی نظرثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں۔ منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ لیٹر نمبر: SO (Acad:) 2-12021/2289-93 مورخہ 14 اکتوبر 2021ء این او سی نمبر 272-74/CB مورخہ 17/12/2021 دفتر ڈائریکٹر بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سینٹر بلوچستان، کوئٹہ۔ یہ درسی کتاب بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ نے سرکاری و نجی اسکولوں اور مدارس کے لئے طبع کی ہے۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

- رشوت لینے اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔
- بدعنوانی ملکی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔
- بدعنوانی سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔
- بدعنوانی اور رشوت ستانی ضمیر کی موت ہے۔
- بدعنوانی اخلاقی دیوالیہ پن کو جنم دیتی ہے۔

قومی احتساب بیورو بلوچستان

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد بَاد　کِشورِ حَسِین شاد بَاد

تُو نشانِ عزمِ عالی شان　اَرضِ پاکِستان

مرکزِ یقین شاد بَاد

پاک سَرزمین کا نِظام　قُوّتِ اُخوّتِ عوام

قوم، مُلک، سَلطنت　پائِندہ تابِندہ باد

شاد بَاد منزلِ مُراد

پَرچمِ سِتارہ و ہِلال　رَہبرِ تَرقّی و کمال

ترجمانِ ماضی شانِ حال　جانِ اِستقبال

سَایۂ خدائے ذُوالجلال

کوڈ نمبر U IV=493/SNC.2020.(2022)

سالِ اشاعت	ایڈیشن	تعداد	قیمت
2025	اول	144000	مفت تقسیم

Scanned with CamScanner